

BK

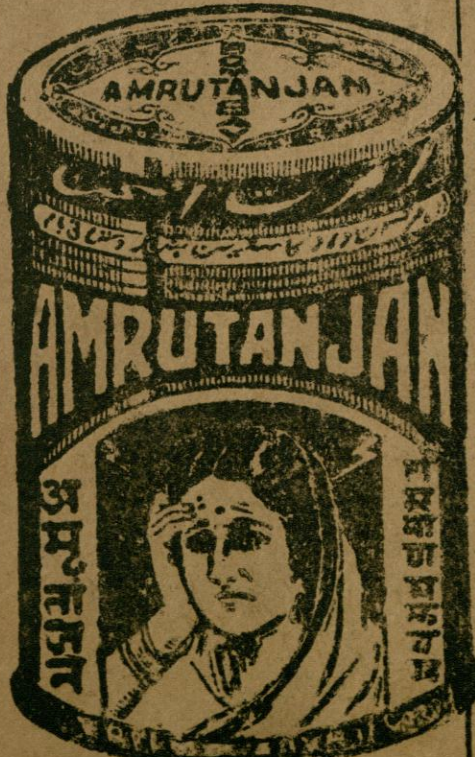
D

18
1945
جنوری تا اپریل
نمبر

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرحوم

ولیا رقیبہ

مگر میں آپ کو ناراض نہیں کرنا چاہتا۔ یہ کہہ کر بیٹو



ہم بخود کے کشور و ہندوستان سے ہیں
 جن جن کے رکھنا ان کو کلام مجید میں
 میں سن چکا ہوں قصہ فریاد لکھ با
 اچھے نہ ہوئے روز قیامت تلک کبھی
 لے چل اڑا کے وادی امین میں اے صبا
 کہتے ہیں جب کو عرف میں سنگ فرار لوگ
 پاتی نہیں جہان میں جن کی نشانیاں
 اب سو رہے ہیں شہر غوشاں میں تانکے
 دشمن ہمارے آہ تعصب کے بھوت ہیں
 کلا لچکا ہوں خشک ہوں اور زرد ہوں
 اس واسطے متانے ہوئے آسمان کے ہیں
 باغیاں یہ پھول میرے گلستاں کے ہیں
 یہ جذب پہلے باب مری داستاں کے ہیں
 اے چارہ گردہ گھاؤ جو تیغ زباں کو ہیں
 ٹکڑے جو تیرے ہیں مرے بادباں کو ہیں
 تنگے یہ چکشتی عمر رواں کے ہیں
 مارے ہوئے یہ خواہش نام و نشان کو ہیں
 بچھڑے ہوئے فرد کسی کا رواں کے ہیں
 اور ساتھ ہی چھٹے ہوئے سارے جہاں کو ہیں
 جتنے نشان مجھ میں ہیں برگ خزاں کو ہیں

احمد کہیں گے داؤدِ محشر سے ایک دن
قربان جان و دل سحر سے مدد خواہگر

اعلمی مذاق رکھنے والے کتب میں اور شائقین حضرات ہمارے عطریات اور مرغیات و فائدہ اٹھائیں { اصغر علی محمد علی تاجر عطریات بلوچستان }



صحت اور تندرستی کیلئے
وونگرے کا بال امرت
دینا چاہیے

و حصہ اس سات سو صفحہ کے ناول میں حیرت انگیز
ناظر کا پیش آنا اور مجرموں کا نہایت چالاک سے
میباب ہونا، آخر میں پرک لاکش سرگرمیوں کا کھانا
ہونا۔ قیمت چار روپیہ (لکھنؤ)
پھر سے طلب فرمائیے

قد در کمال

سیر اکسیر چشم
جوان ۲۴۵ سال قبل گویند
سے رجسٹری شدہ

دنیائیں انہوں کی کاسپ سے زیادہ سخی
معاذ جوعالاً دھندلے غبار غبار سے پانی، حباب
شرقی، ناغور نہ تو نہ کہے، سلاطین کچھ وغیرہ
راضی کو قہر کے انہوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے
وروز اساتذہ سے بڑھانے فائدہ ہے جو
انہیں صاف نکالے اور خوبصورت ہو جائے ہیں
قیمت

ایک تولدی شیشی ایک روپیہ (عمر)
 بین شیشی ۲ روپے (عمر)
 ۳ روپے (عمر) ایک دو روپے
 (عمر) محصول واک ہر حالت میں بارہ گز
 ۱۸ روپے ہے۔

جو بزمہ خریدار ہوگا

جواب مراد
مسکوتی ملاقات
گوییان خودین کو کونین طایفه
ملاقیان خودین کو کونین طایفه
ملاقیان خودین کو کونین طایفه
ملاقیان خودین کو کونین طایفه

مصلحت کابیت
فیروز راز:۔۔۔ فرائے طحیہ یکم راج فرزان حوض و تاضی و مصلحت

سنہ ۱۲۵۲ء میں جنرل
 نیوہی نے اتحادی فوج کے ساتھ
 ایڈمرل رابرٹس کے ساتھ
 ہلاک ہوئے۔
 کراچی کو اس کے بعد
 آزاد کیا گیا۔
 اتحادی فوج کے
 کے لیے روانہ ہو گیا۔
 ایڈمرل صاحب زادہ
 احسان احمد شجاع آبادی
 روانہ ہوئے ہیں۔
 اندر سے
 ڈیرہ اسماعیل خان
 سے مسلح فوج کے
 شورش شروع کر دیا۔
 سلطان مسلم لیگ کے
 چکوازہ جاسید
 بنائے جانے کی
 عدالت کے
 کو بھیجا گیا۔

پیشاور مسلم لیگ خواتین اور کالاسا لانا علیا
 اور شہر محوری حضرت کوڑی اعظم صاحب صوبہ
 سرحد کے پیچھے واقعہ گمشدہ پیشاور پر صدارت
 محترمہ خاتون صاحبہ نے جلی جلی کراچی اور پور
 سرحدی محترمہ سرکار اور نگار زیب خان صاحبہ منعقد
 ہوئی۔

پشاور اس سلسلہ میں سیاسی اور معاشرتی مسائل کے علاوہ خواتین کی دلچسپی کے لیے خاص اور مشہور ڈراموں پر چمکی خاصی خاص کر خانی خانی پشاور اس سلسلہ میں ایک نئی دھڑکی بنی ہوئی شہزادہ کی جانی کی۔

دوا کی ستر دھوپ یا مٹھ بارود کی سابق دزیر
 غلہ کاسم نے اپنے بیان میں یہ کہا تھا کہ بچے کی
 مسلم کا دکا مصلیٰ باشندوں کی آراحتی چھین -
 ہے ہیں اس پر عام تشدد کے طے دار کا مذہبی جی
 نے انہیں مشورہ دیا کہ اگر یہ ایسی جوگرفت
 نے اختیار کر کہ "تمی مٹھ کے شانی تو تشدد
 و تشدد کو استعمل نہ چاہیے -

کونانی اس میں سرگرمی ناخوش ہے ہمارے
حکومت کسم نے ہم سے کہنے والے اور اپنے والدین
چند رعات دی ہیں جن کو قاضی مہندر ویراقت
نہیں کر سکتے جو نگر و ادارت مسلم لیگ کے پاس ہے اس
مقام پر باغیہ کیا جا رہی ہے۔

وہاں میری کوئی خاصیت نہ تھی کہ اس کے لئے کہیں سے کوئی اور شخص بھیج دیا
اس وقت فریڈرک اسام کے ہندوؤں کو مشورہ دیا
کہ اگر ہم ہندوؤں سے کام نہ لیں گے تو ہندوستان میں
کچھ کام نہیں ہو سکتا کہ اسام کے ہندو اپنے آپ کو بچا
سکتے۔

ہاکی کا دل و صحت نقصان پہنچا، ایسا کا دل و قابہ سے
 رکڑی کی حصہ سے ۸ میل دور ہے۔ مسیحا شاہ کی ایک
 گھروں کو تباہ کر دیا، اگر کسی جانی نقصان کی اطلاع
 نہیں آئی۔

قادر و ہمدی کا و س کے قریب فوج کیمپ کو دکانیا
اور کراچی غارت ہو گئیں۔ ان سب میں سیلاب کا پانی
چھوڑا ہے۔

حکومت چین کے افسکاران عوام کو سوئیہ دے دیے
جائیں گے۔ انہیں بنانے کے لئے کانگوان مقرر ہوئی۔

کے دو سو سے ارکان مستحق ہیں۔ اربے شیعہ نہیں
کا بیفہ مرتضیٰ کردہ ہیں۔
ایضاً: برطانوی فورسز نے انتہائی جھگڑا

دوستوں سے خالی کر دیا ہو۔ البتہ اب بھی کبھی نہ تھا کہ
میں یہ گویا سمجھتی ہوں۔ اور وہ چہرہ پر کئی کئی بار
رہتے ہیں، انسانی تخیل کی باقاعدہ نافرمانی فوجِ حُب

ہیں برطانوی فوج سے لڑی ہیں۔ برطانوی فوجیوں
کو یلوں کی خندق توپوں کو غلوب کرتی ہوئی سہول
تک پہنچ گئی ہیں۔

شعبانیه کتاب از لایق شریف محسنی
کتاب اصول میں ایک از لایق محسنی

نہی۔ یہ زبردست جوابی خطوں کا نتیجہ ہے۔
 شوقِ جاہ و دنیا میں جیروں کے کوئی ایک
 منہ دار نہیں کہ تباہ ہو سکے ہیں۔

ایکھتر ایک یونانی باغی کی ایک باغی افسر
نے ایکھتر کے بازار میں گولی سے آڑا ہوا۔
ساتھ ہی دیا کہ سچے سچے لڑ جی ہلینڈ

میں جیسا کہ اس مثنوی کی کتب میں مرطاف یافتہ

[illegible]

تسلیم کر لیا۔

یہاں سے لے کر تھیں۔
 یہاں سے لے کر تھیں۔

برق کو بڑا سا گولیا اور اس پر ریزو پر
جس عوام کے یہ تقریریں کیں یہاں کامیاب
ہوئے مچھیاؤں کے کھانے کو انہیں اچھا لگتا

سب سے اور مومن کا الہ کا رہے والوں کو چل دیا تھا

مطالب قرآن

(۳۵)

سری کہتے ہیں یہ وہی ہے جسے حضرت اسماعیل کی بیوی نے حضرت ابراہیم کے قدم کے نیچے رکھ کر ان کا سرو ہوا تھا...

قرآن میں خدا کی تعریف کی گئی ہے اور اس میں اس کی عظمت اور بزرگوں کی تعریف کی گئی ہے۔ اس میں اس کی تعریف کی گئی ہے...

اورنگ زیب عالمگیر

(۳۵)

اورنگ زیب عالمگیر کی حالات تحقیق و تصدیق کر کے ذرا اطلاع دیں ان کے عروج و زوال کے بارے میں جو کچھ ہم جانتے ہیں...

توپاک باشی برادر مارا کس باک

زندہ جامہ ناپاک گازیان برسنگ

ہفت ہفتہ

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

جلد ۵۹

نمبر ۱۲ جنوری ۱۰۹۵

فرنٹ لائن میں ہندوستانی افواج کی بہادری

اس وقت ہندوستانی فوج کواد میں پہلے سے تین گنا زیادہ ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستانی فوج کی بہادری اور شہادتتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے...

اس سال کے ختم ہونے پر سرکاری طور سے اعلان کیا جائے گا کہ ہندوستانی فوج کی بہادری اور شہادتتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستانی فوج کی بہادری اور شہادتتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے...

شہید اور شہداء

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

ہندوستانی فوج میں وکٹوریہ کے حصول کے لیے لڑنے والے شہداء کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی ناموں کی فہرست جاری کی گئی ہے...

پہلے
کشت کا دو مقدمہ

ارڈین۔ جنوب میں امریکینوں نے سات میل
بیش قدمی کی جہل شکاری اور جہل بریدنے
کی فرجوں سے صرف ہندوہ سے کا فاصلہ رہ گیا۔

راہن کو عبور کر لیا۔ جس سے سرسبز برگ کو بڑھ
 نڈن میں جن میں فوجوں نے سرالبرگ
 سے شام میں دریائے راہن کو عبور کیا اور
 اندر کی طرف تین میل پیش قدمی کی۔ انہیں

مذاہبِ انسانی سچائے۔ اور جو کچھ سچائیں اسے
نیشنل سوشل سٹریٹجی میں لگا دیے

۸ جنوری سے ۲۲ جنوری تک

۱۰۱۔ آپ سے کئی برس بعد آپ ان دو مشقوں کو یاد کر کے خود کو مبارکبادی
مستحق سمجھیں گے۔ یہی وہ دن تھے جب میں نے اپنی

آئندہ خوشحالی کی بنیاد رکھی، اپنے سستیل
کی طرف سے بے فکری کا سامان اور اپنے بچوں کی

تعلیم کا بندوبست کیا . . .
مگر اطمینان کر لیجئے کہ آپ کی محنت محض غرض ہے۔

گورنمنٹ سیکرٹریز دسمکاری قرضوں میں اور
لگائیے۔ ان کے متعلق ضروری معلومات یہ ہیں

مرح کی جاتی ہیں۔

نیشغل سیونگز شفق

و کثری لون

جنتی رقم کے چالیس خریدیں کوئی حد مقرر نہیں
۱۹۵۷ء میں اصل رقم واپس لیا جائے گا۔
۱۹۵۷ء میں مستحق رقم ملے گا۔

حضرت پر حبیب چاہیں تسانی سے فرخت کر سکتی ہیں
 کھڑے ہستار ہیں ہاں پیریں بیٹیک آف انڈیا کی کسی
 خواجہ ایروڈ بیٹیک کنڈریا یا کسی سرکار میں خزانے

در این روزها که در ایران است

روپیہ پانے کا یہی وقت ہے

حکومت ہند کے لیے نمائندے کے مشاعرے

میرے بعد

(الرضاب خان احمد حسين خان صاحب سب حج ريطا نرد ط)

لاکھ ڈھونڈیں گے مجھے اہل جہاں میرے بعد
 یہ کہاں ہوگا مرا نام و نشان میرے بعد

جیتے جی میرے کہیں اپنا ٹھکانہ کر لے

سرد ہو گا نہ بھی بسند نہ ہو گا ہمسرہ گز
گرم بازار تر سود و زباں میرے بعد
رات کو چاند اگر دن کو چرے گا سورج
نہیں بے لگا کبھی رنگ جہاں مہرے سود

صبر دم آئیں گے ایسے ہی صبا کے چھوٹے

ایسے ہی ہو گا سمندر میں عیاں میرے بعد
ایسے ہی چمکے گی یہ برق تپاں میرے بعد

میں طرح جیسی کہ اب برن جے گی دیسے
اور جو کچھ ہو دسواں چوگا دسواں میرے پیر
جیسے اس شہر دسویں فرما رہا ہے

نہی ہو گا یہی رات یہی شام و سحر

لو جو دیکھتا تھا دیکھ چکا ہوں احمد؟
جو نہیں دیکھا وہ دیکھے گا جہاں میرے لیے

دیوار قہقہہ

نہ ایک دن کم

موتوڑ والا (خفا موتوڑ) تم موتوڑے پر سوار ہو کر
اس طرح بھرتے ہو جیسے کہ تمام بازار اٹھارہ سو
سوار (جہانگیر) اور تم موتوڑوں کے اس طرح کا

چلتے ہو جیسے تم کار کے مالک ہو۔
 ~~~~~ (۲) ~~~~~  
 بیٹا! یا حبیب متھاری گھڑی زین ہر گری تو

بہارِ شریعت میں ہے کہ اگر کسی نے ایک سو بار "یا علی" پڑھا تو اس کی ہر بیماری دور ہوگی۔

فقیر کہو یا ر کیا لائے انان لائے کہ شیر مال ؟  
فقیر کا بیٹا خاک وھول نکاتن کا کھول ۔

فقر دی شل ہونی کہ ہائی روئی اور ملا پختہ۔  
نیر کا بیٹا اگر بچہ ملا تو بی غنیمت تھا، وہاں تو  
ٹائیں، جھڑکیاں اور کھٹے اور بولی کتے کا علم نصیب ہوا۔

غضنفر کیا آپ کی شادی ہوئی ہے ؟  
ارشاد آپ کو کیا میرا نبا کلام ہے ؟

عصم سیدی لور و حقیقتا ہوں کہ کچھ ادا نام  
بیبا جلیا ہی ۹۔

وکیل کب کہا تھا کہ تو نے میرے کان کی دھاتی تھی؟  
میکھا تو نہ سنا، اس لئے کہ: انا کہنے کو نہ دیکھتا تھا۔

ت اور روغنات سے فائدہ اٹھائے



علی مذاق رکھنے والے کتب میں اور شائقین حضرات ہماری عطریات اور روغنیات سے فائدہ اٹھائیں کہ اصغر علی محمد علی تاجر عطر خاں بلڈنگ لاہور







(از صاحبان احمد حسین خاں صاحب کی سب سے پہلی کتاب)

ہر جن وہی شہزادی تھا اور اپنے دل میں طاقی ایک شہزادہ کو لانا دینی تھی جیسی سبنا  
 شلی تحقیقت میں زمینی آسمان کے قلم ہے ملنا اس کے بائیں ہاتھ کا قرب تھا، ایک دفعہ ایک یورپین راج  
 نے جو تھی کے قریب زمینی خریدی اور وہاں کوٹھی بنائی سیتھارڈ نے زمینداروں کو دیکھا اور راج صاحب پر  
 حالانکہ وہ خود بھی مختصر دیوانی دانی ہو گیا۔ کاغذات دانی دیکھے اور راج صاحب گھر لائے فوراً شہزادی کو ملایا ایک  
 تختان آگناری طبل کا اور سو روپے نقد پیش کئے اور کہا کہ شہزادی صاحب آپ بھی ایسا ملکا راہم بھیجی ایسا کہ آپ کی دعا  
 سے ہم سب کوٹھی بنائی جس کو غرض میں یہ ایک نیا گھر ہو۔ دیکھو شہزادی صاحب یہ رشوت نہیں ہے۔ بھلا ہم نے ہو کر  
 رشوت دے دے یا نہ سہی، یہ انعام ہی انعام یہ ہماری خوشی سے دیتی ہیں، بیٹے اور شہزادی بھیجا کر کاغذات سے مجھ کو کہ  
 دیا، انعام لیکر عدالت میں لکھا ایسا بیان دیا اور کاغذات میں کچھ ایسا لکھ کر دیا کہ رحمان اپنا سامان لیکر دے گئے  
 اور مقدر کا فیصلہ راج صاحب پر دے گئے جس میں ہو گیا۔

ہر جہت سے اس کی تحفہ یافتہ بندہ روئے باہر اٹھ کر اس کی مائتہ دہائی دو سو سے کم تہہ چرب اس سے بیٹے  
م سر نے میک کا امتحان پاس کیا تھا انہیں جے صاحب کی فائز شہ سرہ مصحف کی سعادت میں پہلے اعلا و بصر  
شعشع ہو گیا ، شعلہ ان سو کو اس سے پیٹ سے کھلے باب والی ڈال ڈال غلا تو یہ بات پاٹ نکلا نا جا تو سائل  
سے روئے کیا ہے میں باب ہے کی کان کر دیے۔ یعنی عصفیہ کی تڑپیں پاس پر دھوکہ دینے کی غرض ایک روئے اس کے  
شیر نابرا در کشا مشام کو جب بصر جہا غلا تو اس کی حبیب رو پیوں سو بھر ہی ہوئی ہوئی تھی اس کی اس کی عورت عورت بھٹا  
وسط نہیں روئے یہ میری ہی جس دن میں سو کو روئے کہیں وہ دن اس کے خیال میں جو شخص وقت نکالے ، شعلہ کی  
میتیں ہیں اس نے بہت کچھ کہا۔ کچھ تہہ ہو گیا۔ اپنے کھوتے بیٹے شوکرانہ کی تعلیم دلانی اور ولایت بھیجا  
سے حیلہ و اعما سے اعلیٰ الیٰ یوں کر کرتا تو کہ صاحب لہا روئے ہوتا۔

شکر کو بلند و مہمان زاد و مہربان کا پیر تھا، اس کا ایمان غبار زریں سے عجب اور قاضی الحاجات پر ہوا۔ ہر پرستار اور رخصتا، اور اس کی وجہ ہر بختیگرہ و ہفتا تک غریب چاہے وہ اور بڑا وقت کا سہا طوبیہ یا اسطو قضاں ہو یا فلا طون، اچھی اس کی کوئی بات نہیں ہو تھی، اس کو سونامی کے بابت واقعت علم اور فضیلت زریں کی تھی اور ملام علی، اہل تصنیف و تالیف کے شہر سے فلسفی کی وجہ سے کوئی نامی کے حصہ میں آئیں، رشتہ و شاہ شاعر و درویش ہیں، ترقی خدا ترنس چرخ خاصہ میں آگئے ہیں، اور ان کو ملک کرستے ہیں، کس پر ہی کی دلدلی ہیں، مگر ایک جیسے ہوتے ہیں، اور کوئی جابل نامشروع، بدتر اور معوی تالیف کے منہ میں صاحب زار و اسرار و جنت کے زور و درہن پر حکام کے منظور نظر ہیں، کرستے انہیں زخون، مژدہ اور خدا و بنا رکھا ہو۔

شکر کو باب کا اکھڑا جاتا تھا، اس کے دادا جان اس کی عید سے سب سے پہلے کو تیارے فانی جو کوثر اسطو علی حکایت ہو تے، جو خزانہ برسان تھا اور جس کی قسمت میں رکھا کر اچھا بچا رہتا ہے، اچھی غذا کھاتے اور جس کے ہاتھ خیرات کتے ہوتے ہوئے تھے ان ایام میں جبکہ دنیا انگلستان میں پہنچ رہی تھی کہ باقی بقا بصورت و یاس قرطہ قریب آتا اور کسے وہاں جا چکا تھا، یہاں سے کوئی واپس نہیں آیا۔ اس لیے نوجوان سرکشندہ سرخ نامہ جانا دکھانا اور ہفت و دہشت مقدس تھا اور انہو وقت کا قارون تھا۔

ایک دن شوگون اپنی کوٹھی کے پرانے میں بیٹھا ہوا کوئی ناول پڑھ رہا تھا کہ ایک سادہ بوس کے  
پرستہ پردہ والی برسوا تھا اور صی انکھیں دھڑکنے سے فوراً روشنی اُٹھیں اور اسے کہا بابا مجھے  
پیس لگتی ہے۔ ستھوڑا سا ٹری پٹی چلی جیوں پر اسے شوگون کے دماغ میں چلنے لگی، لاک اور میں کا فلسفہ  
بھرا ہوا تھا وہ تقریباً اور سادہ بوس کو آرام طلب، بابا ج، اور وی کا دست گزار یا کارکن تھا جس کا  
بولنا کہ اگر میں تھیں تو باپا بی بیان میں تو ہم کو کیا دوست۔ غیرت کہا بابا اسیر بارو کا گریہ تھا تو کوئی سنا  
کا کیا سنا کہ میں تھیں اچھا اچھا، اچھے بڑے اظہار ہوتے ہوئے اور صادق دوست دیکھا شوگون نے بلند آواز سے  
دعا کا کھلی پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز پوز  
طرح ہی نہایت آسانی سے مل سکتی ہیں، سادہ بوس نے گرم شوگون اچھا کہ وہ کیسے؟ ذرا میری تسلیں شوگون نے جواب  
دیا کہ یہ صاحب جیزیں اس کے دوستے ہیں، اور دل جا میں گی تھوکتا میرے پاس فروت سے بڑھ کر رہے۔  
چاہا و جان سے تشریف لے جاؤ و محنت اور دروری کے کچھ چھوڑ دو اور دیکھو کہ سادہ بوس غیرت تھیں یا تھوڑا  
سے نہیں دیکھ کر بڑھ کر باقاعدہ کہہ دیجئے۔ یا آدھارہ کر دی کرو۔ جاہل لوگوں کو احسن بناؤ یا بد بخت  
عورتوں کو سیریاٹ و کھاؤ اور اپنا افسانہ بھاگو۔ سائین یا وہاں تلویں میں تیل نہیں ہے۔  
یہ صحن سادہ بوس کی انکھیں سرخ ہو گئیں اس نے اس کے منہ مارا اور کہا میرے ہاتھ میں جو کام انور نے

دیکھی دی جو کہ اگر ہم کو یا رہیمیشری سکریٹری بننا چاہیے  
 تو ہم مسلم لیگ پارٹی کی مثال کو دیکھیں۔ لیکن دیر  
 اعظم یا دجوس دیکھی کے انہیں سکریٹری بنانا نہیں  
 چاہیے۔

لاہور کہا جا رہا کہ اس سولہویں یونیورسٹی کا مسلم  
 لکچرار ڈی جی میں شریک ہونا یقینی ہو گیا ہوا کہ انھوں نے  
 مسلم لکچر پارٹی کے حلقہ نامے ہی مشکوئہ ہیں۔  
 لاہور کے محصور کو نام کی دفاتر سے وزارت میں  
 جو جگہ خالی ہوئی اس کے متعلق معلوم ہو کر یہ عہدہ

لاہور سندھ میں کے ایک ہزار اخیر نصب  
 کیے جا رہے ہیں۔ اس وقت ہر ایک بہت بڑی صنعتی کارخانہ  
 کے انقباض کی ہی تیاریاں ہو رہی ہیں، اہل اس کو کامیاب  
 بنانے کے لیے دو لاکھ روپے کے مصارف کا اہوازہ کیا  
 گیا ہے۔ جسے جلد ہی صورت میں لے گا جائے۔

کسی ہندو جانتے کو دیا جائے گا۔ جس میں دو نام ہیں  
جاری ہیں، ایک جوہری میٹھا رام پارلیمینٹری سکریٹری  
اور دوسرا نام جو پھر دہ کے پتہ پر جوہری سکریٹری کا  
لائسنس نامی ایک مہم سارہ راہی

شرعی بیت کو پیش کو محمدیہ بیت کے در پر پیش کر کے کہا کہ  
اگلے نیک جہانی کی ضمانت لی جاوے یہ ایک شخص پر کاوش  
جزو کو تنگ کرتا ہے۔ نقص امن کا اندیشہ ہے۔

لاہور شہر کے کئی عداوت میں بیان دیا کہ میں خواب میں پراسٹن جنڈکی بہن پر زینت مکیا ہوا پراسٹن جنڈا جی بہن کے ساتھ میری اس روحانی صحبت کی یاد میں لایم ہو تا ہوں۔

لاہور مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ ملازم کے بیان سے  
 شک کی چیز تیار کی اس کے دامغ بھی فرو ہو۔ اس کا کاروبار  
 حائل کر لیا جائے۔

مستنیر علی شاہ نے پھر سر شیخ عبدالحمید کی افسوسناک موت  
 واقع ہوئی۔

لہذا یہ یقین ہے کہ پانی کی طرف سے اس جہز کی ترویج  
 کی گئی ہو کہ مروجہ قوانین کی وفات کیے بغیر مسلم لیگ اور  
 اتحادی پارٹی میں سمجھوتہ کی کوشش ہو رہی ہے۔

لاہور اتحادی پارٹی کی طرف سے اس خبر کی یہی  
 تشریح دی گئی ہے۔ مگر محض دو رام کی جھگڑکی البتہ شخص کو  
 وزیر بنا دیا جائے گا جو اہل اہل ہے نہیں ہے۔  
 لاہور اتحادی پارٹی کی طرف سے اس خبر کی

یہ تو دیکھ کر کئی گئی کہ سر ضیا الدین اور سر علی الحق  
 و سلاطین سے مسلم لیگ اور اتحادی پارٹی کے  
 رہنما کوئی عجیبی کمالات حجت ہو گئی۔

با نقاب که او بی سارنگه نهان کنی من مستدین  
 بجویانم منی ایک مفتخر جنگ منایا که جس من سوجده  
 و دانسته طریقه جنگ کا نظارہ من کیا۔

میں ایک قدیم زمین دولت مند رہا تھا جو کہا جاتا  
تھا کہ قلعہ کے دیواریں، پتھر کا رسیا بندہ قلعہ کی  
میں تھی۔ وہاں جو علی بن ابی طالب کے گھر کے  
مندر

اور نواب زادہ رشتہ علی خاں پرست خان مسلم بیگ  
 بیروں کے اکابر وفدے سول سیکریٹ میں  
 شریعہ ملک خضر بیگان خاں ٹوانہ دریا مظہر  
 قادیانی اور منڈو پارس میں جگہ کے حصول اور  
 کبھی وغیرہ کی بہر سانی کے متعلق اجازت طلب  
 کرنا اور ان کے لئے کتبہ کے لئے

کرنا کہا جاتا ہے کہ حکومت سندھ نے ایسی اے  
 ڈی ایچ بیگ کا لایا ہے کہ ایک ہر چوتھ شہر  
 سے کاٹے گا سال خرد سے ہوتا ہے۔ اس میں حکم کم  
 آدے سلطان طلبا نے یہاں سے کہیں تو ۳۰ ہزار روپیہ  
 سالانہ کی گرانٹ ہندو کی جانے گی۔

نہی قبک گد شہہ مفتی کے دوران میں ۱۱ ہزار  
میں سے نا ملو گد ممالک قبرستان ہندوستان کی ہے۔

اور وہی نو عین اپنا سب سے بڑا حکم کب شروع کرتی ہیں۔  
ان مخلوق کا خیال ہو کر وہ سب کے اس حصہ سے منفری  
محاویز پر جموں کا دباؤ کم ہوا ہے گا اور ان کو منفری  
سبب شکست نصیب ہوگا ان کے لیے مزب میں مستطیل  
کی امید کہ ہے ایک اور اطلاع منظر ہو کر آئے ہوئے  
پر رسیدوں کا قبضہ ہو چکا ہو لیکن بھیجی شہر کے  
بازاروں میں محسوس کی لڑائی جاری ہو ایک ایک  
بازار بلکہ ایک ایک مکان کے بے غور رہو لڑائی ہو  
ہوئی ہو۔ تازہ زمین فری کر ہوڈ اسٹریٹ جیتا ہے ہو گیا ہے  
چند روز پیشینہ صدر سڑک ولب نے پارلیمنٹ سٹریٹ  
کے نام اپنا لینا بھی چھوڑا کہ اور دوز کا خورہ چھوڑا  
ہو گیا ہو۔ اور سب اور قیادوسین کی جنگ نے نشوونما  
محورن اختیار کر لی ہو اب صدر سڑک ولب اور اس سڑک  
پر چلنے سے مشترک اعلان میں ہی اس خطرے کی طرف توجہ  
دلائی گئی ہو۔ اور کہا گیا کہ کچھ مہینے میں اتحادیوں کے  
تختی پر چھاڑوں کا زیادہ نقصان ہوا ہو۔

سرحدی گاندھی کے بھائی  
ڈاکٹر خاں صاحب

یہ اسلحہ جو کرمجدی گامزہ کے بھائی ڈاکٹر خاں صاحب کانگریس کے پروردہ سابق وزیر اعظم مسلم لیگ کے تحت دفن اور توجہ کے طور پر مسلہ ہوا رہی کے تحت اٹھائے ہیں اب چکر کرمجدی پہلے کانگریس سمیت تریب قیام ہے وہ بکر مرگزی سے دور و محبوب کر رہی ہیں۔  
دو درجہ قوری میں مصروف ہیں، کو کسی طرح اورنگ زیبی دنا  
مسلم لیگ وزارت کو توڑ جائے بلکہ یہ چاہتی ہیں کہ یہ  
دور تریب میں رہے نہ رہو جائیں، کانگریس طرح انہوں  
نیچے کرتو لکھا کہ یہ ایسی ان کو زبردست دیکھیں۔

تلاش بک چارٹ

[illegible]

پھر اس جنگ میں جو قربانیوں کا یہ دم دیا تو مائیں کی  
طرح پر ان کا نہ دیا میں جو کشتہ جنگ عظیم کی  
مفتیں مار کر دانی سے ایک عظیم بہر خیال دینے  
کا ہوا کہ عورتوں کو دینے کی طرح معجزہ کی ہاں

باب اولیٰ ملایکوں میں اور انہوں کی اس چربل نوازی  
 کے متعلق ہوتی ہے کہ شاہی چربل نوازی کی بناء  
 پر دروازہ عیثیٰ نے پیچھے دھریا یہ بیان دے گا ملاحظہ  
 فرمائیں چار غریبوں کو بی تاقاعدہ دستاویز پر اور  
 ایک کسی اتحادی طاقت کے دستہ میں اگر جہاد میں لیں  
 محسوس کر لیا تھا کہ دنیا کی آسمانوں پر اور دنیا خطوں پر  
 جتنا چاہیں میان پر جو جسے دے ہوتی ہو اس پر وہ  
 بھی کہہ رہے ہیں کہ دنیا کے آئینہ نظام کا خاکہ ملنا مشکل

لاکھوں یہی وجہ ہو کہ وزیر اعظم یا رئیس  
 سرکاریوں کا دفتر ملتوی کر دیں یہی سبب انفرادی  
 عرصہ میں عین قدر توسیع ہوتی جائے گی اسی قدر اضطراب  
 اور سازشوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔  
 لاکھوں خواہ ہو کہ سرکاری شپ کی زمین امید  
 دار دے گا ایک ہی پارٹی بنائی ہے۔ یہ پالی سولہ پر دیا ہے  
 مشتمل ہے۔  
 لاکھوں کہا جائے کہ انہوں نے وزیر اعظم کو

1890



صحت اور تندرستی کیلئے  
ڈوننگ کے کا بال مرت  
دینا چاہیے

نیشیکی  
کیسری  
مشین  
نقلی کیسری نیشیکی مشین جیپ

وہیں روپیہ یومیہ کی پیش  
ہو سکتی ہے برائے فروخت مروجہ  
ہے مزید تفصیل کے لیے ذیل  
کے پتہ پر خط لکنا بت کریں۔

پیتہ  
نیر خزل سیلانی

کام جوت وئی

ثابت فی دینیہ کام جویت طلباء و حضرات  
کرامیہ الاما لاجواب طلباء رفیق فی شیشیہ  
لاہور احیاء : ششگل ہال ، سم نسبت رود

1880

مقبولیت اسی کا نام

خورشید میرزا بعلی بالور کو سپاہ ملائم لیا اور  
اراور و مارغ کوتاہ رکھا جو خورشید سپاہ  
باب و فتح کسی دیوالی یا سار ہی پر چھتر سے محفوظ  
فی آخر شمس مست و گنا ہو۔

سولہ دے دیویر  
نور سنجیت : خواجہ پرواز جزیل حضرت امارت ملی لاهور

بجرت کنٹرول

تہ - اہلین این شرابی اسکی بی بی نیرہ و غیرہ

و او که در این اعتقاد معتزلیان و اویان کاتبان  
سستی و غیره اراضی قدس که جسم و دل و نور و طاعت  
و کوشش کار و روحانی زندگی کار و پروردگار تعالی حاصل  
و کمالی کمالی و غیره کار و نور و کمال و نور و کمال  
و منجی فارسی جسم و کمال و کمال و کمال  
و اولاد و کمال و کمال و کمال و کمال

18







آپ کو متنبہ کرو یا کیسا ہے

ایک خاکسار و نیشنل مجاہد کو دارک و مایہ کے حکم سے قتل کیا گیا، جن میں سے نہ ایک اس عہدے کا خواستگار تھا نہ

حکیم سید آقابعلی استغنی موجد طرار مارشیا ناظم و دفا  
شعباب جوانی و بی ۱۶

نارسی  
راودندی کوه مرکا برباری میں دو  
قی لباس پوشے۔

لاہور انجمن دلائل و اہدیان و اسرار  
اسلام علی گڑھ مسلم یونیورسٹی مسٹر ایم اے بی بی  
و عونت پر مسز نظامی انڈیا سنٹر کے کارخانہ



بے روزی کا علاج  
کم سرمایہ تجبا دین  
ادراک کا رد بار کرنا چاہتے ہیں تو اس کتاب  
مکتبہ کرنل بن قیمت ۱۲ مشیر معاش  
کے کوئی نسخہ درج ہوا ادراک کی کرن چاہتے ہیں تو اس  
کتاب کو دیکھا کہ اس کا مطالعہ کریں قیمت ۱۲  
المشتہ بہ منجسہ اخبار لا ہور

کاؤنڈی جابا بی فرزند رات سے اندھڑے میں  
 چٹا کھوکھ کے قرب و جوار میں کھیتوں سے اتر کے یہ رقبہ  
 ایک سو ۱۴ میل دور ہے ایک گفتگو میں رانا  
 ہوئی تھی میں نے کثیر التعداد جابا بی مارے تھے۔  
 فلفلہ چڑھ بھیک کے شہر ملک میں جو  
 کے روز زہرا کا شہر بھیک محسن مولیٰ حقان

A close-up photograph of a heavily worn, dark, rectangular object, possibly a piece of wood or metal, showing significant texture and damage. The surface is covered in a dense, dark, fibrous or crystalline material, likely mold or decay. The object has a rough, irregular shape with visible horizontal lines or grain. It is set against a light, textured background.

لندن شہر نے اپنی فوجیں اٹلی سے واپس بلانے کا

منہج کورفانہ فدائے طب حکیم راج نرائن حوض قاضی پٹی

اسلامی تاریخ کا ہدایت شاندار واقعہ ہے۔  
 کی مکتبہ خیر نرغشی اس جنگ میں ساتھ مسل  
 نے ساتھ شہر عیسائیوں کا مقابلہ کیا حضرت  
 بن ولید صیف اللہ کی برقی و شش تلواریں کا کار  
 جو جو ناولی پر تہہ گائی رگوں میں خون جوش مار  
 یقیناً عمر و ترمیدار اخبار لاہور سے طلب کیے

انتظام کر سکتے ہیں

نیشنل یونیورسٹی کراچی

آپ ۵۰۰۰ روپے تک کے سڑکیں خرید سکتے ہیں  
اور چاہیں تو سالانہ نو سو روپے تک سڑکیں  
آپ کو دے دیں روپے کے بدلے بارہ سالانہ سود  
دے دیں گے۔ اس کے سنی ہیں اپنی نو سو روپے  
تک کیسے معاف۔ حکومت کے مقرر کردہ انجینئرس  
سڑکیں بنواؤں گے جس کے بدلے آپ

و پیپر پرانے کا یہی وقت ہے

مكتبة



یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرجم

(از جناب حامد اللہ افسر میرٹھی بی، اے)

ولیا رقیہ

خاوند اجار پھر رہا تھا بیوی پاس بھی تھی۔  
خاوند مجھے اس قسم کے استعارے پسند نہیں۔  
اجار میں کیا کھاؤ۔ کھلا خیالات کے جوار کیا ہوتے ہیں  
بیوی۔ تم عیشیہ مجھ سے دلائے کیا کرتے ہو کہ  
میں تھیں انگوٹھی لا دوں گا جس میں جوار ہر جڑے  
ہوئے۔ انگوٹھی نہ تاجی نہ ڈائی۔ پس خیالات کے  
جوار وہی ہو گئے جو اس نہ آئے فانی انگوٹھی میں جڑے  
ہوئے۔

باب بیٹا تم نے سچیں روپیہ قرض کیوں لی  
اس کی کیا ضرورت تھی کیا تم نہیں جانتے تھے قرض بڑی بلا  
ہے۔ ۹۔۔

بیشا ابا جات بات یہ ہے کہ ہماری کالج کی کلب  
میں میرا لیکچر تھا اور لیکچر کا مضمون تھا کہ کفایت شعری  
میر سے باس کوئی اچھا کوئی نہ تھا کہ میں کہہ کر تو یہ کہتا یہ بتی  
ضرورت رخصتی -

معجزہ کب کیا تم نے یہ جرم کیا سو؟  
 (مگر بھیجا کہ) ہاں کیا یہ کمر ساعت مقدس کی تہ  
 ناکہ یقینی طور پر جرم ثابت ہو جائے۔

طیعتی - نام مرام تامل چندیہ مختار سے بدو  
کسی بدو آرہی ہے - میرا تو سر عکرا گیا کیا تم بھی نہا  
نہیں - ۹

تو چہذا بگڑی تم جھوٹ کہتے ہو نہتا کیوں نہیں  
ابھی یا رسالہ سورج گرہن کے موقع پر لکھا میں نشان



علمی مذاق رکھنے والے کتب میں اور شائقین حضرات ہمارے عطریات اور روغنیات سے فائدہ اٹھائیں کہ اصغر علی تابہم عطریات بلدیہ ککھنوں

خوشخبری

کتاب فقہی جس میں تمام دو ہشتین گونیاں مع اصل ثروانی عبارتوں ادا کیا کہ دربار  
اور تفسیروں کے دہن میں جو حضرت خاتم المانیہار سنا بقین میں بھی ثروانی پس کی ہیں  
عمرہ بھیجی ہوتی ہے یا تجسہ مصنفات سوزا ندید کتاب سرب سید احمد خان رحوم کے استاد نے ارسال  
نہیں بھیجی بلکہ تعیت ملتی ہے۔ کہے کا ہنہ :- مولوی حاجی محمد مقتدی خاں صاحب ثروانی علی گڑھ

لندن اتحادی جماعتوں نے نارے کے مرنے پر  
 میں آئندہ انھوں نے کسی ریموے لائنوں کو برادر  
 ہے جن کو ملت ملک دوست شکیبہ جاسے گا۔  
 لندن میں برطانیہ اور ایسٹ انڈیا  
 معاہدے کی تفصیل شامل ہوئی جو جس کو برطانیہ  
 کہ برطانیہ اور ایسٹ انڈیا کے درمیان ایک  
 سرکس جاری کی جائے گی۔  
 کانڈی جو برطانوی فوج ایکاب سے کھینچا  
 پر جزیرہ نما میں کیا ہیں اتنی ہی اس نے کیا  
 گاؤں پر قبضہ کر لیا۔ جاپانی تو ہیں جاتے  
 میں کے فاصلہ پر اتحادی فوج پر دست گرد لاری  
 کر رہی ہے۔

فہرہ وجب لارڈ مونک کے بیان کردہ قانون  
کے عدالت میں پیش کی گئی تو ویسٹ صفائی نے عدالت  
میں بیان کیا کہ اہرام قتل کی بڑی وجہ فلسطینی کے  
مقتول برطانویکا اعلان ہے جس میں یہودیوں سے  
سخت پوسلکی گئی ہے۔ رزمیوں نے دوبارہ واضح کرنے  
کو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالایو کہ مظالم یہودیوں  
کی طرف نہیں مشتمل ہے۔

قابرہ کو کہیں استغاثہ سے عزالت ہو سکا ہے یہی  
 کہ دونوں ملاموں کو کمزائے موت دی جائے آپ نے  
 کہا کہ ملاموں کے اقدام سے یہ طریقہ اور میرے تعلقات  
 مجھے بگڑ جانے کا باعث اور پیشہ پر گھڑا کا غصہ ہے  
 کہ دونوں ملام گرفتار ہو گئے۔ اور انھوں نے انہیں کہیا  
 قابرہ کے اندر سے ملام مجھ سے دریافت کیا کہ  
 اگر ان کی ساعت کے جو خفیہ پر دوسرے ارکان بھی مصر  
 میں موجود ہیں، ملام مجھ سے جواب دیا کہ یہیں اللہ  
 آپ کو نہیں دیکھتا۔ اس پر میری کئی ساعت غصی  
 ہوئی۔ ابھی ہی دن ساعت جاری ہو گئی۔

لندن روسی فونہ جرمن سائیلز یا سے ۷۵  
سین ودر رہ گئی

مشرق جنوبی پولینڈ میں روسیوں کی طرف  
سے حملہ کیا گیا جو ان میں انتہائی بڑی کامیابی ہو  
رہی تھی۔ چنانچہ انھوں نے روسیوں کے مقابلے پر ۱۰۰ اعزاز  
ترغیب دی۔

لندن اس محلہ میں روسی توپ خانہ بڑا کام کر رہے  
ہیں اور جرنیل کو بیس نقصان اٹھانا پڑے۔

مذکورہ معاہدہ زمین کے شمالی بازو پر دو تہائی  
اتحادی فوج کا علمہ قیسری اہل کین اور دوسری برطانوی  
فوجیں آئیں گی۔

لندن دوسری برطانوی فوج اور تیسری امریکی فوج  
آسٹریا میں تھی ہیں۔ دونوں فریبی ادغالز کی طرف  
مڑ رہی ہیں جو اس علاقے میں فرسوں کا املا کر رہے۔

پرسینوں پر قبضہ کر لیا۔  
پرسین وزیر اطلاعات فرانس نے اعلان کیا  
ہے کہ جرمنوں نے دس لاکھ فرانسیسیوں کو قید کر  
لیا ہے۔ ۱۰ لاکھ فرانسیسی جرمنی کے کارخانوں میں  
مزدور ہیں۔  
پرسین جرمنوں نے تین لاکھ سیاسی کارکنوں  
کو نظر بند کر کے کیمپوں میں ڈال رکھا ہے۔ فرانس کو  
جرمنوں کے ہاتھوں اس قدر نقصان پہنچا ہے کہ دس  
سال تک اس کا اندازہ ہی ہو سکے گا۔ انہی فرانسیسی  
سے لاکھ عمارتیں بنائی ہیں۔ جنگ کا بن بنا ہوا سب  
ہے۔  
لندن صحاؤروں میں اتحادیوں نے ایک اسم

تھام لیا تاکہ وہ نہ ہرجے نہ کرے۔  
 کانٹوں سے لگا ڈارا لاکھ ہر تاجی دیوں کو کشید  
 پانی نہ مرے گا سنا سنا نہ ہو رہا ہے۔  
 کانٹوں سے لگا ڈارا لاکھ ہر تاجی دیوں کو کشید  
 پانی نہ مرے گا سنا سنا نہ ہو رہا ہے۔  
 کانٹوں سے لگا ڈارا لاکھ ہر تاجی دیوں کو کشید  
 پانی نہ مرے گا سنا سنا نہ ہو رہا ہے۔

نہو ایک - امریکی جلدوں نے چابی جزیہ  
روسیا پر زبردست ہم ہادی کی -  
لندن سوئٹن کمیشن نے فیصلہ کیا کہ پناہ  
میں کے داف کے متعلق روس کا قانون میں  
لی کی مدت تھی -

لندن جنونی پولینڈ میں فیصلہ کن لڑائی شروع ہوگئی۔

ہاں سیرنگز انگریزین کے نفوس کے تہائیڈے  
طرح سے اعلان کیا کہ ہر بریادہ جہے تو باہر  
س کوٹا جاتا ہو۔ مگر طاؤی سلطنت سے علیحدہ  
ہو گیا۔

بندۃ دوسووں نے اہم شہر ہوشنگ واپس

شاکر کا نام ایک چغم دیدگاہ کا بیان ہو کہ  
مدن کے ساحل سے ایک جہاز سی قافلہ  
منقذ ہوا اسی جہاز میں جی کی شناخت نہیں

سنگ بآلم کو جهازوں کی شناخت نہ ہو سکی

چونکہ جہیز ہوا تو بیوی نے کہا کہ میں نے تم کو  
 جو کچھ کہا ہے وہ سب سنا لیا ہے۔

لندن ارسکی تیسری غنائے بروٹن جیکسن  
بقلمہ کرلیا۔

خوف کر دی گئیں وہ فیج لکھائیں کے خزیب خوف کر کے  
کی روشنی کر رہی ہیں۔  
لنڈن روسی خوف کر کے ۴۰ میل لیے محاذ  
پر ۲۵ میل آگے بڑھ گئی۔ آئی ایم ٹیو ہسپتال کے قبضہ  
میں آگئے۔ مشرقی برطانیہ میں جرمنوں کے ابرہہ دست حالی  
چلے ہو رہے ہیں۔

لذتِ حرمین! ہوا کا دھبہ پیرسپا ہو رہا ہے  
ہیں! استخوانوں سے لکھا تمھارا پتہ بقدرِ لبہ -  
و شگفتہ و شگفتہ کے سرکاری حلقوں میں  
خبرِ گرم ہے کہ صدرِ روزِ ولایت پیرسپا جانی گئے -  
لذتِ ارڈین کا پتہ کردہ غلام آدھا حرمین  
سے عین دکھا ہو -

لندن اطالیہ کے محاذ جنگ پر برف کے قیامت

اور مشعل جس کی اولاد امیر کی ہوئی ہو  
کے لئے نہ رہے ایک تو یہی کہ اگر یہی ہوئی ہو  
جاپان کے صنعتی اوشے بالکل بہاد کروے گی مونی

کہا تو نے متعلق کہا کہ جیسی کے پاس ہوا کی طاقت  
 کہ ہے اس لئے فیصلہ کن خطاب نہیں کر سکتا۔

ایک شخص کو ان کے گوریوں کے لیے ایک کتبہ  
سے ملاقات کریں گے تاکہ یہ ضلالت کے بارے میں آخری  
فیصلہ ہو سکے۔  
ماسکو روسیوں نے بوڈا ایسٹ کے دوادروکے

31

افغان استوا الهزم



بعض دھوکہ ازما کر جان انصو  
 کی خالی شیشیاں ایک سو میں کوئی  
 اولیٰ درجہ کی انصو بھر دیتے ہیں اور  
 اس کے بعد اسے افغان اسٹوکس نام  
 سے فروخت کرتے ہیں آپ کو اس دھوکہ  
 سے بچنے کے لئے یہاں شیشہ بنو  
 آپ خاص قسم کے ڈبوں میں بند  
 کر دیتے ہیں اور اب اس پر ای  
 اس بی بی کی ہر قسمی صحیح پراپیڈا  
 تصویریں دکھائی جائے تو لوگ دینے  
 ہیں، افغان انصو خریدنے سے قبل  
 یہ دیکھ لیجئے کہ پیکٹنگ اور ہر قسمی  
 حالت میں ہے۔

سول ایچین  
پاٹن والا لمبیڈ مہدی نبرم  
تیا رکوردہ  
ای، اہس، پاٹن والا

F. S. PATANWALA, BOMBAY.

SOLE AGENTS:-

**PATANWALA LTD.**  
BOMBAY. 2.



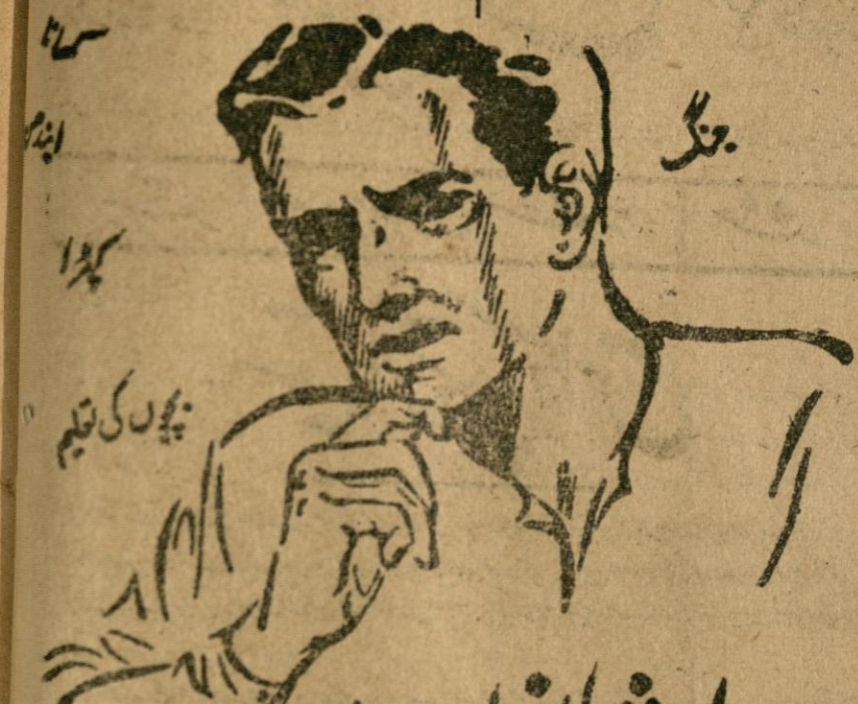




# سطالن

روس کا ڈیکو سٹالن روس کا آدمی کہلاتا ہے وہ کوہ قات کے خطر میں پیدا ہوا تھا اس کا پہلا بیاہ

ادرا تاجی مذہبی یونیورسٹی کے سلسلہ میں.....  
اٹھارہویں صدی کے آغاز میں سلیشیا میں جدید فہم کی  
یونیورسٹیوں کا رواج ہوا تھا۔



## پریشانیوں سے

ہر شخص پر لڑائی کا ایک سخت بوجھ پڑتا ہے  
خواہ وہ جنگی ہو کاروباری ہو یا کاشتکار ہو  
کھانے پینے کی چیز مشکلوں سے ملتی ہے اور ہسنگل سے  
لوگوں سے لڑنے سے ٹرام، بس اور ریل گاڑی پر  
سفر کرنا تکلیف دہ ہونے کے علاوہ بعض اوقات خطرناک بھی ہے  
کڑواؤں کے دام لڑائی کے پیچھے دلوں سے جیت زیادہ ہونے لگی ہے  
رہنمائی کو سخت محنت کرنی پڑتی ہے اور پہلے سے زیادہ زور پڑتا ہے  
بھی دوسرے جہاز سے کہ بہت سے لوگ دن بھر کام کرنے کے بوجھ جلتے ہیں  
اس لئے آرام دستی کا لطف اٹھانے کے لئے ایک عمدہ پیالہ  
چائے کی طرف رخ کرتے ہیں چائے جو شہر پر کرتی ہے۔  
دل شاد کرتی ہے اور مکان کے بوجھ کو کم کرتی ہے۔  
چائے بہترین پینے کی چیز ہے۔  
ہر جگہ اور ہر سوخت پر



ہندوستانی چائے  
انڈین ٹی مارکٹ ایس پی شین بورڈ کے مشائے کس

روس کا ڈیکو سٹالن روس کا آدمی کہلاتا ہے وہ کوہ قات کے خطر میں پیدا ہوا تھا اس کا پہلا بیاہ  
جارجیا کی وقتیرہ گھیران سے ہوا تھا۔ اس وقت اس کا شمار کسوفسٹ تحریک کے معمولی کارکنوں میں ہوتا تھا  
ناروس نے اسے جلا وطن کر کے سائبیریا بھیج دیا تھا۔ جہاں اس نے اپنے ایام غربت گزارے اسی دوران میں  
اس کی کیفیت میں ان بن ہوئی چنانچہ سٹالن نے سائبیریا میں ہی طلاق کی درخواست دے دی جو منظور کر لی گئی  
کویتھرائٹ سے سٹالن کا ایک لڑکا بھی ہے۔ یہ فلس کی ایک دوکان پر ملازم ہے۔ اور کبھی کبھی اپنے والد سے ملنے جایا  
کرتا ہے لیکن باپ سے کوئی ایک دوسرے سے کوئی کبھی نہیں ان کی ملاقات کبھی ایک انٹیلی کی ملاقات ہوتی ہے۔  
جلا وطنی کے زمانہ میں سٹالن کی ملاقات ایک قریبی دوست کی فوجی زندگی سے ہوئی اس کا نام نادرہ تھا۔  
سٹالن اسے بھیجے جاتا تھا اور اس سے محبت ماؤں تھا جب سٹالن نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو نادرہ  
عہد شباب میں قدم رکھ چکی تھی ان دنوں سٹالن سے ملنا خطرناک تھا لیکن نادرہ سائبیریا کے جنگلوں سے گذر کر آخراں  
ویران گاؤں میں پہنچی جہاں سٹالن اپنی مصیبت کے دن بوسے کر رہا تھا۔ نادرہ نے اس کو بتایا کہ مجھے تیری محبت  
کشاد کشاد پہاڑوں کی آبی ہو۔ سٹالن نے اسے خوش آمدید کہا اور اپنے پاس رہنے کی اجازت دے دی لیکن اس کے  
ساتھ دل کا سودا کرنے پر تیار نہ ہوا، وہ نادرہ کی عزت کرتا تھا اور اس کے لیے جان دینے کو تیار تھا، اپنا خیر  
وہ سائبیریا سے چلا گیا تو نادرہ اس کے ساتھ تھی۔ کچھ عرصہ دونوں فلس میں قیام پزیر رہے۔ اس کے سٹالن کو پہلی  
مرتبہ محسن ہو کر عورت سے کشش رکھتی ہے۔ لیکن وہ اپنی دشمن کا بچہ تھا اس نے نادرہ کو صاف صاف کہہ دیا  
کہ اس وقت وطن کو بری ضرورت ہے۔ وطن پہلے اور سب کچھ بچھے انقلاب سے پہلے ہم دونوں شادی نہیں کر سکتے  
اس کے لیے تم کو اتنا کرنا ہوگا۔ نادرہ نے تسلیم کر لیا۔

جب روس میں انقلاب ہو گیا، نادرہ اپنے راکسین اور ان کے خاندان کے لوگ سب مارے گئے اور  
خاندان حکومت لینن نے سٹالن کی تو سٹالن کو صین کا سانس لینا نصیب ہوا۔ اور اس نے نادرہ سے شادی کر لی شادی  
کے گواہوں میں روس کا سب سے بڑا آدمی لینن بھی موجود تھا، اس سٹالن کا سیاسی اقتدار بڑھنے لگا۔ اور اس کی ترقی  
میں نادرہ ہر ایک کی حوصلہ دہی تھی۔ وہ سیاسی کاموں میں دخل نہ دیتی تھی لیکن سٹالن کے بعض رفتار کو برسرہ ہونے لگا کہ  
سٹالن کے حوصلوں پر اس کی حسرتیں دھبی ہوئی گئی تھیں اپنا اثر ڈالنے پر تیش رہتی اس کے لیے وہ الم انگیز اور ہوشیار  
ساتھ ہوا جس نے اس کو اس کے آدمی کو بھی ہے تاب کر دیا۔ اس کی بیوی دختر اس دینے دھتک ہوئی لیکن وہ سٹالن کا دل  
ہے کرنا نادرہ نے خود کوئی کرنا بھی جب وہ دیکھی تو اس کے دوسرے دن سٹالن نے اس کے ستر اور کپڑوں میں ہاتھ چھپا لیا۔  
اور سٹالن کی طرح جھوٹ بھرت کر دیا۔ نادرہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی اپنی یاد رکھ رہی تھی۔  
سٹالن نے اپنا جان بوجھ چٹان کی طرح مستقل مزاجی اور طوفانی کی طرح طاقتور ہے۔ اس کی دشمنی زبان زد خلافت  
ہے۔ بیوی کی موت کے بعد وہ لڑکی سے اس پر زور ڈالنے شروع کر کے لیکن سٹالن نے کسی کو ہتھ نہ لگایا۔ اور پھر کسی کو  
اس کی طرف متوجہ ہونے کی جرأت نہ ہوئی۔ اس کی زندگی نہایت سادہ ہے۔ اور اس کی خواب گاہ میں تکلیف ساز وسادات  
مطلق نہیں ہے۔ وہ ہلنگ بڑبڑاتی ہے جیسے جیسے دنیا اور کسب چھا کر سوجانا ہے۔ اس لیے بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ  
وہ ترک دنیا پر مائل ہو رہا ہے۔  
اب ایک اور غیر معمولی صورت مگر سٹالن اور پری کی تقریباً تمام زبانیں جانتے والی عورت اینا رتہ رتہ ہیں  
کی زندگی میں داخل ہو رہی ہے۔

## سلیشیا

روسی فوجی سلیشیا میں داخل ہو چکی ہیں  
دوسری یورپ کے اس پھرتے سے ملک نے کئی ایک انقلاب  
دیکھے ہیں۔ چھٹی بڑی لڑائی سے بعد اس پھرتے سے ملک کو  
پولینڈ جیتی اور کسٹو سلاویہ میں تقسیم کر دیا تھا جب  
جرمن نے چیکو سلاویہ پر قبضہ کیا تو سلیشیا کا وہ حصہ  
جرمنی کے تسلیم کے ہاتھ لگ گیا، جرمن کے قبضہ میں چلا گیا  
اسی طرح جب پولینڈ جرمنی کا قبضہ ہوا تو سلیشیا کا  
باقی ماندہ حصہ جرمنی کے پاس چلا گیا، موجودہ جنگ  
میں جرمنی کے لیے سلیشیا کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔  
سلیشیا اپنی معمولی دولت کا وجہ بہت مشہور  
روسی فوجوں کی موجودہ پیش قدمی کا اندازہ  
لگا جا سکتا ہے کہ وہ چندوں کے انداز سلیشیا پر  
قانون ہو چکی ہیں جی سلیشیا کی ایسا نقصان پہنچا

# داروغہ آبکاری

(از جناب خان احمد حسین خاں صاحب ریٹائرڈ سب جج)  
مرزا بابک غریب آدمی تھا جنہاں میں بڑھ کر جب اس نے مدرسہ چھوڑا تو ایک افسر کی ہربانی سے تھواری  
ہو کر لاہور کی جنگلہ لگا، پھر واصل باقی فوجی کسی تحصیل میں ہو گیا۔ تھواری حیثیت میں اس نے بہت کچھ کیا۔  
اور واصل باقی فوجی ہو کر تھوڑے دنوں میں نام انٹر کا بنوا کر کے زمانہ میں سپیشل اس کے دو دانے پر ایک گیسے  
اور کھینچیں رہیں اور گھوڑا بھی اپنا تھا اس کے علاوہ کچھ لین دین بھی تھا، پھر کیوں ہمارا لی جھمی اس پر ہریان زمین  
دار سے نیارے ہو گئے۔  
ہر مذہب کو ملنے سے سب کو ملے کا نام خوشحال جنہاں میں نے پنجاب یونیورسٹی سول، الے کی ڈگری حاصل  
کی اور پھر آبکاری کے محکمے میں سب انسپکٹر ہو گیا۔ اور اس کی شادی چند رو سے ہوئی۔ جو اس داس تھا معاملات  
کی بیٹی اور نہایت خوبصورت عورت تھی۔

خوش حالی جنہاں اسے شادیاں علی تعلیم کی وجہ سے بالکل اپنے باب کی مدد تھا، ہری جنرل کو خراج تہنیت تھا  
اور عوام میں اسے کچھ تیز دہی، جلسا سبھی اعلیٰ و درجی اس کے مذہب میں رہا تھی۔ زینب ادوں کو کچھ کانٹا  
کا خشک رو سے زمانہ اور لڑا کر اپنی بھتیجی کرنا اس کے بائیں ہاتھ کا کرتب تھا، لیکن خدا کی شان میں قربا پ  
بدولانت تھا اسی قدر اس کا بیٹا بدولانت داروغہ تھا اور خدائے حق سے اس کا بیٹا کو اپنا جائز  
حق اور عروں کے مال کو عام سمجھتا تھا، جس اس کے تزیین نہ آتی تھی۔ اگر کچھ کاروں ہی ہوتے تو اسے بھرتا تو نہ  
آکھتا تھا کہ بی بی دھنکھن تھا، خوش محبت قسم کا قلعہ انسان تھا۔ اس لیے بہت جلدی تھی کہ سب انسپکٹر سے انسپکٹر  
یعنی آبکاری کا داروغہ ہو گیا۔

خوش حالی جنہاں میں سب خوبیاں تھیں، اگر ایک نقص تھا سب سے عیب فساد خدا کی ہے۔ ہر مذہب میں بوجھ نہیں  
کچھ کچھ خاص ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں صحت یہ نقص تھا کہ وہ عاقبت انوشی اور نہایت شاعر تھا۔ خواہی سترہ  
شرابی یا کبھی باغی تھی، بات صرف یہ تھی کہ اس کو اپنی بیوی سے بڑی محبت تھی محبت کیا تھی عشق تھا اس لیے اسے  
خوش دیکھنے اور اس کی زبانیں پوری کرنے میں تھا تم خواہ صرف کر کے ایک کوڑی تک پس انداز نہ کرنا تھا، اگر کوڑی  
میں کام آئے۔

ایک دن کسی غیر نے خوشالی جنہاں کو اطلاع دی کہ شہر کا رئیس اعظم رائے بہادر سید شام جن کو کین نکلتا اور  
زور دے کر ہے۔ اور اس وقت اس کے دیوان خانہ میں ایک ڈیم کو کین کا موجود ہے جس میں ہزار روپے کی کوئی  
ہے۔ ہر جہ سے سید شام جنہاں رائے بہادر رئیس اعظم آدھری عہدے میں سب انسپکٹر سا ہو کر اور نہایت باصورف انسان  
تھا۔ لیکن خوش حالی جنہاں اپنی دیانت داری اور کاروائی کے ذمہ میں ہونا نہ کی اور بے دھڑک سید صاحب  
عالیشان مکان کا محاصرہ کر کے تلخی کی کاروائی شروع کر دی۔

رائے بہادر کو خبر ہوئی تو لہجہ بکا رہ گیا۔ خوش حالی جنہاں کو ایک طرف لپکا کر ایک لٹا دکھایا اور کہا کہ اس  
میں ہزار روپے کے سونوٹ دس دس روپے کے ہیں یہ آپ کی دعوت پر اسے قبول فرمائیے اور میری عزت خراب  
دیکھئے۔ خوش حالی جنہاں نے دیکھ کر بے جا ب دیا کہ میں اس قسم کی کام کو عام سمجھتا ہوں اپنا ذہنی معنی ادا کرنا  
رائے بہادر نے کہا کہ یہ رقم قبل ہی تو میں پانچ ہزار روپے کو تیار ہوں کہ خوش حالی جنہاں نے سر ملایا اور سید صاحب  
بڑھتے بڑھتے چالیس ہزار تک پہنچے۔ کہ خوش حالی جنہاں نے اس کے قابو میں نہ آیا کہ خوب انھوں نے دیکھا کہ  
داروغہ سید صاحب نے نہیں کرنا اور اپنی سب پر قائم ہے۔ تو رائے بہادر کو کچھ آکھو جالیس ہزار سے زیادہ تو ہمیں نہیں  
دیکھ کر بار دیکھے آپ سمجھنا نہیں گئے اور آخر کار ہاتھ ملیں گے، خوش حالی جنہاں نے گڑ گڑا کر کہا کہ ہوتی ہے سر ہو جو کچھ ہوگا  
دیکھا جائے گا۔ آپ جالیس ہزار روپے میں اگر جالیس لاکھ ہیں ہوں تو میں ان ہزار روپوں کو۔

تلخی ہوئی ڈیم پر مدعا اور ہرگز نہیں کے وار کیا گیا۔ اور باوجود جلال محبت کے وہ ہر مذہبی  
ہوا، بعضی کے دن ملاقات کا کر کچھ بھیج بھرا ہوا تھا، کچھ تیز اور کچھ گویا عالم تھا کہ اس کے دھڑکنے کی جگہ رائے بہادر  
کا فون سے ناورد کار پر دی کے لیے آئے تھے گویا یہی تمام ہوا کہ اس نے ہمدردی اور دھم دھم کی کہ سید صاحب لکھتی  
تھے اور دستار عہدہ ادا کیا تھا۔ جس سے بوجھ بھی کتنا تھا کہ داروغہ اپنی لڑائی چھوڑ کر انڈیا گیا  
اس نے ایسے آدمی ہاتھ ڈالا جو اسے جوتی کی طرح لی ڈالے گا۔  
خیر شہادت میں ہوتی کو تو ہر جہز ہاں ہر کچھ خوش حال جنہاں بیان ہوا وہ تو کھلا کر بیٹھے بیٹھے  
سوالات کی بوجھ سے گرا ہان کے ہاتھ پاؤں بھول گئے اور ایسے بولنے لگا کہ کچھ ادا کر کے ٹرم کا کھلا لی بیٹی  
کہ داروغہ نے عداوت اور دھم کی وجہ سے بھونا خد نہ بنا ہوا۔ بڑی فریادی ہوئی کہ جب معنی سمجھا دی کہ روپے کے  
معنی تو معلوم ہوا کہ یہی کو کین معنی ہو گیا تھا۔ تو اس کے دماغ میں لازم کے قبل سے داروغہ کے لئے کہ تو یہی  
تھی۔ اس نے کچھ شہاد لگا کر دیا تھی اور ہر جہز کا انداز نہایت گویا۔ پھر کچھ عرصہ بیٹھے من سید صاحب

# فتح یرموک

اسلامی تاریخ کا نہایت شاندار واقعہ ہے  
مجاہدین کی مختصر مگر فرخندہ اس جنگ میں ساتھ ملاؤ  
نے ساتھ ہزار مسلمانوں کا مقابلہ کیا، حضرت خالد بن  
ولید صلی اللہ علیہ وسلم پر قاتل کے کارنامہ جوں  
ناول پر پڑتے جائے رگوں میں خون جوش مارتا ہے۔  
قیقت انجیر دیکھو کہ  
دفتر پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

# خوشخبری

کتاب بشری جس میں تمام وہ شین گویاں ہیں  
جہاں عبادت اور ان کے ترجموں اور تفسیروں کے  
درج میں جو حضرت خاتم الانبیاء سابقین میں ہیں تو ان  
پر کسی کی نہایت عرصہ چھی ہوئی ہم باجموعہ صفات سوانح  
یہ کتاب مرتبہ احمد خاں مرحوم کے اسناد سے ۲۰ سال  
میں لکھی تھی اس سے پہلے نہیں لکھی بلایت لکھی ہے۔  
مصلحہ کا پتہ  
مولوی حاجی محمد قذافی خاں صاحب شروانی علی گڑھ

ملن منجری گویا قلعہ مستی جہاں احلام  
رقت کروری دھڑک رہا ہے  
کر کے دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے قیامت کو گویا کہ  
بنو سکتی داری ورنہ خفی نامور کا غرہ نا ہو گئے  
ازم زور داری تھنے والا جواب طلاقیت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم

میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم

میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم  
میں کتنی کیونکہ اس کا  
بیکار کے شادی شدہ  
زندگی کو بربط بنا دیتی ہیں، قیامت فی ذمہ ہم

# معرکہ سونماتہ

سلطان غزنوی کے عہد کے حالات  
ناول کے رنگ میں منشی صادق صاحب  
مورخ اسلام کے قلم سے قیمت ہر دو حصہ  
دفتر پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

# تلوار اسلام

حصہ اول مصنف حاجی محبوب عالم صاحب جم  
پہلی مرتبہ طبع کیا گیا ہے اس میں اسلام کی گزشتہ  
۱۳ سو سال کی زندگی پر تبصرہ کرتے ہوئے روشنی  
ڈالی گئی ہے کہ اسلام بڑے شہسوار نہیں بلکہ نا  
اکرہ کی طاقت سے دنیا میں پھیلا ہے غیر مسلم  
مصنفین کی شہادت سے ثابت کیا گیا ہے کہ  
اسلام اپنی فانی خوبیوں کی وجہ سے دنیا میں  
پھیلا چکا ہے۔ قیامت فی جلد لکھ  
ملنے کا پتہ  
دفتر پیسہ اخبار لاہور

# تجربہ الاحادیث

ماشعقان رسول کو فروہ اس نادر کتاب میں  
رسول پاک کے دس ہزار مختلف اقوال احادیث  
شریعت کی ۴۰ مختلف کتابوں سے جمع کر کے لکھے  
گئے ہیں۔ اس کتاب کے مصنف علامہ علی بن  
صاحب امام ہستہ، عربی و امارت کے متبادل  
امی کا سلیس اور ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کا حجم  
(۴۴۴) صفحہ ہے۔ فخر الدین مدرس عالمیہ  
نے جب اس کتاب کو پڑھا تو فرمایا کہ اس کی  
طباعت سے حدیث ترمذی کی بڑی خدمت  
انجام آگئی ہے ہر اردو خواں رسول اللہ  
کی زندگی کے تمام اقبال پڑھ سکتا ہے۔ اس کتاب  
کا ہر مسلمان کے لیے بہت گہری ہونا ضروری ہے اس  
کے مطالعہ سے ہر آدمی کے دماغ میں نقش قدم رہے  
کی تلقین ہوا جس کی قیامت باوجود ان خوبیوں کے  
صرف لکھ  
دفتر پیسہ اخبار لاہور



نئی نئی خیر و برکات الٰہیہ ہندو ہما سچا  
 کی درگاہ گنتی میں اس مقہوم کا ریزو نوش  
 منظور ہوا ہے کہ مسلم ہندو سمجھو مسلم لنگ  
 اور ہندو سچا ہیں ہونا چاہیے نہ کہ مسلم لنگ اور  
 کانگس کے درمیان ہما سچا کا دفعہ ہائیڈرک  
 اور روس جیسے گا۔  
 چنے کانگ چنے کانگ سے ہم اس کے

فاصلہ پر ایک گاؤں میں جھڑائی ہلاک کر دیے  
 ان شیروں نے بہت سے نوجوانی مار ڈالے ہیں  
 ذکر ۶۵-۴۴ میں آگے جو کچھ لکھا گیا ہے  
 ڈسٹرکٹ بحیرہ کے حکم سے بنیاد کیا جائے گا۔  
 در اس ستر آریہ مکتبہ پولیس نے پور  
 آزادی کے متعلق تمام جاؤں میں ہند کر دیے اور  
 محاسن پر پابندی عائد کر دی ہے حکم الٰہی جنوری



100



حفظ  
دیوان

کاپنجابی نظم میں ترجمہ  
قیمت دس آنہ (دار)

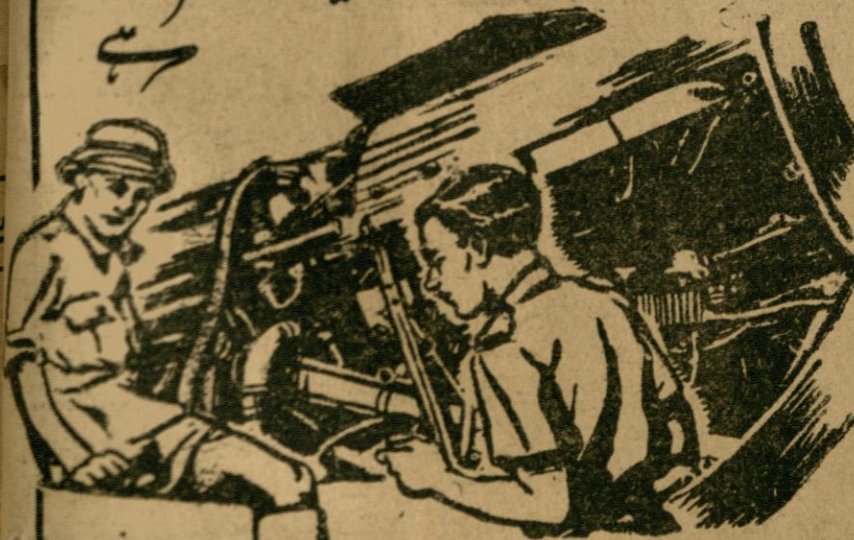
مکتبہ کاپتہ  
دفتر پستہ اخبار لاہور

بواسیر کے لئے یاٹلوں

بواسیر کیلئے یا کلس

خونی یا بادی، سخت یا پانی، تکلیف فوراً رٹ ملانے دوسرے کو  
 ڈھکا نہیں، جو بلکہ جرب نسخہ کی حکم خدا کی ملانے قیمت لکھو  
 مبلغ پانچ روپے آٹھ آنے (چھ) مہر حصول ڈاک دفعہ  
 نصیرا سٹیج کینی بارنس سٹوٹ کوجی

ہندوستانی ہوائی فوج میں کارگیزدگی ضرورت



ہندوستانی ہوائی جہازوں کی فوج میں نوجوانوں کو خدمات کا نامزد و مقہور

مضمین کیلئے حسب ذیل دفاتر بھرتی ہو سکتا ہے

**TAF**

لندن گون مین شہر بروسی قبضہ ہو گیا تھا  
 ہزاروں سپاہی گرفتار کر لیے گئے۔  
 لندن روسی فوجیں سلطانیہ کے صنعتی علاقہ پر  
 حملہ کر رہی تھیں۔  
 لندن ۲۷ جنوری کو پھر جرمنی وی ہم جنوبی انگلینڈ  
 میں آگئے تو بڑے شہر کے کسی عرصہ کا جانی اور مالی نقصان  
 ہوا۔  
 لندن مارشل تیل اور ریٹا بنہ کے درمیان پہنچنے  
 ہو گیا برطانویہ اور امریکہ کے ضروری سامان کو گوسلا ویر  
 جانے لگا۔  
 کانری سرحد پر وہیں کے شہر ٹریس میں یہی کی  
 فوجیں داخل ہوئیں یعنی دستبردار کے یعنی دستوں کی  
 کہے سموت پر قبضہ ہوا جسے براہ رازوں پر مکمل چاکی  
 لندن ٹیلیفون کے دار الحکومت منیلا پر اتحادی  
 پیش قدمی ہوئی اتحادی فوج منیلا سے صرف ۵ میل  
 دور ہے۔ جاپانیوں کے بچاؤ کی بڑی چھانڈی پر اتحادی  
 قبضہ ہو گیا۔  
 لندن مری پو لنڈن میں جرمن بڑی بے جگری سر  
 لارڈ میں مقتدر ہوئے شہر جنوں نے مذاکرہ کر  
 لندن جرمن ہونڈا ٹیلیفون سے جرمن اخبارات کے  
 لیکر ایک مخالف نمبر کا جو چین کو بخانا ہے یورپ کے  
 مشرقی اتحادی فوجی عورتوں حالات نامکس ہو چکی۔  
 لندن ایف جی بی حکومت چین اور گویا ٹائیڈ  
 کے دربان نے سرے سے گفت و شنید صلح ۴۴ روز کی  
 کو شروع ہوئی۔ گفت و شنید کی کامیابی کے بعد مابقی  
 صلح مستقل امن میں تبدیل ہو سکی۔  
 کانڈی جزیرہ لاری پر جب ایکاب کے جنوب میں  
 واقع ہوا بڑی بلند گاہ۔ اتحادی فوجیں داخل  
 ہوئیں۔  
 کانڈی اتحادی فوج ہر ایک ایک اور شہر مانیا  
 میں داخل ہوئی اس کی بروقی بسیوں بھی اتحادی قبضہ  
 ہو گیا۔  
 لندن ڈیہر اعظم جاپان پر جاپانی بار مینٹین  
 افغان تائی پو چھڑا دیں ڈیہر اعظم نے یہ کہہ کر کھینچا  
 پھڑکا۔ اب اپنے سے زیادہ گولہ دار بازووں سے ہونے  
 لگے۔  
 لندن جنوبی افریقہ کے مندر و ستانی ہائی کمانڈر  
 سر شفاقت احمد خان ریٹائر ہو رہے ہیں۔  
 لندن ڈرس میں آخری تقریر کرتے ہوئے سر  
 شفاقت احمد جنوبی افریقہ کے مندریوں کو تلقین  
 کی کہ، عظیم آزادی کا ڈھنگ پیدا کرنا چاہیے۔ اور  
 اپنے دل سے پھٹ کر ہونا چاہیے۔  
 لندن دوران تقریر میں ہائی کمانڈر نے بھی کہا کہ  
 جنوبی افریقہ کی آزادی کا دار و مدار مندر و ستان کی  
 آزادی پر ہے۔ مندر و ستانوں کو بھلا حقوق مل چکے ہیں

اور کچھ مل جائیں گئے۔  
 کاؤڑی ایماودی کے اتحادی مورچہ پر جا پائی  
 نے زوردار حملہ کیا۔  
 لندن مغربی محاذ کی تازہ اطلاع ہو کر علاقہ  
 اردن میں گھمسان کا رن پڑ رہا ہو۔ جرمن جاہل  
 تھیلی پر لڑکھ کر پڑے ہیں۔ ایک دن جوئےٹے چھوٹے  
 شہر اور گاؤں اتحادیوں کے قبضہ میں آ گئے ہیں۔  
 لندن مشرقی پرنسٹیا پر نیا روسی حملہ کرنے  
 نے نوک لپائی۔  
 لندن محاذ اولوں پر جا پانی شکست ٹوٹ  
 رہی ہو۔ جا پانی فوج چھوٹی چھوٹی غیر منظم گروہوں  
 میں بٹ گئی ہو۔  
 واشنگٹن مغربی محاذ پر ہم ہزار امریکی ہلاک  
 اور ۱۸ ہزار غنواں گھر ہیں۔  
 لندن ایمرلی پارلیمنٹ میں جا پانی وزیر  
 اعظم جنرل کیسٹن نے اعلان کیا ہو۔ کہ جا پانی کو نامک  
 تریں صورت حالات سے دوچار ہو جائے گا۔  
 واشنگٹن میں صدر روز ویٹ نے ایڈون کی کون  
 کوسی ایڈیٹر کو قرار کیا ہو۔ ستر روٹن امریکی دفتر خارجہ  
 کے ڈائریکٹر بھی رہ گئے ہیں۔  
 لندن ہارٹے اول سلیشیا کے ہوم گارڈز  
 معاہدہ کیا اور پھر سلیشیا کے تمام نندرسٹ اور قوی کیشہ  
 مردوں کو فوج میں بھرتی کیے کے محاذ پر بھیج رہا ہو۔  
 جنرل گنگ کینٹن باز کا وریس نے جنوبی  
 حصہ میں گھمسان کی لڑائی شروع ہو گئی ہو۔ جا پانی  
 فوجوں کے دستہ بہت بڑی تعداد میں ہواں کان  
 گنگ کی طرف بڑھ رہی ہو۔  
 لندن سنکر کی کا دو تہائی علاقہ جرمنوں  
 سے صاف ہو گیا ہو۔  
 چانگنگ اطلاع ملی کہ صنی افواج نے دان  
 شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا، جو پر بارو پر واقع ہو۔  
 اتحادی دستہ سیکنگ ۱۵ میل کے فاصلہ پر  
 ہیں، سیکنگ شہر کو بوجانے والی ٹرک پر روانہ ہو  
 لندن ایڈیٹ کے مشرقی محاذ کی تازہ قریب  
 اطلاع منظر سے کر دے فوج جینی میں ۴۵ میل  
 اندر چلی گئی ہو۔ ستر دویات اور چھوٹے چھوٹے  
 شہروں پر روسی قبضہ ہو گیا ہو۔  
 لندن اسکور پڑوئے اعلان کیا ہو کہ برلن  
 کی طرف عام مارش شروع کر دیا گیا ہو۔ شہر فوج  
 فتح و فوج کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہو۔ برلن میں داخل  
 ہونے کے مقدس کام میں کوئی چیز رزم نہیں ہوسکتی۔  
 لندن جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہو کہ روسی  
 فوج پوینڈ کے محاذ پر ایک نئی قسم کا ٹینک استعمال  
 کر رہی ہو۔ جو دنیا میں سب سے بڑا ٹینک ہو اس کا  
 نام سٹائن ٹینک ہو۔

[illegible]

مشرقِ اترک کے محاذ جنگ کی خبر کو کہہ دوں گے  
پہاڑوں میں فرانسیسی فوج نے ۲۵ میل بے گناہ  
پر حملہ کیا اور ۳۳۵ سال جو زمین گرفتار ہوئے ہیں  
انکا چین ہجہ جہنوں کو اسیردستی کے فرانس ولس  
اسی برت باری اور طوفان میں حملہ کر سکیں گے۔  
لندن راکش بہاری بو نیکی لکھا اٹھنے  
لاڑ پارڈنگ ولسیرائے برہم چھینکا کھانا اور چائے  
جھاگ گیا تھا مدت تک بیمار رہ کر ۶۵ سال کی عمر  
میں جاپان میں مر گیا۔  
لندن راکش بہاری ۲۸ سال  
جاپان میں رہا اس نے ہندوستان  
میں دشمنیت پھیلانے کی کوشش کی تھی  
لندن جاپان میں لام بندی کا  
اعلان ہو گیا سر تندرست عورت اور  
مرد جنگی کام کے سوا کوئی پیشہ اختیار  
نہ کر سکے کا حکومت شخص کی صحبت اور  
عقل کے مطابق کام سرور کے گی۔  
لندن جاپانی پارلیمنٹ میں جبر  
کسیوز وزیراعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا  
کہ جاپان میں کارخانے زمین کے نیچے  
بنائے جائیں گے۔  
لندن مری محاذ کو دھڑ دھڑ  
کا سب سے بڑا اکٹا بن گیا جو شمالی  
انڈیا کے نام سے موسوم ہے میر جزل  
الین ہوور کا اعلان ہے۔  
لندن کانسن آف کانفرنس میں وزیر  
داخلہ کابینہ کے لندن میں پناہ گاہ  
کی تباہی سے ۳۳،۱۱۱ اشخاص ہلاک  
ہوئے ان میں عورتیں اور بچے بھی ہیں۔  
لندن بوڈا الیٹ کے خوب فوج  
میں جہنوں کے چوٹی سے ایک ایک  
میں ۶۵ ہزار جن ہلاک ہوئے اور  
۲۵ ہزار قیدی بنائے گئے۔  
پیرس ڈیپے کے قریب ایک ٹرین  
تباہ ہو گئی جس کی دھڑے اکیس سو  
ہلاک اور دوسو مجروح ہوئے۔  
لندن جہنوں نے روس کے فلان  
بھی اڑن بمبوں کا استعمال شروع کر دیا۔  
جرمن سلاویائی روسی فوج کے داخلہ  
کی اطلاع غلط ثابت ہو۔  
لندن جہنوں نے روسیوں کو  
سلاویائی راجدروک لیا، البتہ دہا  
اب ہی گھمسان کا دن ٹہر رہا ہے۔  
لندن جہنوں کی سنب کا بچی  
فوج شرق پر شہر پنج روکیوں کے  
مقابلہ میں ٹیکوں کی جری تولا لڑائی کی  
اہل میں جہنم دیکھا۔  
لندن برلن کی اطلاع منظر سے

کہ پھرنے سے تھیلے بان کے سارے تھوڑا لوں کو خرچے میں بھرنے کے حکم دیدیا جو تھاکر دوسری سیلاب کو روکا جائے۔

ماسکو شہر کی آواز کو گورنمنٹ اور اتحادیوں میں صلے ہو گئی۔ اس معاہدے پر اتحادیوں کی طرف سے مارشل دور رسلیون نے غلط کیے۔

۲۱ جنوری کی اطلاع پر کہ گورنمنٹ ۲۲ گھنٹوں میں دی بوری کے چھلے انگلستان پر پڑے

یہ اشتہار سنجھا کر پاس رکھیں

آپ کی تہق

یہ دو ای مریوں کے واسطے جہل ٹانگہ ہو ویرن کو پیدا کرتی ہے اور گاڑا کرتی ہے اور باہ کو پڑاتی ہے تبھی کشا بھی ہے کشا بھی ہے یہ استعمال کرتا ہے۔ قیمت ۳۴ گولی ایک روپیہ ۱۱

ارضہ باہ میں بے نظیر چرے کیہ لوگاں سے دلی دماغ پر خاص اثر ہوتا ہے اس واسطے زہنی ناروی کو بھی دھوکہ دے کر بیچ دیا ہوتا ہے سست کرنے والی، شیا بافیون جس وغیرہ دماغی کرتی کار سے پرسی عادت سے خوف اور نرم دیا دیتے سے کوئی دزدی کر دیا ویرن کی خرابی ہوتی دھوکے کا فائدہ دیتی ہے۔

اچل کے اشتہاروں کی طرح تعریف کی جائے تب صفحہ صفحہ بھرنے چاہئیں۔

قیمت ۳۴ گولی چار روپیہ ۱۱

کوئی بھی ادب کی دوائی کھانے کیہ مریوں میں استعمال کیسکتے ہیں۔ اس سے منزیات شامل کیے گئے ہیں اکیر

ترونازہ و تیز من بو۔ جسم پر چربا ہوا اور مضبوط طاقت کو ۳۲ گولی تین روپیہ ۱۱ سے ۱۶ ایک روپیہ ۱۱

یوشال کا نام کرنا جانی درجہ خاص میں سنا شامل ۳۲ گولی روپیہ ۱۱ کا نام کرنا جانی درجہ خاص میں سنا شامل

اس کے سوجھ کوئی دودھ و گلاب بھون بنی تھاکر ۳۲ گولی روپیہ ۱۱ کا نام کرنا جانی درجہ خاص میں سنا شامل

شیشی رکھ لیا اس کی تائید کر دیتی ہے صحت پر طاقت ۳۲ گولی روپیہ ۱۱ کا نام کرنا جانی درجہ خاص میں سنا شامل

چکر چکر دیکھ کر صحت و تیز کر دیتی اس کا نام کرنا جانی درجہ خاص میں سنا شامل

دلی خوش کن نور تھیلے کو بھی دھوکہ دے کر بیچ دیا ہوتا ہے سست کرنے والی، شیا بافیون جس وغیرہ دماغی کرتی کار سے پرسی عادت سے خوف اور نرم دیا دیتے سے کوئی دزدی کر دیا ویرن کی خرابی ہوتی دھوکے کا فائدہ دیتی ہے۔

نابت و نادر کا پتہ کہ امرت دہلا ہمارا لاہور

ان میں چند اکابر آدمی ملے ایک اور مجروح ہوتے  
اور چند عمارتوں کو بھی کچھ نقصان پہنچا۔  
\_\_\_\_\_ لفظ ریڈ لپس کے مطابق جرمن فوجی  
مجاہد کے جنوبی حصہ میں آٹھ دوڑیں کرتے رہے ان کے  
ہیں۔  
\_\_\_\_\_ لفظ اس جرمنوں کے پاس بارہ دوڑیں  
ہیں جس سے ستر بارگ اور اساس میں پورے کرنا چاہتے  
ہیں۔

**سرمایہ کے تحفظ**

اسم کی طاقت برٹھانے کے نسخہ

**اکسیر**

یہی چیز شاکب کو مقوی یا جلد بارہ  
ہے ریفناں سنتی کو مستحال کرتی  
چاہیے۔ اراضی بادی، بلغم نزلہ،  
زکام، سردی وغیرہ جن کو کبھی چھان کو پی فائدہ کرتی ہے۔  
قیمت ۲ گولی ۱۰ روپیہ ہر گولی ۸  
جسم کے لیے صحت بخشنے والی  
رطوبت پیدا کرنے والی  
تمام غدد کو طاقت و بیکر  
آہستہ آہستہ تمام اعضا پر تیسرے کی کمزوری کو دور کر کے  
جوان کی استقامت پیدا کرتی ہے۔ جوانوں کو جوانی نہایت  
ہے۔ کھانسی، سردی، زکام، نفیض، دائمی تھقی، کھانسی  
کمزوری کو دور کرتی ہے۔ قیمت ۲ گولی ۱۰ روپیہ ہر گولی ۸  
چھان ۶

**درجہ ص**

۲ گولی ۸ روپیہ ہر گولی ۸

نفت اس کو سفاک مستحال کیا جاسکتا ہے۔ یا علیٰ ہوی  
میں دیر دیر کر پٹانے پیدا کرنے والی اور دیر کے ساتھ صحت  
بنا کر رکھا جاتا ہے۔ یا دو حصے میں پی کر کھا سکتے ہیں اس  
روم ہو جائے۔ اور جلد میں سرعت اسلام ہی دور ہو جائے یہاں  
ہے اٹھانہ (عمر)

**ووں کا مسئلہ بھی حل ہو گیا**

ہر دن شکر کا وہی جانے لیں، ایسا لپٹ لپٹا کر کیا کر جس کو  
نہو جانے روزانہ استعمال کریں اور پھر بھی یہ آپ کے پاس وہی  
نہی نشی لعل نصف مگر آرتھریٹس کی شکل کا ظاہر رہی پسند ہو تو  
اور جس چیز کی ضرورت ہو دیکھ لیں۔ باقاعدہ لکھ کر بھیجیں۔  
سطر بارہ دوڑیں لکھوانے میں فائدہ ہے۔

ارٹ و بارما رٹ میسیو  
ارٹ و بارما رٹ میسیو

**سندھ:**

ارٹ و بارما رٹ میسیو

مذہبِ بیانِ جرموں کی پیش قدمی سے فرانس  
کو فوری مدد کی ضرورت ہوگی جرموں پر حملہ کرنے کے لئے  
مذہبِ جرموں کا مقصد نئی سے فکر کرنے کے لئے  
کی سکیم کو ناکام بنانا ہے۔ جن پر حملہ ہونے کا یہی ارادہ رکھ  
نے پہل کر رہی تھی اس کے لئے خطرہ تھا جسے کان۔ اس نے  
بچنے کا یہی طریقہ ہے کہ وہ پہل کرے۔  
پیش جرموں نے ماہِ لندن سے مولوی سی پیش قدمی  
کی اتحاد دیوں کے جوابی سے اس کے ساتھ سولہ فروری کے لئے۔

یہ اشتہار سبھاں  
کرپا س رہیں

یوشال

نہایت ہی طاقت ور مرقی باہ  
ادویات کے ساتھ کشتہ جات  
سونا اچانک ہی یاقت مکر دہونے  
نیز کتوری عہد و فرہ ملکہ تبار کی یاقت ہو۔ جریان اختلا  
سرعت کا قطع قہر کے کہ وہ خوب تیرائی کی سرکشت بول،  
زیامطس، نزولہ کام ضعف معہ، گھٹیا، گوش، رعشم  
لقوہ و فرہ کو دور کر کی ہو۔ رنگ و چشم کو مضبوط کر کی ہو۔  
قیمت ۳۲ گولہ سارے تینی روپیہ ۸ ہیکم عہد  
دربھان سرعت کا تیار کیا  
دور ہونے تک رفتی  
قدرت کیا سارے پراسا  
کی دوائی ہو۔ بعض کو نارسائی افزہ ہوتا ہے وقت ہم کو ملی مگر  
۸ گولہ ۸ قیمت خوش کن ملے  
یہی اسی ادھان کی ہو بعض کی اس کا اثر کم گنا  
تک ہوتا ہو۔ قیمت ۳۲ گولہ ۸ عہد ۸ گولہ ۸

دیر یہ کو صاف کوئی کا تڑہا کرتی  
اور جریان دا حلقام سرعت  
سوزنا کی گولی پیپ و فرہ کو  
دور کوئی ہے۔ قیمت ۳۲ گولہ دور وسیع  
عہد ۸ گولہ ۸ عہد ۸

نوٹ ملے باقی اس اشتہار کی تمام ادویات پر ۲ فری  
روپیہ لائنہ ہنگائی چارے کیا جائے گا۔  
دروں آپ اپنے پاس رکھتے ہیں ضرورت پر لنگا یا اور  
جب بھی ضرورت ہو استعمال کریں، ہم ایک گھنٹہ یا نو  
ظلاً مکلا مشکابن جو ہے نفور بوقت کی ششی لعلہ غونہ  
ور تملادی رکھنے دام کی دوائی آپ کے موافق بھیجے بارے

میسٹر امارت دھارا بھون  
دھارا دھوک چٹانہ



























سالانہ فی جلد ۹ نمبر ۶

THE PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم ترمذی

۱۰ رجب ثانی ۱۳۸۱

کابل - دوسرا پہاڑ ک شمال مشرق میں اتحادی دہلیہ  
روڈ ایک سبیل رہ گئی ہے اور اتحادی کشتی و ستر  
کوداس ک شمال مشرق میں ۵ سبیل دور دراز ہے۔  
مشرق ۲۹ جنوری کو دہلی سے دہلی  
فوج اتاری گئی ہے ایک لاکھ امریکی کشتی  
میں داخل ہو رہی ہیں۔



# دونوں مورچوں پر حصار

جنگ کے زمانے خواہ سپاہی ہو یا شہری دونوں  
کی زندگی سختی کا سامنا کرتی ہے۔ چھپاؤ میں  
کم ہیں۔ کام سخت اور زیادہ ہے وقت نکالنا  
وشو اور کوشش بھی رہتی ہے کہ وقت کا  
پورا فائدہ اٹھایا جائے اور اس سے بڑھ کر اور کیا  
ہو سکتا ہے کہ کوئی کتاب یا اخبار اور اس کے ساتھ  
عمدہ تیار کی ہوئی چالے کی دل خوش کرنے والی ایک  
پالی سے وقت گزارا جائے۔ چلے آپ کا دل خوش  
کرتی ہے دن بھر کی کھینچیں اور کھینچیں بھلانے کا کام  
کرتی ہے چائے خوشی پیدا کرتی اور کسی طرح کا خرچ نہیں  
پہنچاتی گریں یہ شکر اور سرور میں گریں یہ چائے  
چائے کو اپنا اور دوست کو اور بیٹے کو شکر کی گھڑیوں  
اس کی کھٹ میں گزار دے۔

پیشانی کی صاف کاری

## چائے

انٹرنیٹ مارکٹ ایس پی سیٹن بورڈ کے سامنے کب

لندن جرمن ہونڈا جیسی کار اعلان کر رہی  
نہیں ہے جن کی صورت پر بیٹن برک کی صورت کے قریب  
پہنچ گئی ہیں۔

لندن ایرسٹینا کو ایک اہم صنعتی شہر ہون  
میں لڑائی ہو رہی ہے جو کہ برک برک برک برک برک برک  
ہو رہی ہے۔

لندن مشرقی برٹش پوسٹ کی اسٹیشن کی راہداری  
خالی ہو گئی ہے۔

لندن آڈر لائن پر جرمنوں کی کچا ڈی آفری  
لانچ اور زوردار گولہ باری ہو رہی ہے۔ مارشل روڈ  
کی فوجی دارسا برک لائن کی طرف بڑھ رہی ہیں  
اور دروازے دروازے تک پہنچ گئی ہیں۔

لندن ایک جرمن فوجی ریپڈ ہوس ملان کاپی  
ہو کر روسی سبیل کو اپنی روڈ تک نہیں جاسکا روسی  
ملین کی شدت میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔

لندن اب مشرقی محاذ پر جرمنوں کی کوئی  
لانچ مسلسل نہیں رہی۔ مشرقی برٹش کالنگ باقی  
جرمنی سے کٹ چکا ہے۔ صرف سترہ گز زمین سولین  
تا تم لیکن اس کو باجوہ جرمن افواج کا شیرازہ  
تیم ہے۔

لندن برلن دہلی کا بیان ہو کر روسی نوپا  
کی آدھیں برٹش لائن سانی دیر ہی ہیں شہر کی  
جارتیں کاب اٹھتی ہیں۔

ماسکو روسی فوجی تیزی سے سبیل میں  
تیز رفتاری کر رہی ہیں وہ پڑ پڑ قبضہ کر رہا ہے ستر  
برٹش قبضہ ہو گیا ہے۔

لندن جرمنوں نے ساڈیپ امریکی فوج کو  
سے پڑ پڑ حصار کر دیا ہے وہ اب اس لائن میں جا پڑ  
ہو گیا۔

لندن جھمسان دن کے بعد جرمنوں نے کچھ  
مقامی کابیاں حاصل کی ہیں شنگ کے علاقے  
میں جرمنوں کی بڑی فوج کو سبیل پر دبا گیا ہے۔ جرمنوں  
کو پورے میں امریکی کھس گئی ہیں۔

پیرس اور لیون کے علاقے کو امریکی فوج نے دو  
حصوں میں کاٹ دیا ہے۔ برٹش فوج نے لیون کے منبر  
اور لیون کے تین شہر فتح کر لیے ہیں۔

لندن جاپانی نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ امریکی  
ہوائی جہازوں نے پلا کا کو کسنگ پور پر حملہ کیا۔  
ویشنل صدر روز دیلٹ نے اپنی بیوی کے گولی

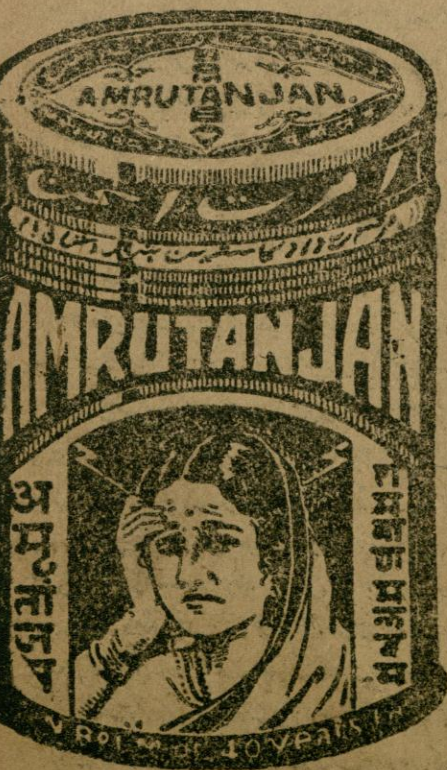
امیت کو برٹش ہر جزل بنا دیا ہے۔  
لندن پلاس آف کانز کی ستر تعمیر کی  
جائے گی جب تک کہ انگریزوں کو پارلیمنٹ نے منظور  
کر لیا ہے۔

نیویارک جزل لین باور دوسرے دن میں  
واپس آئے گا۔ ان کو دہلی کی تشریف کرنے کی  
اجازت نہیں دی گئی۔

فاہرہ شاہ فاروقی اور جن سو واپسی تیرہ  
بندر گہا جہاز ہے۔ جہاں شاہ فاروقی کا شہر دار

### دیوارِ قہقہہ

دوست میں نے سنا ہے کہ آپ کی بیوی سوڑ  
میں جا رہی تھیں کہ سوڑ کی لاری سوڑ ہو گئی ہیں  
کون ہوں کہ سوڑ کی۔  
بناؤ وہ ایسی باتیں کن لوگوں کو سنا جائے۔  
سچی لڑکی۔ اپنی خوش خواہی ہو۔  
ماں بچی شہرہ قہقہہ پڑی شہرہ پوج میں رہاؤ گی  
تو بھلی لڑکی ہوگا۔ بچی یہ تو لڑکی ہیں تو بھلی  
نہیں کرتی جسے تو افسوس نہ ہوگا۔



خداوند صرف سوڑ کے روغن اور بیوی بچی  
کے چہرے کے پور میں کچھ چھوڑا سا زنی لگایا تھا۔  
ماسٹر اچھا چھوڑے گا تو آگیا گھوڑے کے  
پور پور اور سوڑ کے پور۔  
محمود قسط لینے والا آیا۔  
دوکان کو مالک نے نوکر لگا کر سوکا کہ مجھے  
لاہور میں ہیں جمع سات بجے ملنا۔  
کیرا۔ بہت اچھا جناب آپ وہاں کس  
وقت موجود ہوں گے۔  
پوری میری شادی کو ایک سال ہو چکا  
ہو اور ابھی میرے خاوند اور بھتیجی کسی قسم  
کا اختلاف نہیں ہوا اگر کوئی بات ہو اور اس میں  
میں حق بجانب ہوں تو وہ فوراً مان لیتا ہوں۔  
سہیلی۔ اور اگر مجھے وہ حق بجانب ہوں تو  
بھیرے؟  
بھیتی ایسا اتفاق کبھی ایک نہیں ہوا۔  
سہیلی۔ لڑکی جس کو بھاری منگی ہوئی ہو وہ  
ہر گز اپنا بھتیجا کو نہ سوئے سوچی زیادہ قیمتی ہوتی  
دوسری لڑکی کیسیا شہرہ پوج۔ بھیتی یہ تو

### از جناب شیر حسین صاحب سیرا صنداد

ہم نشیں شکل سے آتے گاہے اسکا یقین  
دیکھتی ہے ہر نفس کیا کیا نگاہ دور بین  
اک سکون سا زلزلوں کے قلب میں مانند راز  
خاشی میں ایک بہم سا سرور و دل نواز  
تلیوں میں شہد کی ہرنگ سی اک نرم مورج  
پستیلوں کے قلب میں و صندری سی اک تھیل اراج  
دیدہ بے نور میں اک بھولی بھٹکی سی نگاہ؟  
شب کی تاریکی میں اک ٹھوہا ہوا سا عکس ماہ  
شب میں اک بے نشان سی زرد تو پریشاں  
بیوگی میں ایک بے جاں سی عروسی آپ قباب  
سیئہ آہن میں اک نا دیدہ سی دلکش لچک؟  
خارخس میں نبض گل کی اک ملائم سی دھمک  
ظلمتوں کے دائرے میں ایک ہلکی سی کرن  
جھانڑیوں کی شب میں موہوم سا خواب پسین  
محرم راز نہنسان روزگارم کردہ اندر؟  
تا سحر فم نہتہ خلقی خوارم کردہ اندر؟

ایسی مذاق رکھنے والی کتب ہیں اور شائقین حضرات ہماری عطریات اور وضیات سے فائدہ اٹھائیں کہ اصغر علی محمد علی تاجر عطریات بلوچ لکھنؤ











شیخه رحمانه و لایک طبیبیم ران مران خوش فامی و بی























آپ کو متنبہ کروا گیا،

برہودہ اور دوسری ایک ہی موٹوں سوار رکھے ابھی موٹر نے تسکین ہی کی حرکت نہ کی کہ دوسری نے اپنی

ہندوستانی ہوائی فوج توجوانوں کو خدمت کا موقع دینے کے بغیر  
معلومات کیلئے حسبِ میل کرکروٹنگ فائٹر سے دریافت کیجئے

باب ۳۰۰ میں روئے لا پور۔  
 سیکٹر ۲۸ سٹی روئے نڈرا کی ماٹار۔  
 ڈیڑھ میل کے فاصلے پر تحصیل کے مرکز سے  
 چاندی کے شیشی محل روئے نڈرا کی ماٹار۔  
 چاندی کے شیشی محل روئے نڈرا کی ماٹار۔  
 چاندی کے شیشی محل روئے نڈرا کی ماٹار۔

ولسن کی حالت کچھ اور بنی وہ بڑے بڑے ڈوکی باؤں پر تلوار لٹکا تھا۔ لیکن ایک فوجی  
 "ہینا ٹرم" کا اثر دیکھ کر ہنس رہا تھا، اس نے فوراً بکتر چھوڑ کر پروفیسر کی ہدایات کا کاندھ دیکھ  
 سے نکالا اور ہینا ٹرم کا اثر دور کرنے کی ترکیب پر عمل کیا۔ چنانچہ وہ تین منڈی میں اپنی اصل  
 حالت پر پہنچ گیا لیکن بڑے بڑے دلہن پر ایسا اثر ہوا کہ جس سے سانس آنا وہ اس سے خیالاً  
 کا اٹھا رہا شروع کر دیتا۔ صبح سے ذلت کی لہر پکھل آیا۔ کردہ پروفیسر کی ہدایات کا کاندھ دیکھ  
 "ہینا ٹرم" کا اثر ازل ازل سے لیکن عجب حبیب ہیں باقہ ڈالا تو کاندھ غائب تھا، ابھی حبیب بڑے  
 تھا۔ بدھو اس ہو کر پروفیسر کے مکان کی طرف بھاگا۔ راستہ میں ایک مراغساں کسی محمد کو  
 کر رہا تھا اس کی ٹھیکر مٹی ہوئی۔ ہر اٹھت کی قوت کو قہقہے فاش ہو چکا تھا۔ دوسرے اس کے محض  
 تصویر رسد کر گیا۔

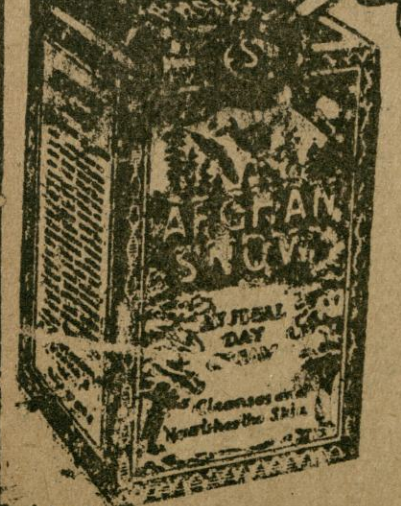
ہوئے اندھا و مقتول علی کو فتح حبیب الرحمن و غسان ۲ و دیکھے قاتل کو کیسے گرفتار کر سکتا ہے۔

دیوان فطی  
کامیابی  
تظم میں ترجمہ  
قیمت (۱۰/-)  
میلنے کا پتہ  
دفتر بیسیک انجینئرنگ کلاں

سول ایچین  
پاشا والا لمبیید بمبئی  
تیار کرده  
ای، ایس، پاشا والا

ALA LTD

18



E. S. PATIL BOMBAY 2.

PATANW  
SOM

\_\_\_\_\_



ایک نے قاضی محمد علی سے نام ایک نکتہ پوچھا  
 کہ آپ سندھ مسلم لکایا ہمیں پڑائی سے

فی الحال در سراسر کما هو از خرج پانچسود و پیمیزی که مذکور شد و امدادی را که در وقت  
حکومت مولینا سلطان محمود در صبا حسب التامین در سراسر خادم علوم و هنر

نہایت زبردستی سے اس کے خلاف زیر دفعہ ۳۳۳ قریبیات سندھ کے عدالت میں دوسری دفعہ کی عدالت میں دائر کی سزا

تکھنوں پر پورے پورے اس میں جو  
شعبہ کی شہادت ہے جس کی وجہ سے اس کے  
اعمال پر حرج ہے۔

روپ بلاس مکيني نمبر ۱

دھن کٹی کان یوسا

کراچی منسٹری ایم سید عدر سندھ پراونشل  
ٹیکسٹ بک بورڈ قاضی محمد عیسیٰ کے نام ایک خط تھوڑا

ایک ایک لنگی کی مجلس عمل کا دورہ چھوٹی بندھ  
زیبا رہا۔

تختین کیونست اس کو بہترین فن ملا مشکل ہو۔ صاحبان فرقت ہی استدعا کی کہ وہ سر کی مراد فرما کر عند  
فی الحال درسمہ کیا ہوا خرچہ پانچ سو روپیہ کی فائی۔ امدادی رقم تھم۔

عادت کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔  
 لاہور۔ شیرانی المرد دروازہ کے اسی سامنے

ب اسمی کاشتن و از فردی که شروع بود  
لکھنو بلون پوره بولسی استثنی جوک

قیمت فی دوسہ سہ محض لڑاکا معات پیکنگ

در

نه



کے ناول

کا تہی جزیرہ امریکی کے جنوب میں ایک  
اور بحریہ اتحادی فوج لڑتی جو۔ جاپان کے جنوبی  
حصہ قریب ختم ہوئی ہیں ایسا دوسرے علاقوں کو  
جاپانیوں کو لگا لاجا رہا ہے۔  
نیو یارک نئی ٹرورس کی کانفرنس روس  
میں ہو رہی جو معلوم نہیں ہوا کہ کس علاقہ میں۔

لندن کول مارٹین جیسن فونڈ کو دیکھو  
میں کات دیا گیا ہے۔ ہر روزی کو اتحادی طیاروں  
نے سبزہ روم کے اتحادی سے آکر جیسن کو تھکانا  
پرکھی تھیکے۔  
لندن امریکی فونڈ فی ہاؤس کے بائینقت  
منیلا میں داخل ہوئی مسلک نان کے نقصانی  
اڈہ پہنچی قبضہ کر لیا گیا۔  
لندن ڈبلیو ہیرڈ کانامہ نگار رقم ملازمت  
جوں کو دوبارہ منظم ہونے کی بڑی ضرورت ہے۔  
روسید نے اس بات کو تسلیم کیا ہے۔  
لندن مارشل زونک تیزی سے برلن کی  
طرف بڑھ رہے ہیں۔ برلن کی فوج روسی فونڈ کا ایسا  
کانامہ ہوگا جس کی تمام مورفہ وسعرت توجہ اپری

اعلان جنگ کریگا۔  
 فاطمہ شاہدہ ابن سعود کا شاہ فاروق کو تار  
 پہنچا دی۔ کرم علیہ آباد دار حاصل کر لیں گے۔  
 مسفاک بلم برن اور مسفاک کا ہمدردی  
 شلیفین کا مسئلہ کا ہمدردی  
 مسفاک بلم برن اور مسفاک کا ہمدردی  
 مسفاک بلم برن اور مسفاک کا ہمدردی  
 مسفاک بلم برن اور مسفاک کا ہمدردی  
 مسفاک بلم برن اور مسفاک کا ہمدردی

بڑھتی۔  
 ملحق رنگ فرید لائن کے دوسرے سلسلہ  
 کی طرف پیش قدمی جاری ہے۔ جرمین کا مقابلہ  
 بچہ شدید ہونا عار رہا ہے۔  
 برٹش روسی نیز اچھنی کا بایٹ اچھ کر رہی  
 ٹیک کرمنین میں ٹھس ٹھس۔  
 ملحق روسیوں کو برٹش برآفر می حمل کرنے  
 کے لیے سرستائے کی طرف دست و زوی فوجی شان  
 چھ کر رہی ہے یہ اخبار نامہ کا بایٹ ہے۔  
 ندرج مارش زوگٹ فوجوں کو ڈھس نو

رتبہ کریں گے۔ مع تردد، علاقہ میں قدم مضبوط  
کرنے کی استعداد رکھیں۔  
لنڈن اور دیگر محکمات کا رتبہ بڑھا کر  
نیو مارکٹ، نیپلے، سدر ہارکے کا فرنس  
فروری ۱۸۸۱ء۔

—

فادس کا ناظر - ۲۰۲۱

نیجی کا رمانہ خدا کے طب حکیم کا

حکیم سید افتاب علی ہاشمی مجدد طالع فارسی ناطق

لاہور معلوم ہوا کہ ماہور کا پورٹین نے  
مختصات الافاق پر تارکوں کے قریب اتر  
سبیلانی کہنے والوں سے خانی دروں کا مطالبہ  
کیا تو معلوم ہوا کہ ۳۴۹ خانی درم غائب ہیں۔  
لاہور فیصلہ اس طرح ہوا کہ ۵۷ ائمہ شیعہ  
دریوں کی ذمہ داری مختص افسروں پر ڈالی گئی۔

اور باقی دلوں کی قیمت کی ادائیگی کی ذمہ داری  
 کا پورے میں ہوتی جس کا اندازہ "تجربین" کا بخسود و پیسہ  
 "نئی دلی سرور عبدالرب انشتر" و دیگر مالیات  
 سرحد سے فنانس ممبر سے ڈاکہ کیا، اطلاع کی جو  
 حکومت سرحد کی مالی امداد کے سوال پر بحث ہوئی۔  
 لاہور دیال سنگھ فائبریری کے سامنے نسبت

دود براہ راست کانٹے کی چھریوں سے لٹا دیا گیا اور پھر  
کا دھتورہ تاریخ زوری کو بائیں کورٹ میں میسٹر  
حسین دین محمد کی عدالت میں بیان کیا گیا۔  
لاہور داخل رجنے ادم پر کاش طارق علی  
ایسا سی کاش لاہور اور سو تیر کاش کی بیلیوں  
کا فیصلہ سنا دیا۔  
لاہور داخل رجنے ادم پر کاش کوہری

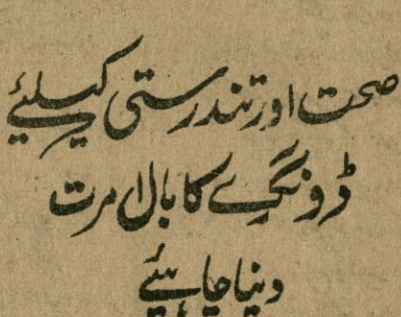
گردیا، اور سو تو پر کاش کی سزا اتنی ہی رہنے دی  
 جتنی کہ وہ بہکت چکا تھا۔  
 لاہور۔ استثنائے کہانی یوں بیان کی جاتی  
 ہو کہ ۲۱ زوری ۱۹۳۹ء کو مرسوئی کا راج کی ایک

طالب سچی کہ نسبت روڈ کار سچی ہو وہی پاسی  
خفی اگر وہ سچی ملازم اس کے ساتھ خفی اگر وہ سچی  
کار سچی نہیں ہے اس سچی خفی غائی کی۔  
ماہور وہ ملازم ہے پروست کیا تو  
ہو مرنے سے پہلے اس کی اور ایک سبک  
کار ملازم ہوتی اور ایک خفی مجھ سچیں آئے تو  
مستحق کہ اس کے ملازم ہو سچیں۔

ماتے صاحب چنی لال ایڈوکیٹ بشپا وکرا دلا  
سب دلوں کو چا تو سخت زخمی کیا۔

زمانی پہلوی خانی ہیں غارت خانہ کے سوا  
 پرکاش کو دو سال قید سخت میں سوین کو ایک سال  
 ادا دام پرکاش کو چھ ماہ قید کا حکم سنایا۔  
 لاہور سیشن جج نے مرزا علی گڑھ کو سویر پرکاش  
 کی سزا چھ ماہ کر دی، ادا دام پرکاش کی سزا ادنیٰ  
 کر دی جتنی وہ بھگت کا جو اس میں سوین کی سزا جا  
 رہی تھی۔

لیکن پنجاب کو گورنمنٹ نے آگے زبردستی دیا۔  
 فوجدار ای دیا۔  
 لاہور پنجاب کو گورنمنٹ نے صوبہ کے نوٹوں  
 رکن، قصور، دھیانہ، جالندھر، سیالکوٹ  
 محکمہ، لائل پور، ملتان اور راولپنڈی میں



تجريد الاحادیث

عاشقان رسول کو فروہ اس ناظر  
میں رسول پاک کو سن ہزار مختلف اقوال  
شریف کی ۴۰ مختلف کتابوں کو جمع کر کے لکھے  
اس کتاب کو مصنف علامہ عبدالرزاق صاحب  
تھے، عربی و اہادیث کو مقابل میں کاسطیب  
ترجمہ کیا گیا۔ اس کا حجم (۴۶۴) صفحہ و ۴۰  
درجہ کا عابد کا کتاب ہے۔ اس کتاب کو کتبہ کا  
زباں پاک کی طاعت و حدیث شریف کی  
انجام دہی کی ہر ایک میں ہر اردو خواب  
کی زندگی کو تمام اقوال پر جمع کیا۔ اس  
برسلمان لکھے پڑھنے ہونا ضروری ہے  
مطالعہ سے باری برحق کو فیض قدم پہنچنے کی  
موجبات سے قیمت باوجود ان تمام خوبو  
صرف لغو  
دفتر تبیین اخبار اسلام

عاشقان رسول کو فرود، اس ناؤں  
 رسول پاک کو اس ہزار مختلف اقوال  
 عربیہ کی، ۴۰ مختلف کتابوں کو جمع کر کے لکھ  
 کتاب کہ مصنف علامہ عبداللہ بن عبد

نے اعرافی اور اہل بیت کو مقابل میں کاسلسلے  
 میں لکھا گیا۔ اس کا حجم (۲۶۴) صفحہ ہے۔  
 میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے۔  
 اس کی جامعیت و حیثیت شریعت کی بہت  
 پروردگار کی ہدایت میں ہر فرد کو  
 کی تمام اقسام کے مسائل پر  
 میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے۔  
 اس کی جامعیت و حیثیت شریعت کی بہت  
 پروردگار کی ہدایت میں ہر فرد کو  
 کی تمام اقسام کے مسائل پر

چوں کی ہر ایک بادی کو دور کرتی کہو کہو نظر مندرست و طاہر  
 ذرا سی روزانہ تیغ شام یوں کو جا دیتے تھے  
 بچے کبھی ہرگز جا نہیں ہوں گے۔ دانت مڑی آسانی سے نکلے  
 سب کو فروخت ہرنی و کینوں کی جی گیتوں سے بھیس  
 قیمت کی بیشی و پراپیسی ہر صبح غلام و فعل سوداگر کو نقص  
 سنے سوداگروں و قواعد کی تہی ہفت و مگادیں  
 ہفت و سہ روزانہ دیتے بیچتے ہر سوداگرنے کی کل ہفت و سہ  
 المشرعہ فیہا لہ جوں کا ریا لہ علی گڑھ دیو۔



PAISA AKHBAR  
URDU WEEKLY  
LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم انجم

۲۴ زوری ۱۳۵۵

ولولوا فقهه

ایک دوست نے کہا احب بھانجہ کو سنانا  
 ہونا پس پائی نے جواب دیا سرتو پہلے ہی بھائی  
 کہہ کر سنانا۔۔۔ (۵)۔۔۔  
 ماسٹر احمد جو پہلے گھرا بابا گھوڑے کے بعد  
 موٹر اور موٹر کے بعد۔۔۔  
 محمود قسطنطنیہ والیبا۔

لڑکا۔ ایا جان اگر میں آپ کے بیسی روپے  
 بچا دوں تو آپ مجھے کیا دیں گے؟  
 باب بائج روپے۔  
 لڑکا۔ آپ نے کہا تھا کہ اگر تم باپس ہو کر تو تم  
 سو بیسی روپے دیں گے جو کہ میں نہیں ہو گیا ہوں آپ  
 کے بیسی روپے نہ پڑے گا۔ مایہ بائج روپے اٹھائے دو  
 دے گا۔

مسافر یہ رستہ کہاں جاتا ہی۔ ۹  
لوگ کہاں جاتا ہی؟ کہیں نہیں جاتا ہی۔  
میں تو اس کو ہر روز اسی جگہ دیکھتا ہوں۔

ایک دن اچانک ایک دوست نسیم  
 کے مکان پر گیا نسیم نے دیکر کو کہا کھڑی نہیں ہیں  
 دوسرے دن وہی نسیم جس نے کہا تھا کھڑی  
 نہیں ہیں اس وقت کھڑیا اور از دی افق  
 سے انہر جواب دیا کہ میں کھڑی نہیں ہوں  
 نسیم کی جانب سے ہوا، اگ تم کھڑی نہیں  
 ہو تو لوں کون رہا جو۔

انہوں نے کہا کہ تو تم کو دیکھ رہا ہوں۔ کل میں نے تم کو دیکھا تھا۔  
 نوکر کی بات پر یقین کر لیا، پھر ادرتم آج میری بات  
 پر یقین نہیں کرتے۔

ایک فوجی سپاہی دستوں میں بٹھا ہوا،  
 دیکھیں مار رہا تھا، کہ جب غم میں میں نے جرنی  
 کے اس سپاہی کی ٹانگہ لکھ دی تھی ایک



بہت بولنا عیب ہے

(۱) جناب منشی تلوک چند صاحب محروم بی، (۱۷)

عزیز و بہت بولنا عیب ہے  
 تمہیں یادہ کوئی کی عادت نہ ہو  
 زباں اپنی حد میں ہے بیشک بال  
 سخن چاہیے ناورد و لپ نہیر  
 سمجھ لو کہ جو شے فراواں ہوئی  
 یہاں چیز کیا پ کی قدر ہے  
 بہت خار ہیں اور گل تر ہیں  
 پہاڑوں میں ہیں سنگ نری نہرا  
 بنو کم سخن اور سنجیدہ گو  
 کسی کا ہے یہ قول گوہر بہا

زباں بے محل کھولنا عیب ہے  
 کہ ہوتے ہیں کم عقل بسیار گو  
 بڑے ایک لفظ تو یہ ہے زباں  
 کریں جسکی تعریف ہر تا و سپر  
 وہ بازار عالم میں ارزاں ہوئی  
 ستاری بہت ادراک بدر ہے  
 صرف بے شمار اور گوہر ہیں کم  
 کہیں کوئی الماس ہے آب ار  
 کوئی گفتگو سے نہ نخبیدہ ہو  
 یہ آویزہ گوش ہو دانا

کہے ایک حبیب سن لو انسان دو  
زیاں حق نے دی ایک اور کان

اعلیٰ مذاق رکھنے والے کاتب ہیں ورنہ یقیناً حضرات ہمارے عطریات اور روغنیات کو فائدہ اٹھائیں کہ ہر علی محمد علی تاج عطر و عطر ہاں بلکہ ہر

کلیئر بابا کی مشین

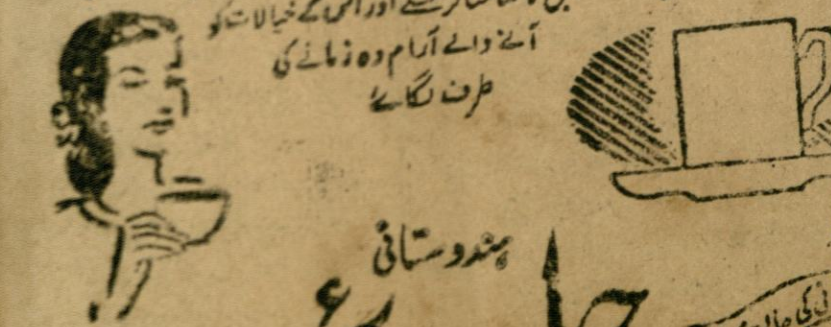
نفی کیسے نہ کی مشین جس میں دس روپیہ کی بیڈین  
چوکی ہو۔ ہوائے فروخت موجود ہو۔ درمے نقص کی کوئی  
کوتاہ بہ خطوات مت کریں، منیجر جرنل سہیل لالہ۔



اس کے مشکلات تو

افسوس اس مشکل زمانے میں غریب بچوں پر رحم آتا ہے۔  
اُس کی زندگی فکر اور پریشانیوں سے بھری ہوتی ہے۔  
گھنا نا بہت ہنسکا ہے کپڑے اور کونے کے مصلحہ جوتے۔

ایک ڈراؤنے خواب کے مانند ہیں  
 بچوں کو اسکول اور شوہر کو کام پر بھیجیں اُس کی  
 جو کسی حال میں اُسے نیچا نہیں دکھا سکتا  
 وہ چائے ہے۔ خواہ کتنی ہی تھکی اور پریشان کیوں نہ ہو چائے  
 کی ایک پیالی اُس کے وجود کو ہلکا کر دیتی  
 مشکوں کو آسان کرے گی نئی اُمیدیں پیدا کرے گی۔  
 دور اتنی طاقت دیتی کہ مستحق کو سزا دے اور



ادھین مارکٹ ایکسچین بورڈ کے ساتھ کیا

مذہبِ عربین و فرسے میں تین شہر خالی ہو گیا  
 بیت المقدس، آٹھ، ایم کے تین بیڑوں  
 کو غداروں کے الزام میں سزا سے موت دی گئی  
 ہے۔

لندن شاہ پیر نے انجیلی کے مقام کے  
چوتھیں ایڈروں کا نقشہ منظور کر لیا۔  
لندن اطالیہ کی زمین فوج نے اکھوڑی  
فوج پر ہل بول دیا، اتحادی حلیا سے موسم کی  
غرابی کے باوجود ہم برساتے ہوئے۔ اور چھوٹی  
اپنا ٹھکانا ہوا علاقہ واپس لیا۔  
لندن جزیرہ کوئلہ دہلی میں سخت رساتی  
شروع ہوئی۔ اندازہ یہ کہ اس علاقے میں  
جاپانیوں کی اہمیت تجربہ کار اور سطح فوج موجود  
ہے۔

لندن کے مینوں نے سنگا دے جنوب مشرق  
 میں دو تہریں پر قبضہ کر لیا،  
 لندن کی اتحادی فوج نے انشوری، اس میں مشرق  
 کی طرف بڑھ گئی، ڈیگب زفیلڈ لائن کی طرف بڑھنے  
 والی اتحادی فوج کو مشکلات پیش آ رہی ہیں۔  
 لندن کی ٹان کا قتل دور ہو گیا۔ ۱۵ ادا  
 ایم نے فیلڈ کی عام سوائی سے متعلق گورنمنٹ  
 کی تجاویز منظور کر لی ہیں، اس پر قتل غم ہو گیا۔  
 لندن کے لیو ریڈی نے اعلان کیا کہ کئی ری  
 طباعوں نے بالاک پاپن پر مجرم باری کی جیوسی  
 کچھ نقصان ہی ہوا،  
 بالاک پاپن سارا میں سی کوئی کا بڑا بھاری  
 کر رہے۔

لندن جزی میکار رخصتۂ اعلان کیا ہی کہ  
مینیل شہر میں ایسی کتاب دہائی ہو رہی ہو۔ شہر کو  
پا پا نہیں کا صفا کیا جا رہا ہو۔ اس وقت کتاب  
بڑا راستہ دی قیدی مینیل شہر کو مستیا پہ  
پہنچے ہیں۔

لندن روسی فونہ دیلیسے اور کتاب  
فیسے میں کامیاب ہوئی ہو۔ اس علاقہ کی برگادوں  
قلعہ بند کر دیا گیا ہو۔ جرمن ہرزد دیوار سے  
تہ آخری دم تک لپس گئے۔

لندن روسی فونہ برن کو ۳۵ میل دور  
پہنچے ہیں۔

لندن میں ایک دفعہ اعلان کیا گیا کہ  
 لندن کی جاپانی فوج تھکی ہو۔ اور اتحادی فوج  
 کو دیا تو ڈال دی ہو۔  
 لندن فرینکفورٹ اور کرسٹین اسٹی  
 فوج نہیں ہو سکتی۔ چرنو نے ۶۰ فریڈ  
 بندیاں بنا لی ہیں۔

نندن حبیبی اتحادی فیروز نارمنده  
اصل پراتی - مین کو سارو یاده لاکه  
میسرنا کشفان احسان پراتی - ان میں آتھ  
ساتھ ہزار دین گرفتار ہو چکے ہیں -

جہازوں اور جہازوں کے ذریعہ طوفان دہی ہو۔  
 برتن کشن کے ہر گھر کے لڑائی ہو رہی ہو۔  
 برتن کشن کے ہر گھر کے لڑائی ہو رہی ہو۔

قدّم جاپانی جبری طاقت اہتری اختیار  
کر چکی ہے۔ اور اس قدر کمزور ہو گئی ہے کہ وہ اتحادی  
فوجوں کو بحر الکاہل کے کسی مقام پر اتارنے سے روک رہی  
ہیں۔

تفوق اتحادوں سے مندرجہ کے ہوائی اڈوں کو جاپانیوں کے خلاف استعمال کرنا شروع کر دیا۔  
 لندن ذریعہ الیٹ ائیر سے جاپان کے لیے بہت سا کچا مال جاپان کو ترکانہ جہاز پر بھیجے اور ہوائی بیڑے سے اس مال کی ترسیل کے پیچھے خفیہ عمل کر رہا ہے۔

نو باریکس امریکی سینیٹ نے اعلان کیا ہے۔  
 کہ وہ ایسی قانون کے حق میں ہیں جس کے روسے  
 جاپان اور دیگر کو ہمیشہ کے لیے فون رکھنے کی  
 طاقت کو دیا جائے۔

نہو یا رک شفق کی میٹھیں گونجتی ایک  
ایسی سیم تیار کر دی جو جس سے مطابق شہر سے  
لاکھ اشخاص کو نکالنا چاہتے تھے۔ خود ان کی صورت  
اور ہوائی طے اس اقدام سے ذمہ دار ہیں۔

نہو ایک شگھائی میں تھے باوجود کو خلاف  
مازلں لگا رہی کرنے کی تجویز ہی درمیان ہی۔  
لندن حکایان نے دیکھنے، ملائی ہی کی کہ ہوا  
کی تھک پٹی کو گھٹ سے جاؤ نہ تہدی کر دیتے گئے  
ہیں تاکہ وہ ملائی ہر قابو با جا سکے۔

اتفاق اسی دی طیاروں نے جاپان کو مستبد  
 بننے پر مجبور کر دیا۔ اسی طرح اسی جہاز سے ہیں  
 واقعے ہیں۔ اتحادی دی طیاروں کی تعداد ایک سو پچاس  
 تھی ان طیاروں نے جاپان کے مشہور  
 شہر کیوٹو کو نشانہ بنایا۔ اس شہر میں ۱۰۰ سے  
 قریب فیکٹریاں ہیں اور سولہ کھانڈ اور سولہ اور  
 سکی اور چم کے کارخانے ہیں۔

فہمیدی اتحادی طیاروں سے سیام کو مشہور  
 ریوسے جھٹکن شیعان پر زبردست بم باری کی جو ای  
 جگہ اُڑے جانے کے بعد اتحادی طیاروں کو ۵۰۰  
 میل کا سفر طے کرنا پڑا۔

انڈن سربراہر حیدری لندن میں بیچ گئے آپ  
لیبرٹن سبیلانی گروپ کوشن میں ہندوستان  
کی نمائندگی کے ذائقہ سرانجام دیئے گئے۔

اور ان سبھی رات کا ہوا ہی نامہ نگار لکھتا ہے۔  
 اگر دوسرے ہی رات ہم کی قسم کے متنبہ استعمال  
 یا چاہے تو برین اس کی زد میں ہے۔

میں نے اپنے لئے جو اس کا مکان ہے کہ میرا اسود  
میں رہا ہوں کو استعمال کیا جائے گا۔







مردود رضا مندی کی لہر دوڑ گئی ہوگی  
جواباً فیروز احمد سہانہ کے پاس رہیں  
کر چکے ہیں اور جی تو مذہب انڈوئسٹ  
اور انہی اخلاقی کو آسانی کے ساتھ

ہر بار انہی سے بچ سکتے ہیں  
ہم تو جہاں جہاں عالم مراد آج سے قطعی اتفاق کرتے  
ہیں کہ یہ عہد ابھاری باق و مندر و ما خود کی پیداوار  
ہے جس کا وہاں کوئی وجود نہیں اور جس کو  
پرو پا کر نہ  
تکتے کہ خود پر استمال کیا جا رہا ہے  
یا پھر ایک غیر فوض الشا لہ جس نے دنیا کو  
وہو کر دینے کے لئے اپنا نام عہد ابھاری رکھ لیا ہے۔  
ورنہ جو شخص سب بار پھر کا شکیں جو جو خصوص باب  
کو جس میں زنان عہد اور مذہب اسلام اور غیر  
حضرت محمد رسول اللہ کے خلاف سربراہ سرانی  
اور سرکاری کی گئی ہے۔ پس نہ کہتا ہے۔ یا اس کی  
حاجت نہ کہتا ہے۔ یا اس کو نہ بداشت نہ کہتا ہے۔ وہ ہرگز  
سلمان نہیں ہے۔ جو نہ کہتا ہے۔

### بلیک مارکیٹ

جس میں ملتان باڑی کو روکنے کے لئے حکومت  
کسی مال پر بندوں کی گئی ہے۔ وہ مال یا چیز جو کالوں  
سے غائب ہو جاتی ہے۔ اور پھر جو بار کے  
ہو یا پری سے بچا جوری دیکھنا قیمت پر فروخت  
کر دیتے ہیں، ہر چیز کو نہیں لے سکتے۔ بہت زور مارا جیت  
سے دوکانہ داروں کا جان کیا۔ اور عدالتوں نے  
منازع باڑوں اور غیرہ اندرونی کو فوجا کر  
سزا دی ہے، مگر اس بدعت کا انتظام خاطر خواہ  
نہ ہو سکا بلیک مارکیٹ کی مختلف کھدوں کا قرار  
واقعی، استعداد نہ ہو سکا، اس پر غور نہ کیا کہ ساتھ  
سنی جائے کی کو کو روکنا ہندوستان میں رہتے ہوئے  
فروخت کر کے لے لیتے۔ ہندوستان کی تمام تر  
بڑے شہروں میں پکڑا، لیسامی اور دوسرے سال  
کی دوکانیں جاری نہ رہی ہیں۔ تاہم لوگوں کو کھری  
رہتے پر مشابہ مل سکیں، اور انکی قیمت نہ ہو، حکومت  
کا یہ قدر قابل تحسین و آفرین ہے۔ اگر ایسی دوکانیں  
جاری ہو گئیں تو چور مال کو بیوپاریوں کی نانی رہ  
جائے گا۔ اور لوگ کم قیمت پر مال خرید سکیں گے۔

### مذہبی مجالس میں غنڈہ پن

ہمیں برس برس کر کے ہوا کہ ریاست کیونکر  
کے مقام سے ہواں میں سکھوں کا مذہبی جلسہ ہوتا  
وہاں سکھ کیونست ڈاکٹر جگ سنگھ اور کا رہتے  
تجارت کے سوتے تھے، اسے ہوتے تھے، جن کو کالیوں  
نے دنگے دیکر نکال دیا، مہاجر ریاست لکھا ہو  
کہ ان کی گوسواروں پر قابض ہو کر غیرت کا رویہ  
کھانے کے باعث اپنے قہر میں مبتلا اور مجاہد

ثابت ہو رہے تھے، مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ ان میں  
غڈہ پن بھی پیدا ہو چکا ہے۔ ورنہ ایک مذہبی جلسہ  
یا دیوان میں کسی اختلاف رائے کے رکھنے والوں کو  
دنگے مار کر نکال دینا ایسا فعل ہے جس کی کسی سکھ  
سے توقع نہیں کی جاسکتی، جو ان میں سکھوں کو  
انتخاب کا زمانہ زیب کر رہا ہے، ان کیوں کیونستوں کی  
مخالفت پرستی جاری ہے۔ کیونکہ ان کی کسی قیمت  
پر بھی نہ تو گوردواروں کی ملکیت چھوڑنا چاہتے ہیں  
اور نہ ہی سکھوں میں اپنی پارٹی کو گوردواروں کے  
میں، ورنہ اگر انصاف سے دیکھا جائے تو ان خود غرض  
اکالیوں کو جو گوردواروں کو کھنٹ اور بگاڑ  
ناہت ہو رہے ہیں سکھ کیونست ہزار درجہ زیادہ  
سکھ کے لئے مفید ہیں کیونکہ کیونستوں کا مقصد  
دنیا میں سکھوں کی ذات مساوات کا علم پھیلانا ہے  
اور اگر سکھوں میں کیونست کی اشاعت ہو تو پھر  
یقیناً سکھوں کو غریب مزدور اور کسان طبقہ  
کو ملندہ بچائے کا باعث ہوگی۔ اکالیوں اور  
کیونستوں کو اپنے اپنے سیاسی عقیدے میں جرم  
نہیں دیتی۔ مگر ہم جو اور بیشتر دیکھنے کے ساتھ مخالفت  
میں مذہبی مجالس میں کسی شخص کی عزت ادا نہ اور  
اس کو دنگے دیکر زلی کرنا ہماری رائے میں صحیح ہے۔

### ایک اور گپ

یونینسٹ پارٹی کے ہوا خواہ اخباروں  
میں اب یہ گپ باغی ہو کر چلی ہے، اس کا اجلاس  
تو کراچی آئے کے ساتھ مسلم لیگ پارٹی والوں  
سے اپنی جماعت کو بڑھانے کے لئے سرگرمی شروع  
کر رہی ہے۔ اور مارچ مضمون عملی جو فوراً جویت ہیں  
کچھ مسلم راہ جو تو پھر دوسرے ڈال رہے ہیں کہ  
انجمنی پارٹی سے ملکر ہر ہوشیار سکھ لیگ پارٹی میں  
شامل ہوں گے۔ یہ بھی مشہور ہو گیا ہے کہ یہ مسلم  
راہ جویت میں روئے وزیر اعظم کو کہا ہو کہ ان میں  
سے کچھ پارٹینری سکریٹری بنائے جائیں اور  
ان کا مطالبہ منظور نہ کیا گیا تو وہ لیگ پارٹی  
میں شامل ہو جائیں گے۔ ایک سہرا خیال ہے  
مسلم فور کو دھما دھکے لگائیں بجائے تاکہ جو کھٹا  
ہو۔ کہ ایک پارٹی پر گھبرائے گئے اسے ساتھ ملانا  
چاہتی ہے۔ اس لیے کہیں کچھ نہیں کرے گا تو کچھ نہیں  
ہوتا مگر

نہیں عجب نہ اڑے کسبت  
مقتضائے طبعش انہی سنت  
اسمبلی کو ممبر کی آزادی  
نجات اسمبلی کے سپیکر انریبل شریہاب  
ارم نے اسمبلی کے انویا کے اجلاس میں ممبران  
اسمبلی کی آزادی کے متعلق اپنی پہلی اجازت

دلی ہے۔ بل کا مقصد یہ ہے کہ اسمبلی کے ممبروں  
کی آزادی تقریر و نقل و حرکت کی حفاظت کی  
جائے۔ اور انھیں ممبروں کے کارڈوں یا ممبروں  
اور دھکیوں وغیرہ سے محفوظ رکھا جائے۔ اور  
انھیں اسمبلی کے اجلاس میں شامل ہونے کی حق  
سے محروم نہ کیا جائے، اس بل کا مقصد و مدعا  
اصولاً قابل توفیق ہے۔ انصاف اور مہربانی  
کے لحاظ سے اسے قانون کا ہونا لازمی ہے مگر ہم  
ہیں کہ یہ میں مندرجہ نہیں چاہتے کی انجمنی  
پارٹی کی اکثریت اس کے پرچے اڑا دی کیونکہ  
یونینسٹ وزارت کی موجودہ پارٹی کے لئے یہ  
بل ایک عریض چیلنج ہے۔

### بائیکاٹ

لفظ "بائیکاٹ" نہ صرف ہر روز سننے اور  
پڑھنے میں آتا ہے۔ بلکہ جو سو سو یوں نامک  
اس لفظ کے سنی اور سنی استعمال کو بخوبی جانتے  
ہیں، بالکل ان پر صوابی علم لوگوں کو بھی یہ  
لفظ استعمال کرنے سنا گیا ہے۔ چنانچہ تعلیم یافتہ  
لوگ اس لفظ سے بے بہرہ ہوں لیکن کیا بھی  
اس بات پر غور کیا گیا ہے کہ لفظ "بائیکاٹ"  
آج کل کے زمانہ کا لفظ ہے۔ کب ایجاد ہوا اور کیوں  
چھوٹی کی خاصیت ہے یہ لفظ انگریزی زبان میں  
اپنی ہی ساخت کا ایک مفہوم ہوتا ہے جو قاضی  
کے لئے اس لفظ کی تاریخ اور جو کا سبب  
باعث دیکھی ہوگا۔ اس پر اس کی تشریح دینے  
میں کی جاتی ہے۔

انگریزوں کی مشینری کی کتاب کی ورق  
گردانی کی جائے تو یہ لفظ ہمیں نظر آئے گا جس کو  
صاف ظاہر ہے کہ زبان فرنگ میں اس لفظ کا  
استعمال تیسویں صدی کے آخر میں ہوا اور اس کو  
سے پیشتر کوئی شخص اس کو استعمال نہ کرتا تھا، اس لفظ  
کا ایک شخص کو نام کو ملتی ہے۔ جو کہ لہجہ کا رہنے  
والا تھا اس کا نام کپتان جارجس بائیکاٹ تھا۔  
وہ آئرلینڈ کے ایک نواب دی ال آف ارن  
کی جاگیر کا مہتمم تھا، ایک دن کپتان جارجس  
بائیکاٹ کو اپنی جاگیر کو خوش کر دیا جنوں ہوا، اور  
یہ جنوں اس حد تک تھی کہ وہ گھبرا کر اس کو دھکیے  
غریب حرکات مرتبہ ہوئے لیکن بعض لوگ جب  
انچ آقاؤں کی خوشنودی کا جو بہت بوجھ ہے  
اس کو دیکھ کر حصول مطلب کو کہنے کوئی احسن طریقہ  
استعمال کریں نہایت کمینہ و مہینت کا ثبوت  
دینی کرتے ہیں، انچ آقا کے نام پر کم حشیت اور  
ادنی درجہ کے لوگوں کو ادب سے بھرے ہیں۔  
غریبوں کا لگا کات کر انچ آقا کی خوشنودی  
حاصل کرتے ہیں۔ اور صرف ایک شخص کو خوش  
کرنے کے لئے غلط راہ پر چل کر دنیا کی نعمتوں میں

## سگرٹ کی ترکانی

(از حنا خان احمد حسین خان صاحب)

میاں شریف دولت مندر بہاری تھا مگر کنبہ درم، گوں کا بارگاہوں سے تیل نکالنا راہ چلنے کی  
انکھ سے کچل جانا اس کے بائیں ہاتھ کا کنبہ تھا نماز روزے کا بہت پابند تھا مگر فرات کا نام نہیں  
کہا تھا باؤں بھول جاتے تھے اخباریں منگاتا تھا مگر باؤں کوٹ جاویں جو بھی قیمت ادا کی ہو، ریل کا  
سفرو بہت کیا مگر جب کسی ہوش مسجلا لایا بھی بھولے سے بھی بھٹ نہیں لیا۔ حکم ریل کو ایک باروں کو باؤں  
باؤں میں کچھ ایسے سبز بارغ دکھاتا کہ وہ نہ مٹھتے رہتے تھے کیا چال جو نہیں بھٹ بھٹا و مشہور تھا کہ وہ  
روپے سینکڑہ بیان اس کے پوتہ تیار رہے۔ چنانچہ باؤں ہوش و صلاہ تھا ہر قسم کے نشہ و سرفوت تھی  
مگر حق اس کا ہر دم دوسرا تھا، ہر وقت شال منہ سے لگی رہتی تھی، دن بھر ہی دیکھا جاتا تھا کہ حق تازہ  
ہو رہا ہے۔ علم پر علم بھری جا رہی ہے۔ خیر ایسا تو ترقی لین کش کو ۱۰ ہونا پڑتا ہے مگر ان ذات شریف کا نام  
کو بھی حق بائیں تھا، اگر حق میں سے نہ ہوتا تو نیند نہ آتی تھی۔ اور بچہ رشتہ حاجت کو وقت بھی حق حق  
رفاقت ادا کرتا تھا۔ ان کی بیٹیک میں خواب گاہ میں جاتے ضرور اور دوسرے اور غیرے نہا کو کادہ  
ہر وقت اڑا کرتا تھا مہان کو کھانا قیمت محو سے تھے مگر خوشی پیشینہ دانی کو لئے ہر وقت حاضر تھا۔

عمر شریف کے دہائی تھے، بڑے کا نام لطیف اور چھوٹے کا صغیر تھا، بچپن میں دونوں حق تھی  
اور قلیان کشی میں باپ کے ہم پلہ تھے وجہ یہ تھی کہ باپ ایسے حق تازہ کروانا۔ قلبی بھر وانا۔ مہا کو  
سلگواتا، اور ذرا نہ شرنا تھا بھری حق میں دونوں صاحب رادے باپ کے سامنے بھٹکے و صلا  
دھانا حق اڑانے اور حق نہ گئے تھے۔ شاید یہاں شکاری بائیں اور وجہ یہ تھی کہ باپ نے تیار کو خوشی  
کو حق حق تک محدود رکھا تھا، مگر لطیف اور صغیر باپ کو کسی کان کرنے کے دونوں نے سگریٹ کی لون  
نوجہ کی بڑھیا سگریٹ تو انھیں دستیاب نہ ہوتے تھے باپ انھیں سے نہ دیتا تھا، وہ سستے اور کھپا سگریٹ  
اور بیڑیاں استعمال کرتے تھے، اتفاق ایسا ہوا کہ سگریٹ کی ذہر نے لطیف کا خون خراب کر دیا۔ اس  
کے اعضائے جسم کو روہوئے اور قوت تادیب مودوم، سولہ سال کی عمر میں لطیف آٹھ سال کا بچہ معلوم  
ہوتا تھا رنگ زرد تھا، ہاتھ پاؤں پونی کی طرح۔ انھیں سلسل، گال بچکے ہوئے۔

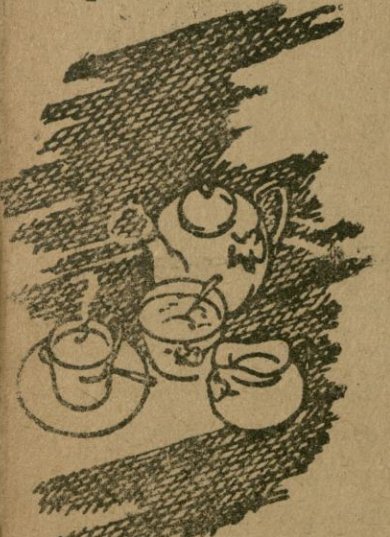
حب لطیف کی حالت دن بدن بگڑنے لگی تو میاں شریف کی کھکھی۔ بوی کو روئے دہوئے پھر  
جانیلی ڈاکٹر ملوایا، اس نے رشتہ کو دیکھ کر کہا کہ یہ تمام غریبی سگریٹ کی ہے۔ اس کو روئے پھر  
ہیں، مگر اس کو دھوپ میں اتھا رہ قسم کی زہر ہیں۔ مہا کو کا میں جو حق میں جم جاتا ہے اور جسے اگر بڑی  
زبان میں کوئیں کہتے ہیں، قاتی زہر ہے۔ اس کو علاوہ "فرزل" ہر سگریٹ میں موجود ہے۔ سگریٹ  
ہلنے میں گھسین استعمال ہوتی ہے۔ تاکہ مہا کو میں نمی رہے۔ اور وہ کالہ و عیت جائے گھسین کو چلنے  
سے زہر پیدا ہوتی ہے۔ فرزل کہتے ہیں۔ سگریٹ کو جو کالہ نکلتے ہیں اس کے چلنے سے جو زہر پڑتی  
ہے اسے کہتے ہیں پوتے ہیں، سگریٹ کو کہیں فی شہرہ پھرتا ہوا تاکہ آگ لگے پرتا تو مل لگے اس کو  
تفصیل میں ذی قے کہ انہی سے زہر نکل سوزنی کا نڈا اور مہا کو میں ہیں گھسین ہوتی ہے۔ ایک مہا کو ہر  
نکلتی ہے۔ جسے کاربن مون آکسائیڈ کہتے ہیں، سگریٹ کا دھواں شش میں پھیل جاتا ہے اس سے سوزن  
میں جاتا ہے۔ اور تمام جسم میں زہر پھیلتا ہے۔ سگریٹ کثرت سے پیتے ہیں، تو قوت باہر و تادیب زائل  
ہو کر اعضائے جسم تمام طبعیت ہوجاتے ہیں، رباغ چل جاتا ہے۔ جنون لاحق ہوجاتا ہے یا کج فانی  
کا روی میں مہا کو کا دھواں بہت زہرا وں ہے۔ زندگی کی دیوار کے پڑتا تو کادہوں دیکھ کر بھوکوں  
اور صفت کے رخت حیات کو سگریٹ کے بلاتے ہے دریاں و۔ لطیف کی بچہ عمر سگریٹ کی ذہر نے کھکھی  
کر دی ہے۔ وہ اب کوئی دن کا مہان ہے۔ ڈاکٹر کی تقریر سے سنی اس وقت کسی نے باؤں کو کسی نے نہ کیا  
مگر آخر کار وہی ہوا جو کہنے لگا تھا۔ لطیف جو بچپن میں ایک مونا تازہ مرغ سفید خوبصورت بچہ تھا اب  
سولہ سال کی عمر میں انسانی ہستی کا ایک نہایت بدوخت منظر جنود میں رہنے ملک عدم ہوا، باعث  
موت مالی خلیا بیان کیا گیا لیکن دراصل سگریٹ کی آگ نے لباس زندگی جلا کر خاک کر دیا۔

لطیف کو بیوند خاک ہوئے سولہ سال ہو گئے۔ جہاں میاں شریف کی بیٹیک تھی وہاں ایک  
کوئی نا مکان صاحب خانگی دولت و حشمت کا اعلان کر رہا ہے۔ مکان مذہبی کی طرح سجایا ہوا ہے۔ بائیں  
بارغ میں ایک ماہ بچہ جس کی عمر اس وقت میں سال کی ہوئی۔ فوقی الجھڑک لباس میں انما برقی کہہ  
رہی ہے۔ اس کے قریب ایک چھپسی سال کا جوان انگریزی لباس میں سخت فرو دیا دھلاتا ہے۔ سوٹ اور

## دیوان حافظ

کا پنجابی نظم میں ترجمہ قیمت (۱۰)  
ملنے کا  
دفتر بیسیا خیت کھوڑا

چند وستان کی  
آدم بنی ہستان



چند وستان کی  
آدم بنی ہستان

چند وستان کی  
آدم بنی ہستان

## رسالہ آواز نسوان چلی

یہ بلند پایہ ماہانہ رسالہ خواتین اور مردوں  
دونوں کے لیے شروع ہو رہا اور دلکش مضامین شائع  
کرتا ہے۔ تازہ نثری صفحات پر شائع ہوا ہے مندرجہ ذیل  
مضامین سے مزین ہے۔

(۱) چھ دھڑا افسانہ (۲) ذرا ایک تاریخی افسانہ

حن و عشق کا رقص

(۳) ایک بلند پایہ تراجم افسانہ

اثر میرہ

اس کے علاوہ تاریخ بہترین اصلاحی مضامین اور بچہ  
چشمیات اور جھگڑائی جس کو کہتے ناظرین چشم براہ  
رہتے ہیں، نظر و نظر (۴) صفحات، مشہور شاعرانہ کلام  
کا ترقی پسند کلام، کشیدہ کاری کو بارگاہ دولہا و خواتین  
اور سفید مشہور و خوان قیمت، بہم خواہان سالانہ بیڑ  
چار و پیر نہ تھکے آدھو، المشہور  
منیجر آواز نسوان لال کھوڑا

## خاتون

مسنوات اور خواتین اور نوجوان لڑکیوں  
کے بڑے کام مقصد دار آواز اخبار میں ہیں تفسیر آواز  
مسلسل ناول اور اخلاقی افسانہ اور فاضل واری  
کے سب پہلوؤں پر ہر حقے روشنی ڈالی جاتی ہے۔  
چند سالانہ صر نہ وقت - منیجر  
رسالہ خاتون لاہور

## کلیسیہ بنائیں

نقل کیسیہ بنائیں مشین جمین  
دس روپیہ یومیہ پیکل آٹش  
ہو سکتی ہے ہر حقے فروخت  
موجودہ مزید تفصیل کیسیہ

ذیل کے پتہ پر خط کتابت کر رہی ہے  
منیجر جنرل سیلانی سٹور  
لاہور







لاہور کی گرفتار شدہ اشخاص کے قہقہے  
سے ہزاروں روسیہ کی مالیت کی چوری شدہ  
مشینیں برآمد ہوئی۔  
لاہور آج ازفوری کو دشمنوں کے  
کے مالک نہ رہیں سیکھ اور اس کے لئے اس  
کو تھیں آتے اندیازوں کے ماتحت بائیں  
صدر دیر چرمانی کے ملک ہوا۔  
لاہور کے کھیتوں کا تھیں سبیلوں کے  
نے رولز کے ماتحت انچا اختیار  
سے سنی فروشوں کو تہذیبی  
میں اضافہ کر دیا۔  
نہایتی۔ ان کے مانی کا ڈی کو تہذیبی

کے نزدیک آگ لگ گئی انھیں جلدی سے  
 سلجھ دیا لیکن ساتھ ہی ایک دوسرے ڈپے  
 پر آگ لگ گئی، جس سے ہم کو گھبراہٹ ہوئی

باغ حفتہ تک اس گلی رہی۔ کوئی دھماکا نہیں  
 ہوا۔  
 بمبئی آج ۱۰ زوری کو سترھی ایم ستر  
 نے مسٹر جرج سے ملاقات کی اور انہیں سندھ  
 کے مسئلہ پر ٹیلیگرس سے مطلع کیا۔  
 بمبئی مسٹر ایم ایس مسٹر صدر مالدین خٹس  
 چیرمین نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہندوستان کو ۱۳  
 راجہ کے لئے ایک نیا دستور دینا چاہیے۔

میں برکت ملی اسلامیہ ہال کو دروازوں کے کھلنے سے  
 ٹوٹ گئے۔  
 نئی دہلی ریلوی سٹیشن کا احاطہ ۸ زوری  
 سے شروع ہو چکا ہے۔ اور یہ محض ہوا کے جھکے  
 پہنچی اور دوسرے ٹکڑوں کے حسابات میں تخت  
 بے فائدگیوں میں لائی گئی ہیں۔

بسترے پانچے رافعیوں اور ۴۴ کزنوں برآں  
 ہوئے پولیس نے دس دن کا رہانہ لیا جو۔  
 لاہور سسر کنڈلی میں مسجد پیش کی عدالت میں  
 چوروں کے اکابر گردہ کی سماعت شروع ہوئی  
 بیان کیا جاتا ہے کہ یہ گردہ نام نہاد کمرش گلواد  
 شہر کے مختلف حصوں میں چوریاں کیا کرتا تھا۔  
 لاہور بیان کیا جاتا ہے کہ اس گردہ کے چاہمیر  
 ہیں، انہی سے ابتدا و مزاعز دینی دوسے چاہمیر  
 ہیں، مزاعز دین منیجی دروازے میں دن کے وقت  
 چوری کرتا ہوا پکڑا گیا۔  
 لاہور مزاعز دی کوسی، ای، ای، ای، ای  
 کے حوالہ کیا گیا جس نے ای ۲۱، ۲۲ چوریوں کا  
 مال برآمد کیا۔ ہمارے مذکورہ ۲۰ ہزار روپیہ کی

|       |       |
|-------|-------|
| تاریخ | تاریخ |
|-------|-------|

کیونکہ پاش کراتے سے جتنا صاف اور مضبوط ہو جائیگا اور زیادہ چلتا ہے اور یہ بات خلاف اخصاف  
ہے کہ آپ اپنی محنت اور تنہا درستی سے زیادہ اپنے جوتے کی درستی کا خیال رکھیں۔

منیجر رسالہ ہمدرد صحت ہمدرد مسنزل دہلی ہمدرد ڈاک خانہ

۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

یہ وجہ یہ کہ نہ صرف عام لوگوں نے بلکہ بڑے بڑے دانشوروں اور حکیموں نے بھی باریاں سوسنی آزمائش کی اور  
کو بار بار سنگتے ہو اور انہیں دھند دے کہ وہ سچے اور حق ہیں۔

میں کہ آپ جب اس کو ایک بار استغفار کریں گے تو یقیناً سب کی سبزیں آپ کے یقین ہوتے کہ بالکل اچھا چھتہ ہے باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت بالکل کم ہے۔ اور وہی کوئی منافع نہیں ہے بلکہ کارخانہ حق و باطل کی

الکھڑا تھا مستی کی ناز کی جہان انعام جیسے موزی اراض میں مستی ہو تو طارستہ  
کے بیرونی استقبال سے سلسلہ ہماری مشہور مروت و پسنجیوں سے مستی کا استقبال سونے  
پر سہاگہ کا کام دیکھا۔ گزشتہ سال میں یہ سونے کا کام دیکھا۔

روپ برس مکینین غلو ۹۰۰ دھ ۱۰۰۰ کت

کی بنا پر اسے موت کی سزا دی گئی ہو۔ اسے ایک  
نچے سے قبول نہیں کیا تھا۔  
ذریعہ غازی، ذریعہ غازی خاں میں سینڈرڈ  
کھانچہ کی قلت ہو گئی ہو۔  
ہائی پور سٹریٹک برن سنٹین راج منگھرنے  
سٹر سٹہا سب ڈپٹی حصہ سٹ کے خلاف اپنی بیوی  
کو طعنہ لگا رہی ہیں سو دریا میں پھینک کر اسے ہلاک  
کر دینے کی کوشش کے سستی غیر متعذر کہ فیصلہ سنا  
دیا اور مزید کو عمر قید کی سزا دی۔  
ہائی پور سٹریٹک برن سنٹین راج منگھرنے کی حالت میں  
دریائے پانی کی کمی، اس نے ہسپتال میں بیان  
دیا تھا کہ مجھے میرے شوہر سے طعنہ لگا رہی ہے وہ  
دس کروڑ میں پھینک دیا تھا۔  
ملتان کا راجہ نوشی ہلاک کر بھی کھانچہ  
کی مہیا ت رستی سے عمل کر رہا ہے۔  
پٹنہ کھو رائے جو کہ ایک پھلپس میں باغی  
سے اور حال ہی میں پانچ دوسرے مڑوں کے  
ساتھ ڈرامہ کیا تھا دو بارہ گرفتار کیا گیا ہو۔  
لاہور جیلز پر پابندیوں کا بل بنیاب کو کونٹ  
بیش کر گئی، سندھوؤں اور کھوں میں جہزی زیادہ  
سے زیادہ مقدار متروکے سے سلسلہ میں پستی  
کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوگا۔  
گلگتہ پور بورڈ کے ایک بنیابی فنی منگھرنے  
کو ڈپٹی کمشنر پولیس سیکورٹی کنٹرول نے ایک خط  
جن میں دشت انگیزا فراہمیں درج تھیں لکھے کے  
جرم نامزد ہے جرائم اور جرائم فاسٹ عدالت قیدی  
سزا دی اور ایک فرانسیسی خاتون سسرور سے  
کو اسی جرم میں جالبین روپے جرائم کی سزا دی گئی  
سندھ وزیر اعظم سندھ کی سنی رخت  
پر کاش پر سے پابندی ہٹانے سے انکار کر دیا ہو۔  
لندن جرمنی پر سٹریٹ اور مزید سو سٹر  
صلہ کی سیکم سے سلسلہ میں صدر روز ویلٹ نے  
بجرا لکالین میں غلہ کا مطالبہ کیا ہو۔  
گرجی حکومت سندھ کے کانگریس نظریوں  
کی بتدریج رہائی کا فیصلہ کر لیا ہو۔ خان بہادر  
میر غلام علی نے کہا ہمارا مقصد لوگوں کی آزادی  
شعب کے عہدوں پر فائز رہنے کا نہیں ہے۔ جب  
سے میں نے عہدہ سنبھالا ہو۔ میں نے کانگریس  
کی رہائی کا حکم دیکھا ہوں، اس وقت صدر سندھ  
کی جیلوں میں کانگریس نظریوں میں اس اسمبلی  
کے چار برادر سٹریٹ نام واپس دولت رام ہیں  
لاہور سٹریٹک برن سنٹین راج منگھرنے کی حالت  
میں ریاست بیکار کے ۲۱ بارگاہوں کو جرائم  
پیشہ جاعت سے نکلنے رکھتے ہیں۔ پیش کیا گیا۔  
لاہور ماڈل ٹاؤن پولیس نے ان شخصوں  
کو پر دفعہ ۱۰۹ گرفتار کیا تھا۔ عدالت نے ان  
سب کو ضمانت پر رہا کر دیا۔  
لاہور گرفتار شدہ جرائم پیشہ جاعت کے











مطبوعات دار

اور ان سے ایک ہوتا رہا کہ اسماعیل نام پیدا ہوا جو تھوڑے عرصہ تک حضرت سارہ کے کنار عافیت میں قریب  
پا کیا حضرت ابراہیم کو اگرچہ محبت پوری اسماعیل کی طرف انتفا کرتے پر ابھاری تھی مگر آپ حضرت سارہ کے  
غیر سے ان کی طرف کچھ جھکدے دیکھتے تھے بلکہ محض انہی کی طرف دبا کرتے تھے ایک دن کا ذکر ہے کہ آپ نے  
بکرم جلیت بفری حضرت اسماعیل کو تنہا مکان میں پا کر حضرت بارہ کی کوڑے لے لیا۔ اور ان کی نورانی پیشانی  
پر چوبوسے دیتے حضرت سارہ جب اس امر پر مطلع ہوئیں تو رشک و غیرت سے آگ بگولہ ہو کر کہنے لگیں کہ  
اس لڑکے اور اس کی ماں کو ابھی میرے گھر سے نکال کر ایک ایسی بے وقوف جنگی میں جہاں بانی اور سایہ دار  
مکان اور گھاس چھوڑ نہ ہو چھوڑ دو حضرت ابراہیم نے اگرچہ بہت کچھ سمجھا یا کر گھٹنے پڑیا نہ ہوا ناچار  
ہو کر صاب اکھی میں انہی کی حکم ہوا کہ حضرت سارہ کے کہنے کو موافق عمل کرنا مناسب بات ہو چنانچہ حضرت  
ابراہیم حضرت بارہ اور ان کے شیرخوار بچہ کو سوار کر کے روانہ ہوئے۔ اور منزل منزل طے کرتے ہوئے ان  
کے کھڑکی زمین میں آہٹے جہاں اب کعبہ موجود ہے۔ حکم آئی پہنچا کہ ہمارے ان دونوں لونڈی غلاموں کو یہیں  
چھوڑ کر چلے جاؤ۔ حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل اور ان کی شفیق والدہ کو خانہ کعبہ کے متصل ایک حوت  
کے تنے کے نیچے جہاں اب چاہ دزم موجود ہے۔ اتار دیا اس وقت زمین مکہ میں نہ تو کوئی جاندار نہ تھا  
نہ وہاں دانہ یا نیسیں نہ تھا حضرت ابراہیم بخوری سی چھوڑ دیں اور بانی کا مشکیزہ حضرت اسماعیل کی والدہ  
کے پاس رکھ کر زمانے کے اس بچہ کو دودھ دو اور یہیں بھی رہیں کہہ کر وہاں سو گئیں اسے حضرت  
اسماعیل کی والدہ وحشت تنہائی سے بخوری دوڑ تک حضرت ابراہیم کے پیچھے چلی جاتیں اور یہی کہتی جاتی  
تھیں اسے خدا کے بندے۔ اس فن دوق صحر میں جہاں نہ کوئی مونس و خیر نہ کوئی مکان سایہ دار  
نہ بانی کا بہت نشان تھا چھوڑ کر کہاں جانا ہو۔ مگر حضرت ابراہیم صفحہ موزے قدم اٹھائے چلے جاتے اور حضرت  
بارہ کی ان درد آئینہ باتوں کی ذہن نظار ملتفت نہ ہوتے آخر کار حضرت بارہ نے فرمایا کہ کھانا اس بات  
کا تو جواب دیتے جاؤ کہ کیا تمہیں اس کام کا خدا سے حکم فرمایا ہے۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا ہاں تب حضرت  
اسماعیل کی والدہ نے نہایت استفاد کیا ساتھ فرمایا کہ جب یہ سو تو ہم کو کسی چیز کی پروا نہیں کیونکہ میں امید  
ہے کہ ہمارا خدا ہمیں خدا کے ذکر سے گا۔ یہ کہہ کر نہایت اطمینان کے ساتھ والدین چلی آئیں اور اپنے گھر سے  
مقصود ہو کر دودھ پلانے لگیں اور حضرت ابراہیم جب پہاڑ کے نشیہ سے تھکا و تھکے اور اس بات کا  
کامل یقین ہو گیا کہ اب حضرت بارہ مجھے نہ دیکھ سکیں گی تو کعبہ کی طرف دونوں ہاتھ اٹھا کر نہایت سادہ  
سے جناب الہی میں یوں دعا عرض کی رہا اے اسکن من ذرا بی بی ہوا خیر و ذی رزق عسل بقل  
الحرم و بیایق میوا الصلاۃ فا جعل اقدسا من الناس تموی الیہم دار خرمہ من الخلق  
لایعصم بشیکرون۔ الہی میں نے اپنی ایک اولاد کو ایسے جنگی میں سپا بے جہاں کھتی باڑی مطلقاً نہیں  
ہو سکتی میرے ادب والے گھر کے پاس الہی ناکہ تاز قائم رکھیں۔ سو بعض لوگوں کے دلوں کو ان کی طعن  
کو دے۔ اور ان کو طوع و طوع کے پہلوؤں سے روزی دے۔ شاید کہ شکر بجا لائیں یہاں حضرت  
بارہ کے پاس جب تک مشکیزہ میں پانی اور چھوڑی باقی رہیں تب تک چھوڑی نہ ڈال کر پی اور بانی  
بہی کو پی اور اپنے مقصود ہو کر دودھ پلائی یہی، مگر جب وہ بانی ہو کر تب آپ پر بھی بیاس غالب  
ہوئی اور بچہ کی زبان سوکھ کر کاٹا ہو گئی، حضرت بارہ سے بچہ کی یہ حالت دیکھی نہ گئی غایت اضطراب و  
آٹھ کر وہ صفائی جانب چہاں سے زرد پاک تر تھا تشریف لے گئیں اور اس پہاڑ پر اس عرض سے  
چڑھیں کہ اگر کہیں آدمی یا جانور ان پر سے تو بانی کا نشان لے کر طبعیت کی عیب کیفیت بتی ایک و قدم  
آگے چلتیں اور مجھے رو کر بچہ کو دیکھ لیں غرض کہ صفایا رہی و در تشریف لے گئیں کہ بچہ ان سے غالب ہو  
دیاں جا کر وہیں بائیں خوب نظر ڈالی مگر بانی کا کہیں سراغ نہ ملا، آخر کار مابوس ہو کر صفائے نیچے اتر گئیں  
اور مردگی جانب متوجہ ہوئیں چونکہ یہ راستہ کچھ تشعب میں واقع ہو یا جس وجہ انشا تشعب میں انکو  
خیال گرا کہ مبادا اس وقت کہیں ایسی جگہ سے ملے جو کوئی ورنہ اگر کسی بجائے۔ چنانچہ اس میدان  
کے تشعب میں جسے طین الوداع کہتے ہیں، آگئے کہ دامن اٹھا کر خوب ہی تیز دوڑیں اور جب تشعب  
ہموار زمین میں آئیں تو دو در ناموں کا کیا۔ کیونکہ یہاں سے حضرت اسماعیل آپ سے جداں غمی نہ تھے جب  
آپ مرے کہ پاس پہنچیں تو اسی قدر دیر چڑھ کر چڑھ کر بیک نظر کو دوڑا مگر کوئی بی نظیر آیا۔ قیاب  
ہو کر وہاں سے صفائی جانب متوجہ ہوئیں اور تشعب میں اسی طرح دوڑیں۔ (باقی آئندہ)

اَوَسْرَتُكَ زَيْنَبُ مَلِكٍ

جب کہ وہ باپ کے بیمار ہوجاتے برائے سے ناشائستہ سلوک کرنے لگے تھے اور جب سواکھوں نے خود  
رائی ضرور رہنمائی سے باپ کی مخالفت کر کے اور ناک زیب سے جنگ کی تھی اس وقت سوان کی خدمت  
میں اور اضا فہ ہو گیا تھا، لیکن اس آخری جنگ کے بعد تو ان پر پریشانیوں اور مصیبتوں کے ہاتھوں  
پڑے ان کی تکلیفوں کا کچھ بخیر اساماعل تم اپنی داستان میں بیان کر چکے ہو، مگر ایک دادر کوئی پوری  
اور بزدلی کی وجہ سے فقہانی کا یقین نہ تھا، چنانچہ انھوں نے اپنے اہل حرم کو جن میں ان کی بیوی بزرگوار  
جو ان عمر بچی بھی شامل تھی مگر تمام خزانہ اور جواہرات کے خواہر سراؤں کی حفاظت میں کچھ لشکر کے ساتھ  
نالاہ کے کنارے پر چھوڑ دیا۔ غلطی یہ کہ اہل حرم اور خزانہ کی حفاظت برائے راجپوتوں کو ہو گیا جو  
اسی نوع کے رہنے والے تھے اور غلطی پر غلطی یہ کہ انھیں تو اس قدر ہمارے ہی ملک پر  
زیادہ رکھے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کسی پر بڑا وقت آتا تو اس کی عقل ماری جاتی ہے۔ یہی حال دارا کو تھا  
جب وقت دارا کی شکست کا حال معلوم ہوا تو راجپوتوں کی نیت میں غور کیا۔ بے شمار خزانوں  
کے سامنے تھا، دولت نے وفاداری اور ہانڈاری کو بھلا دیا۔ منول خواہر سرا شکست کا حال سن کر  
دروں میں گھس گئے راجپوتوں کو موقع ہاتھ آگیا انھوں نے خزانہ پر ہاتھ مارا اسللوں نے مزاحمت کی  
راجپوت ان پر ٹوٹ پڑے۔ چونکہ ان کی جمیعت تھوڑی تھی اس لیے وہ زیر ہو گئے راجپوت ان دونوں  
کی قطاریں جن پر افریاد اور جواہرات بارتھے ہانڈا کے گھوڑوں سے بہت کچھ لوٹنے لگے۔ ملک  
تاک قریب کی کہ جو رتیں ان کے زین محمولوں اور ہودوں میں سوار تھیں ان کے زیورات بھی جبراً ان کے  
لے گئے۔ خواہر منول دیکھتے رہ گئے اس میں زیادہ تر وہ خزانہ تھا جسے حاصل کرنے کے لیے دارا روانہ  
نے اپنے بیمار اور ضعیف باپ کو تکلیف دیکر دارا نے خزانہ حاصل کر لیا، لیکن فراد کو یہ منظور نہ تھا کہ وہ اس  
خزانہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ جیسا مسفت ہاتھ آیا تھا ویسا ہی مسفت کیا، خواہر منول نے اسی بات  
کو نفیست سمجھا کہ خزانہ پر ہی بیٹی اہل حرم کی آبرو میں توڑ گئیں۔ وہ جیلے اور دارا سے ملنے کی کوشش کی  
تفاتی سے دارا رات کے اندھیرے میں راستہ بھول گئے۔ اگلی رات کو اہل حرم کے پاس پہنچے جب دارا  
جا کر خزانہ کے لٹ جاتے کی اطلاع ہوئی تو انھیں سخت صدمہ ہوا۔

اب وہ امیر سے معاذ اہل و عیال کے احمد آباد کی طرف روانہ ہوئے اس وقت بھی ان کے ساتھ  
بارہ ہزار سپاہ تھی جب وہ احمد آباد کے زین پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ جو سید احمد خاں کی کوری ہو گیا  
ہوا ایسا نائب چھوڑ گئے تھے اہل شہر نے سردار خاں کو اپنا افسر بنا کر اسے قید کر دیا اور شہنشاہ احمد  
زین کی سلطنت کا نفاذ نہ بجا دیا۔

دارا کو اس کا بھی سخت افسوس ہوا، لیکن اب ان میں اتنی سکت باقی نہیں رہی تھی کہ وہ احمد آباد  
دانوں سے اچھے وہ وہاں سے برگڑ گھر کی طرف گھوم گئے اور کاٹھیاواڑی سے لے۔ کاٹھیاواڑی اس  
وقت ڈاکوؤں اور بزدلوں میں بڑا مشہور تھا، دارا نے اسی سے استدعا کی کہ وہ اپنی حفاظت میں انھیں  
کجرات کی حدود سے نکال کر ولایت کچھ میں بھیج دیں، اس صلہ میں کچھ اس کی نذر بھی کیا، اس قدر انھیں  
کی بات ہو کر دارا نے ایک ریزن کی تو خزانہ کی لیکن اپنی حقیقی بھائی مالگیر کی اطاعت قبول نہ کی بلکہ  
آخری دم تک ان کی مخالفت کرتے رہے۔

کاٹھیاواڑی زبان کا پورا تھا وہ ان کے ساتھ ہو گیا، دارا کو یہ خوف تھا کہ کہیں مورتی کو اس  
گرفتار یا قتل نہ کر ڈالیں، کاٹھیاواڑی کوئی نے انھیں یہ حفاظت کچھ میں بھیج دیا، دارا شکوہ کو یقین تھا کہ دارا  
کچھ اس سبکی اور مصیبت کے وقت میں ان کا ساتھ دیں گے مگر راجہ نے ان کے بیٹے پھر شکوہ کے ساتھ  
اتنے بی بی منسوب کی تھی۔ لیکن راجہ کچھ نے نفوس پھر لیں، بات بھی دہر بھیجی تھی کہ ملاقات تک نہ کی ورنہ  
تاک دارا وہاں شہر سے پھر بھڑکی طرف روانہ ہو گئے۔ جب دریا سے سندھ کو گزر رہے تھے تو فرار ہو گئے  
جواب تاک ان کے ساتھ تھا ملوہ ہو گیا۔ اس سے دارا کی جمیعت اور بھی ٹھٹھ گئی۔

حلتے ملتے دارا جب جادویوں (خاندان چاوغاں) کی ولایت میں پہنچے تو وہاں کے محلے نشین  
نے انھیں تنگ کرنا شروع کر دیا۔ سچ یہ کہ وہاں خاندان کو تنہا رہے باب بھی جو خاندان نے بڑی جانفشانی اور جان  
سے ان محلے نشینوں کو بھگا دیا۔ اور ولایت بخشی تاک پہنچا دیا۔ بخشوں کے سردار نے دارا کی بڑی خدمت  
کا اور دارا کو یہ سمجھا کر کہ اس کو

(باقی آئیہ)

تو پاک باش برادر دلاور کس پاک به زنند جامه نایاب گذران بر سنگ

هفت یسمل و خجری که هو

حجازی پریس بیرون موری گیٹ لاہور میں چھپ کر میاں عبدالمجید پرنٹر سلیپٹر نے دفتر پریس اخبار لاہور میں شائع کیا

|       |     |      |   |     |    |
|-------|-----|------|---|-----|----|
| شماره | ۳۰۰ | ماتر | ۶ | جلد | ۵۵ |
|-------|-----|------|---|-----|----|

مسلمان اور امتیاز

اجہادوں میں یہ فرحیاب و شک کے ساتھ دورہ کر رہی تھی کہ خانصاحب خواجہ غلام محمد جو ایک مسلمان لیگی ایم، ایل، اے ہے اسے ایک غیر مسلمان لیگی پیش کیا کہ اسے جیل کے سبب سسٹین میں پیش کر گیا تو اسے دیا جس اس جلی کی غرض اور مقصد یہ کہ مسلمانوں میں ذات پات کا امتیاز زور دیا جائے ہم جہاں اس میں مسلمانوں کے لیے ایسا قانون بنانے کی کماؤرت تھی۔ تعجب یہ کہ خواجہ صاحب کو یہ خیال نہیں آیا کہ اسلام کی شیعہ توحید و رسالت پر ہے۔

یہاں غرض و مقاصد کی عبارت یہ ہے۔  
 "اسلام کے افضل اور نیاوی اصولوں میں اخوت اور مساوات بھی شامل ہیں جن کی اشاعت اور جن کے پھیلاؤ کے لیے پیغمبر اسلام نے اپنی زندگی کو وقف کر دیا تھا، تمام دنیا کے مسلمانوں میں سوائے منہرستان کے کہیں بھی امتیاز ذات نہیں ہے۔ یہ امتیاز ذات وہ بری جو صرف ہندوستان کی حدود میں محدود ہے اور اس منہشی پرش کو اسلام کی تعلیم کوئی حاکم نہیں جو یہ امتیاز ذات ہی وہ منہر دور ہے جس کو مسلمانوں میں نا اتفاقی اور دل کی جلن برپا نہ اتفاقی پیدا بش طور پر نہ ہوتی ہے، بنام اتفاقی و اتحاد و یکجہتی یہ ضروری ہے کہ ایسا قانون بنایا جائے جس کی رو سے امتیاز ذات مسلمانوں میں سدوم ہو جائے۔"

ہے اس بل کا مسودہ تمام وکال نہیں دیکھا اس پر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس کا مفہوم کیا ہے۔ تاہم  
 سے باہر کسی ملک میں بھی مسلمانوں یا غیر مسلمانوں میں امتیاز ذات نہیں ہے اسلام تو اس کو اور تو ہی تیز کر  
 خصوصیت کے ساتھ قابل فہرست سمجھتا ہے۔ ہر امتیاز کے شمالی و جنوبی تمام ہندوستان ذات بات کے امتیاز  
 کا یہاں معدومیت کی طرف ہے۔ یہ امتیاز مردم شماری کے کفایت اور سرکاری و فائز میں موجود ہے جو چھوٹے  
 کہ شخصیت بتائے کہ اس کی ذات کیا ہے۔ ایک شخص کا نام یہ ہو سکتا ہے کہ وہ مسلمان ہو یا کوئی اور وطن نہیں کرتا اس  
 لیے حکومت لوگوں کو یہ بدولاتی ہو کہ ان کی ذات کیا ہے۔ اگر کافرات مردم شماری اور دفاتر میں کسی شخص کا یہ کہہ  
 دینا کہ وہ مسلمان ہے یا کوئی سمجھا جائے تو مسلمان یقیناً قبول جائیں کہ ذات کے یہ نام کیا ہے۔ اور وہ کیا ہے  
 ان ابا میں ہندوستان میں ایک نیا جنون پیدا ہو گیا ہے۔ جسے محاسن انجمنوں اور کانفرنسوں اور  
 خط لکھنا چاہیے۔ اور اس بدعت کو بانی وہ لوگ جو پیدائی یہ جان دیتی ہیں اور لپک لپک کر کہنا چاہتی زندگی کا مقصد  
 سمجھتے ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ مردان ملک کی صف اول میں ان کا سیدھے راستہ سے داخل ہونا ناممکن ہے۔ اس  
 لیے وہ جو دروازے سے اندر آنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً ہمارے علم میں ایک انجمن ترقی ہندوستان کے نام سے  
 اور دلی کے ملحق علاقوں کے قصبہ ہیں، اسی طرح ایک مومن کانفرنس ہے۔ یہ مومن تمام ہندوستان میں چلا  
 ہیں، جو شری پور، اور بہار میں انصاری بن گئے ہیں، لیکن اس مجلس جنوں کے قطع نظر ہندوستان کے ہر  
 امتیاز ذات کی کوئی ہستی نہیں، اور اگر وہ لوگ اس بات پر اصرار کریں کہ وہ مومن اور انصاری ہیں  
 کسی شخص کو اس امتیاز کا خیالی نہ مانے۔

مسلمانوں میں امتیاز ذات مرث نجاب میں ہو۔ سترہ اور مذکور مرثین مرث امتیاز قومیت یا  
نسب ہے۔ نجاب میں کسی ذاتیں ہیں، یعنی مسند نبھان منڈل (یعنی غلطی ہو کہ نگہ وہ ترکی نسل سو ہیں) جات گجر  
راجپوت ان کے اس دعوی کو تسلیم نہیں کرتے پھر ایسے لوگ بھی ہیں، جو اپنے آپ کو ملوکی سند رکھتے ہیں  
لیکن وہ حضرت عائشہ کی وہ اولاد ہیں جو حضرت فاطمہ کے بطن سے نہ تھی بلکہ ایک عجب محمود املا یہ پھر اراٹہ  
ہیں جن پر نے کچھ دے بیات کرکے باؤں مارے تھے کہ وہ عربی نسل سو ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ  
ایک بار ان کے پاس آئے، حال انکو داغ سے نکال دیا۔ اور نے آپ کو ارٹا سمجھا کر انکا لبا چھڑھوئی کیا

نہیں ہیں۔ مثلاً قانون گواہی اور کے زنی جن کے بزرگ ہندو تھے، ان کے علاوہ خراجے اور کے  
 رتھ پانی - اسلام کے دشمنوں نے ہندوستان میں مسلمانوں یا اسی اتحاد کو سدھارنے کے لیے جو سوشل فو  
 کی حوصلہ افزائی کی۔ اور یہ خطہ ابھی تک دور نہیں ہوا۔ اب تک امتیاز ذات موجود ہے جو ن  
 کے ساتھ خراجے اور کے زنی جن کے بزرگ ہندو تھے، ان کے علاوہ خراجے اور کے

لیکن ہمارا یقین واقعی ہے کہ جو امتیاز ذاتوں سے ان کے نہیں ہو سکتا، یہ صرف تعلیم اور تربیت کا نکتہ ہے۔  
 اور ہر مہسکتا جو ہم کو ہم پر کھڑا کرے اور دوسرے کو ہی گرد و پیر میں اسے تعلیم یافتہ شخص کو موجود ہے جو ابھی  
 اس سے جانتا ہے کہ امتیاز ذات اسلام کا تعلیم اور سیاسی بیداری کو ترقی دے جائے اور ہر امتیاز ذات کو گرد  
 و پیر میں نہ دیکھ دے، اور جو اسے کھڑے کرے۔

اگر امتیاز ذات کو دور کرنے کی کوئی گروہ مخالفت کیسے کا تو وہ صرف وہی لوگ ہوں گے جو اپنے آپ کو سید کہتے ہیں، اس گروہ کی تعداد ہندوستان میں کثیر ہے۔ جو لوگ حضرت پیر اسلام کا خاندان کی تاریخ سے واقف ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ان کے نواسوں کی اس قدر شیرازہ داری واقعی ہو سکتی تاریخ کو غائب ہو کر ان کی غذا ہزاروں ناک سنجی شیعوہ ایک مشکل مسئلہ طلب، اپنے لئے اور دوسروں کے لئے ہیں۔ جن کے درمیان دہریستے ہیں اھان کی بددی کوئی قانون دور نہیں کر سکتا۔ البتہ ایک طریقہ ہوا و وہ یہ ہے کہ جس طرح اداروں

سال اولیٰ مثل دوم سال دوم شیخ جی غلام حارثاں شہو و یکبارہ شیخہ منشیوم۔ مطلب ہمارا یہ ہے۔  
کہ لفظ سید کو ہم، مشرک، نژاد نابلین جیساکہ عرب میں دستور ہو پس جب ہم تمام حدیث کہلاتے ہیں کہ تو بتاؤ  
ذات کو دور مورتے درہنیں لگے گی۔ اوس سید کہلاتا شرع کریں۔ جو ہمارا حق ہے۔

نارنگہ ویسٹرن ریوی  
کے حادثات

در چاس نرا سیمین کو جی چلا سید دیو سے کا فضا  
 جنگی سامان تیار کر دی ہیں جنزل غنیمت دیو کے  
 ہادوں کا ذکر کرتے ہوئے حسب ذیل نقشہ پیش کیا

|             |                   |               |
|-------------|-------------------|---------------|
| ادی         | پاک               | چار سالہ اوسط |
| ساز         | ۸۶                | مجرد          |
| پڑی ملازم   | ۳۳                | ۱۶۰           |
| دور سے شخاص | ۳۷۷               | ۵۰۱۵          |
|             | ۸۶                |               |
|             | <u>۳۳ - ۱۹۳۳ء</u> |               |
| پاک         |                   | مجرد          |
| ۱۶۳         |                   | ۲۹۹           |
| ۴۴          |                   | ۶۸۱۰          |

ریلوے تصادم کی بڑی وجہ انتہا پسندوں اور پولیس کی غلط فہمیوں کی بنا پر پیدا ہونے والی تھی۔ یہاں پر انتہا پسندوں کی ہتھیاریوں سے لڑائی ہوئی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کو سختی نہیں ہو سکتی تھی، یہ ایک وجہ ہے کہ اس کے لئے ہتھیاروں کی فراہمی ہو سکتی تھی۔ یہ سب عام قاتلوں کی طرح ہے۔ یہ سب عام قاتلوں کی طرح ہے۔ یہ سب عام قاتلوں کی طرح ہے۔

برادری کی مخالفت  
کیوجہ سے ایک ورل

موضع ماڑی تھا جسے تینا لوں کے رئیس جو  
محمد لطیف سفید پوش کے سفاحان قتل کی اطلاع  
اس طرح موصول ہوئی کہ جو دہریہ مذکور کسی  
مقدمہ کے سلسلہ میں تاریخ بھٹنے لہو رچھا  
ہیں آیا تھا۔ کچھری سے فارغ ہو کر باغیس کل پر

پریس کا فرس میں جہل منبر مارفتہ ولیرن  
ریلوے سے بتا باجو کہ ریلوے کو سخت مشکلات کا  
سامنا پڑا ہو۔ پھرچھ اس نے اپنا سفارتی رکھا ہو۔  
مسافروں کے ڈیڑوں مال کے ٹرکوں اور انجنوں کی  
سیلا کی بہت کم ہوگئی ہو۔ جنگ عجز نے کے ہر ۲۵  
فیصدی افسر اور مشائ کے دوسرے ۶۰ ہر جنگ  
میں چلے گئے ہیں۔ پچھلے سال کو شروع میں مارفتہ  
ولیرن ریلوے کی کسی ایک بسٹر ٹرینیں بند کر دی گئی  
تھیں لیکن جب حالات کچھ اچھے ہو گئے تھے تو ان  
میں سے چند ایک کو دوبارہ جاری کر دیا گیا تھا۔  
کو ٹرک کی قلت سب سے بڑی تکلیف ہو کر نکلی ہو۔  
مقدار میں نہیں مل رہا مارفتہ ولیرن ریلوے ایک  
دلکھ میں ہزار ریلب سالانہ استعمال کرتی ہو لیکن  
اب بلوں کی کافی مقدار میں مل رہی اس وقت  
جو بالترتیب استعمال ہو رہی ہیں وہ جڑے ہیں اور ناکارے  
کے مطابق ان کو تلف کر دینا جا چکا تھا، جنگ کی  
وجہ سے سلیپروں کی ضروری تعداد مل رہی ہو۔ یہ  
ریلوے سالانہ دولاکھ سلیپر استعمال کرتی ہو۔ مگر اب  
ان کی کافی تعداد نہیں ملتی، مگر یہ کچھ میں زبردستی  
کی گئی ہو۔ اور ریلوے پر اس کا بڑا اثر پڑا ہو۔  
کا حصول نامکن ہو رہا ہو۔ ٹرینوں کی کسی سے باجو  
مسافروں کی تعداد میں سو فیصدی اضافہ ہو چکا  
ہے۔ اس کا وجہ یہ کہ عوام کو باس سلیسے کا کافی  
اور وہ معمولی کام کے لیے بھی ریلوے کا سفر اختیار  
کر لیتے ہیں۔ اس ریلوے نے جنگ میں بڑی مدد  
ہے۔ جنگ کے دوران میں جب ہزار سلیپرین



حصار ہو کر برکتہ باغبان پورہ اپنے گاؤں کو چاربا  
 بٹھا کر راہ میں اسے چند آدمیوں نے ٹھہرا دیا۔ اور  
 سائیکل سے گر کر گھبراہڑوں اور گنداسوں وغیرہ کو  
 تہایت بے ہر دی سے قتل کر کے لاش کو ٹاس میں  
 پھینک کر بائیسکل سمیت دیا سے راوی میں پھینک  
 دیا۔ اس کے گھر والوں نے دو تین دن تک اس  
 خیال سے انتظار کیا کہ شاید وہ ناہور میں پھر گیا ہوگا  
 لیکن کئی دن گذر گئے تو وہ نہ تو واپس آیا اور نہ  
 کوئی اطلاع ملی تو پتہ نہ میں پڑ پڑ لگھا لگھی بیان  
 کیا جاتا ہے کہ مقتول کے گاؤں میں نہ محال ہمداری  
 کے ساتھ محنت عداوت تھی اس سلسلہ میں ہورو  
 و لٹیروں میں مقدمہ بازی ہو رہی تھی پولیس نے محال  
 ہمداری کے چند افراد کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ ان  
 کی نشاندہی پر مقتول کی لاش کو پورے ایک ہفتہ  
 کے بعد دریائے راوی سے نکال لیا گیا۔ اور پوسٹ  
 مارٹر کے لیے پیرسپتال میں بھیجا گیا۔ پولیس دفتر  
 قذافیہ ہو۔ بار بار لگھا لگھی کہ جب دیہات میں دو  
 خریفوں میں عداوت ہو جاتی ہو عداوت کی وجہ  
 سے مقدمات شروع ہو جاتے ہیں، تو اگر کشن دفن  
 تک فوجت پہنچتی ہے اس لیے ضروری معلوم ہوتا ہے  
 کہ ایسی وارداتوں کی روک تھام کے لیے زمین کی  
 ضمانت سے لیا کرے۔

تین ٹروں کی کانفرنس

تین اردوں نے سحر، سودا کی بندرگاہ یا لہ  
میں کانفرنس کی تھی یا لہ سحر، سودا کا ایک تقریبی  
مقام ہے مشہور روسی ناول سے کہنا ان میں  
یا لہ کا نام بار بار آتا ہے۔ ایک زمانہ میں یہ مقام روس  
کے امیر نادو کی تفریح کا تھا۔ اب زور روس کی  
تفریح کا ہے۔ یا لہ کا کانفرنس ختم ہو چکی ہے اور اس  
میں امن عالم سے بیٹے ایک پروگرام رتب کیا جا چکا ہے۔  
لیکن اس بات کا انجمن انجمن نہیں ہو گا اس کانفرنس  
میں جانے کے متعلق کیا فیصلہ ہوا ہے۔ جرمن طوفان  
سے توجہ پا کر اندھی ہے۔ امن عالم سے بیٹے دونوں کا  
صفا بھڑی ہے۔ اور یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ روس  
اور چین کو جابا کی کر سکیں گے۔

سند کی حالت

سندھ کی موجودہ حالت اہلینانہ بخش معلوم نہیں ہوئی مسلمانوں میں ناجاتی کے افسوس ناک عنوان رونما ہو رہی ہیں، ان کو چاہیے کہ نفی و بایا اہل فاطات کو راضی کر کے ایک ہوجائیں کھانسی کو زمین میں دفن کر دیں، اگلے ہونے کی بنیاد کو جان کی طرح مستحق کریں۔ ورنہ مستقبل خراب میں زمینوں کے جذبے ہوجائیں، غبار کی راہ پر آئے گی ہم سندھ کے مسلمان ان کا رہنما رہیں کہیں کرتے ہیں انہی اہل فاطات کو دور کر کے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں، تاکہ پاکستان کا نصب العین بہت جلد حاصل

ہو سکے ہم خوش ہیں کہ وزیر اعظم سندھو سر سلام حسین  
براہت اللہ نے یہ بیان دیا جو کہ وہ قائد اعظم کی پہلی  
کا صدق دل سے غیر مخدوم کرتے ہیں، اور یہی کہا ہے۔  
کہ صوبائی مسلم لیگ کے صدر ایسی اور عمر سے یوں  
اختلاف نہیں ہوا کہ ایسی سیاسی ہو کر کہ پوچھتے ہیں  
کہ اگر یہ درست ہے تو جو حضرت کر کے کہ مسلم لیگ کے  
صدر مسٹر سید کو کیوں نظر بند کیا گیا۔ اگر کی فصلوں  
سے وہ اس سوال کا جواب نہیں دینا یا تو تو  
مضامین کا دفتر و اصولاً کہہ کر قائد اعظم کی پہلی  
پر کار بند ہوں تاکہ سندھ کے مسلمانوں کو وہاں  
مصلحتوں سے واسطہ نہ پڑے پاکستان کی سندھ کا  
واقعی ہے خدا ناکہ

ریڈیو کی زبان کی متعلق  
حکومت کا فیصلہ

حکومت ہند نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ انڈیا ریڈیو کی زبان دی رستے کی ہندی کے ہے چاروں کا مطالعہ یہ تھا کہ ہندوستانی زبان کی جاسے ہندی میں جسے نشر کی جائیں حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ فرد اور اعلیٰات کے لیے کہ انڈیا ریڈیو کو اب سی زبان استعمال کرے گا جو زبان استعمال کی جائے گی وہ ایسی ہوگی کہ سامعین سے آسانی سے سمجھ سکیں یعنی سامعین کی اکثریت سے آسانی سے سمجھ سکے اور وہ زبان ہندوستانی ہوگی ان الفاظ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کو کوئی مؤثر ترین ہندوستانی الفاظ نہ مل سکیں اور ان کی جگہ غیر ملکی الفاظ استعمال کرنے کی ضرورت ہے تو کسی دیسی زبان یا فارسی عربی انگریزی سے الفاظ کے انتخاب کے لیے یہ اصول نظر انداز نہ کرنا ہندوستانی لہجے والے علاقوں میں ان الفاظ کو سمجھتے ہیں۔ حکومت ہند کے فیصلہ کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ حسب سمجھ کی ہر ملکی زبان کے الفاظ استعمال کیے جائیں تو معروف ترکیب اس زبان کے مطابق نہ ہوگی۔ جس کو فی لفظ لیا گیا ہو۔ یعنی ہندوستانی زبان کے قواعد کے مطابق نہ ہوگی۔

حکومت ہند نے یہ مراحت نہیں کی کہ اردو زبان پر کیا اعتراض اور اردو جس کا دور نام ہندوستانی ہے اس کو اردو کیوں دیکھا جائے کیا اردو نام کو بلا لاجا تا بعض اس پر بعض نقیب کے دیوانے مرید اور غزوات لیسندہ سیاسی جوڑوڑ کرنے والے دھرم مسلمانوں کے بلکہ ہندوستان کے دشمن نقیب کی جی آکھوں پر باندھ کر اتھیب کی روٹی کاٹوں ہیں ویکس اس کے نر فلان ہیں۔ اگر ایمان کی بات بھی جائے تو اردو زبان کی نشوونما کو رنے والوں سندھوں اور ملانی کارا برص ہے۔ اور اردو پر گوت کی حسین بی بی جو حکایت نے شراکت سندھوں سے ذکر اردو کا نقیب نہیں

لکھا۔ اور اس کو ہندوستانی لکھا۔ اگر ہندوستانی  
 اردو نہیں ہے تو حکومت تشریح کرے کہ ہندوستانی  
 سے کیا مراد ہے؟ وہ کب ہندوستان میں پیدا  
 ہوئی؟ ہندوستانی کے قواعد کیا ہیں؟ کون کون  
 ہندوستانی ہوتے ہیں، اگرچہ میں ہندوستانی  
 کا گروہ اردو نہیں ہے تو کتنا حصہ ہے؟ اردو کا نام  
 لینے سے جو کتنے والے اور اس کا نام ہندوستانی  
 رکھنے والے یہاں تک بغیر ہیں کہ مرزا و زبانِ عطر  
 مجھولہ ہے۔ اس میں مرزا بن کے الفاظ کی کھپت ہے  
 یہ زبان ایک ادب چار مڑے

اُردو انگریزی الفاظ کا خذہ پیشانی سے  
خیر مقدم کر رہی ہو۔ انجنیئر یو ایس بیٹیم، پروفیسر  
جی بیٹ، ملری، ایروپین، سٹیم، پالیسی، پانکس  
پارٹی، ہولی، راشن وغیرہ پیشانی انگریزی الفاظ  
اُردو زبان کا جزو لاینفک ہو چکے اور پانکس  
لوگ بھی ان کو سمجھتے ہیں، اور وہ تو ہیں، گھڑوں  
پسندوں کی وادیاں سرگرفتہ ہی۔ اس قماش سے  
وہنی ملک خوب جانتے ہیں کہ ہندوستان کی ننگو  
زین کا حرفہ اُردو ہی۔ اور کوئی زبان نہیں ہو اور  
دہلی کی ہو۔ وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ اُردو زبان  
ب اورنگزی کی کتاب سے نکلی ہو۔ اگر وہ اس پر  
فک جھینکیں گے تو ان کے سر پر ڈھکی، اگر اُردو زبان  
میں مسکرت کے الفاظ کو بہت کم دھن تو ہم  
سندوں کا اپنا تصور ہی جن کی نالائقی اور  
غلط فہمی وہ مردہ زبان ہو۔ اور یہی نہیں پوری  
جانی۔

ہمارے دشمن دوست

ایک مسلمان رخصت ہو کر یونیٹس وزارت  
نے اپنی حاقوں کے چہرے بنا رکھا اور اس  
نڈیا مسلم لیگ کے صدر رخصتے مجلس بریائی  
لگا دی تو مجھے باپوسی ہوئی اگر وہ ایسا کرے تو  
بہتر ہے نہ نیست اس کے گشتہ چھوڑے جو اپنی  
شرائک رہنیں کر لیا جن سے اس وزارت کو  
مجلس کے منتظر کرتے کا بیان ہوا کہ اسے  
جس پور عارضی منوبار کو اجلاس کے لیے  
دینے سے انکار کیا گیا اس یونیٹس وزارت  
کی منصب انکار ہو گیا کیونکہ جو عجب کی تلاش  
کے لیے وہ پاتال تک جانے کو تیار نہ تھے حرکات  
سے یہ وزارت لیگ کو ڈرا نہیں سکے اس لیے  
ان کو اجازت ہوئی جائے کہ وہ کھل کر مل کر  
مجلس اپنی حاقوں کی تلاش کریں ان حاقوں کے  
بجاری ہو جسے اس کی اس وزارت کو دم بند  
ہو جائے گا۔ انتشار شد

مرکزی اسمبلی کا بجٹیشن

۱۵۰۰ سوار کمره در مسجد جامع

ہند کے لیے پرہیز نہیں ہوا، حکومت کو دیکھتے ہیں  
ہونچے ہیں، اور رزاق پر نہیں رکھی ہوئی ہے  
انہی سے عشق ہو رہا ہو گیا  
آئیں آگے دیکھنا ہوتا ہے کیا  
لیکن ہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمیں جی نہیں ناظرین  
زیادہ ہو۔ اندھا مارا ہو۔ آئینی ایجنسی جی کی رزق  
اسمعیل علی پر ہو۔ اسمعیل کو صرف ڈی ڈیگ کلب نا  
وینیلے اس لیے شکستوں کا نتیجہ وہ نہیں ہوتا ہو  
ہوا چاہیے۔ لیکن یہ شکستیں کم سے کم جاری ہیں  
کہ ملک کو حکومت ہند پر قائم وہ ہیں۔ اور وہ  
نظر سے ہوا ہے۔

[illegible]

سگفٹ لائن کی

5

برگشتی میں ہیں جزاؤں کا ایک قسم  
ایک شہزادی تھی جس کا نام کر سیکڑ تھا اس نے  
غلاب میں دیکھا کہ اس نے ایک باز بازا بونگہ میں  
بازو کو دو گروہوں کے مار ڈالا اس کی تعبیر یہاں  
نے یہ بتائی کہ جو شخص اس کا شہر ہوگا اس کو دو  
دشمن قتل کر دیں گے۔ اس نے اس آئیوانی ہوئی کو  
بچے کے لیے کنڈاری پہنے اور شادی کر لیا عہد  
کر لیا، اب خدا کا کرنا یہ ہوا کہ جی میں ایک شہزادہ  
تھا اس کا نام سیکڑ تھا، اس نے کنگا جادو  
کو شکست دیکر اس کے غیر محدود و غیر قصر  
اس جادوگر کی جڑوں میں شہزادہ کو دو ناب  
پوٹیاں باہر آئی کہ اگر اس کوئی بن لے تو وہ ناب  
موتھا تھا اور کسی کو نقص نہ آتا تھا، پوٹیاں  
کر کے سیکڑ کو شوق ہوا کہ برگشتی جاکر سیکڑ  
شادی کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس غرض سے سیکڑ  
مہیا آیا، جہاں اس وقت شہزادہ کر سیکڑ  
شادی سے تیار نہ







خوشخبری

کتاب بشتی جس میں تمام دوہیں کو بیان  
مصر ہل عربی عبارتوں اور ان کے ترجموں اور تفسیر  
کو درج ہے، جو حضرت خاتم الانبیاء سابقین میں  
خود ان پر پس کی بنا بیت محمد بھی ہے اور  
سے زائد یہ کتاب سرسید احمد خان مرحوم کے استاد  
نے بیس سال پہلے بھی تیار کی تھی اس سے پہلے نہیں چھپی  
قیمت مٹی ہے۔

مولوی مقتدی خاں صاحب شکر و انی علیکم

مسلمان جو روز بروز قوت میں گریں ہیں  
اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ قرآنی تعلیم و درجہ ہیں  
ان کی ترقی اسی صورت میں ممکن ہے کہ وہ قرآن

مجلس جامع مسجد مندرجی بہار الدین میں قرآن مجید اور حدیث  
جس کے ناظم مولانا سلطان محمود صاحب مقرر کیے گئے ہیں جن  
مجلس ہے۔ اور ہر سترہ سال تک مدرسہ عالیہ فقہی دینی میں صدر  
الافتاء علیہ کے لئے آرائی تعلیمی کی تحصیل کے واسطے اس سے بہتر  
کوہ مدرسہ کی امداد فرما کر عند اللہ تاجر ہوں جن کی مدرسہ کا نام  
رقم تمام حضرت مولانا سلطان محمود صاحب ناظم مدرسہ خادم علم

مشہور و معروف جرّی پوشیوں سے تیار کی ہوئی ودائی کی ایک  
خوراک پوس سدی پر ۱۹۲۴ء و ستمبر کے مکرّم استعمال کرنے سے  
دوسرے (سائنس) کا کہنے سے کہہ مرض حشیشہ کے لیے مفید و دوا ہو  
علاجاً - خط کو کہتے - مریض کو دینا چاہیے -

باری داس سری سده بر سحر یسوا انفرم حیرت کوئی

جب تم ریل میں سفر کرو تو تھاری ہر

کلیئر راج الوقت ٹائم ٹیل دیکھئے جو چیزیں ایک سو روپیہ کی مالیت کی ہوں ان کو جہاں سے وہ ریل میں دی جاویں گے وہ روادینا چاہیے وگرنہ بصورت نقصان ریلوے اس کے لئے جانے سے اس کی قیمت بھرنے کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ آپ کو متنبہ کیا جا

قلعہ کی پورے چار پیرا عت دیو  
 بھاگ گئے ہیں۔ پیر پیر کی جیل کی پورے چھٹے  
 ہیں۔  
 شکار بد اس اطلاع کی وجہ سے شکار  
 پورا اور حبیب آباد میں اسی طرح فرشتے اور ڈاک  
 گاڑیاں روک لی گئیں۔ رات بھر لائن کی منت  
 ہوتی رہی۔ ایک میل لمبے علاقہ میں ٹائن کو  
 خراب کیا گیا تھا۔  
 احمد نگر مسٹر سنگھ دوس لے احمد نگر جیل  
 میں سردار میں سے ملاقات کی جیل کے اسسر  
 موجود تھے۔  
 مسودت منوعہ کبلیٹا کی اطلاع ہو کر  
 دو مخالف گروہوں میں اتحاد ہوئے کی وجہ سے

یہیں روز کے ماتحت گرفتار ہوئے۔  
 نئی دہلی جج فلم سینڈوستان کے کسی حصہ میں  
 نہیں دکھائی جاسکتی۔  
 نئی دہلی مہیلی میں حکومت نے اعلان کیا  
 ہے کہ جوری میں ۲۰ روڈ ۳۵ لاکھ روڈ اگر گرفتار

کلمتہ کلمتہ میں چپک کا زور بڑھ گیا ہے۔  
 ایک صفحہ میں ۱۲۹۸ اشخاص چپک سے ہلاک ہوئے۔

مہینے مسٹر سعید پر بیڈنٹ سندھ مسلم لیگ  
 ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی کو روانہ ہوئے۔  
 میر جوہا خاں پولیس نے ہونے کے سسے کے  
 الام ہیں ۲۵ تاجروں کو گرفتار کر کے ان کے ذریعہ

لاکھ روپیہ پر قبضہ کر لیا ہے۔  
 نئی دہلی مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں ہوم  
 منسٹر نے بیان کیا ہے کہ کھنڈی تھڑاہ والے سرکاری  
 ملازموں کا تنہا کی مالوٹس پر بھاریا جائے گا۔  
 کراچی مشہور عدلیہ راجپوت صاحب نے  
 کی گئی تھی کہ اس کے لیے دس ہزار روپیہ نام مقرر  
 کیا گیا ہے۔ اس کے گروہ نے سرنے کئی کوئی تھڑا

سے توڑ بیٹھا  
 بنگور۔ بنگور کے اسٹنٹ فوڈ میسر کی  
 نقش ایک قریبی جوڑے میں جو۔ وہ ان کے صبح  
 کو کھڑے باہر نکلتا، قنٹیش ہو رہی جو۔  
 ایک کاتہ سندھی گاؤں نوشہ کی کوہر  
 چند داکوؤں نے ظلم کر کے ان کے مال کوٹ لیا تھا  
 گاتہ سردار ملے لوستی دزیر قنات

نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت جنگ سے بدستور  
کے کاغذوں پر ایک ایک روپیہ خرچ کرنا چاہتی  
ہے اس میں ۵۶ کروڑ روپیہ بقیہ رہا اور بجلی  
پر خرچہ کیا جائے گا ۵۵ کروڑ تہا سب لوگوں  
تعلیم اور دوسرے محکموں کے لیے وقف کیا جائیگا  
لاہور پختانہ جیلز باریسٹہر اطلاع آئی ہے  
کہ محکمہ سبڈار کے چھ والوں کے شوہر کاٹل

والے مقابلہ پر ہونے - زینین سے درمیان  
ایک کھلے مکان مقابلہ ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ  
دس سو ڈاکہ ہلاک اور دیوان سب کے ڈاکو جو رست  
ہو کر گیا کیا سیاقی ڈاکو زار ہوئے۔  
لاہور و نزدیکیوں سے ایک عورت راجہ دلا  
لا جو سے دلی خانے والی عربی پر سوار ہوئی  
ڈانڈہ میں ایک رکی جنر کلاپی سوار تھی  
بچے رات کے جب گاڑی پر شہنشاہی تو ایک  
بازم سوار ہوا اور عورتوں کو دھمکا کر اور کریان  
سے لہو روپ کر کے ایک ٹرینک جس میں ۳۰۰ روپے

نئی دہلی - اتحادی فوج برائے تیل والے  
 علاقہ تک پہنچ گئی جو وہیں فوج والے کی بیڑی  
 لہتیوں میں داخل ہو گئی  
 نئی دہلی ۲۴ مارچ ۱۹۴۰ء

قوت مری آدر او جو الحاق قوت مخفیہ والی

انکائیکے بھایا قوتی

حاصل کرائی ہیں۔ قیمت ۳۵ روپیوں کی مشینیں دس  
روپیہ ۱۵۰ نصف مشین یا پانچ روپیہ ۱۰۰  
انک پر بھرتیل  
سخت جارج با مشین زنی کے سبب سے عضو

تسلیم ہیں کہ ہونی سچی، لاغری، صحتی و کمزوری وغیرہ  
کو نابود کر کے، در رنگوں میں نیا جوش پیدا کر کے  
ایز نو مردانگی بخشنے والا جواب طلاقیت الکتونیکہ  
مشتمل ہے۔ یہ ایک نیا تصور ہے۔

لاہور الحینب : - شکر میو کی ہل ہل سمیت روڈ  
 مرنجی فارمیسی جام نگر

سیدالهدی میرزا ابوالفتح صاحب دین و تقوی

تحت  
سویط کبریا  
ارض زمانه و درانی قطعی با پستی و بلندی  
پستی و بلندی و درانی قطعی با پستی و بلندی  
ارض زمانه و درانی قطعی با پستی و بلندی

فدائے  
جاس وقت ہندوستان میں  
ملے جاتے ہیں۔  
ملیکا صاق خنیوہ  
ملیچہ

---

جنوب درمیں مسک موی لاز اور  
بیرونی

۱۲۱۸ گجراتیہ فرید اور سوانہ  
محقق کا پتہ: - شیخ کا رفعت: - فلاحتی طبع

مردان بیعت و صلوات بر محمد و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب و علی بن الحسین  
 ۱۲ از آنکه جوهر در فرزند ارجمند -  
 ۱۳ از آنکه جوهر در فرزند ارجمند -











مطالعتان

غیر شکہ اسی طرح صفیہ مودہ اور مودہ سے صفیہ تک آپ کو سات مرتبہ اور رفت کا اتفاق پڑا  
آخر تمہیں جو آپ مودہ پر تشریف لے گئیں تو وہاں ابابک اواز نہ تھا دی آپ نے جی سمجھا کہ وہ اس میں تو  
سہی یہ کیسی آواز ہے دوسری دفعہ جو وہی آواز آئی وہاں اے آواز نہ لے تیرے پاس ہماری تنہائی اور  
بچا رکھی کا کوئی علاج ہی ہو یہ کہہ کر وہیں پہنچے کہ پاس آئیں تو وہ پہنچی کہیں ابابک فرشتہ اس جگہ  
جہاں اب نزع ہوئے تھے یہاں ایشی سے زمین کو گرہا کر دیا جس میں کوئی ایک کا چشمہ زمین میں ایک رہا جس  
اس کو قطرہ جی کے جمع کرنے اور دو دوں ہاتھوں سے پیئے اور پھر مشربہ میں جلوجھر جھکڑنے لگے  
گرہا کی کا چشمہ فارہ کی طرح خوش مانا اور جاری ہو تا رہا۔ حضرت ماجہ نے خود ہی بہانیت سے ہو کر  
بیا اور اپنے پیارے زندقہ کو بھی بلایا اس فرشتہ نے جو وہاں بیٹھا تھا ان کو دست نشانی اور دلا سا دیکھ  
کہا کہ اگر تونہ زندقہ خدا کی تعظیم خدا کے ذکر کیا کیونکہ یہاں خدا فرما جس کو یہ سچ جان ہو گا پھر  
باب کے ساتھ چائے کا۔ حتیٰ قاتی اس گھر میں بسنے والوں کو بھی برادہ کر گیا۔ اور اس وقت موضع کعبہ  
سرخ شیلے جیسا زمین سے اونچا اور ممتاز نظر آتا تھا ابانی کو سخت سیلاب آگیا کہ آگے کر دین میں بائیں ہو کر  
نکل جانے پر چل دیں ہی پڑا اور تنہا القصبہ حضرت ماجہ اور حضرت اسماعیل نے ایک دروازہ عرصہ تک  
وحشت تنہائی میں گزارا۔ اتفاقاً قبیلہ جہلمی ایک طاعت نواز عین سے آوارہ دشت غرت ہو کر  
گرا کے رستہ سے اوڑھ لیا اور اسفل کیسین قیام کیا کہ جتنی کیا ہو کہہ کر مقابل ہزاروں ہندو نواز  
رہے ہیں، اس میں ایک نے دوسرے کو تحجب کیا راہ سے تو چھا دیو زندقہ اور میں ہوتے ہیں جہاں ابانی  
ہوا کرتا اور ہم ہمیشہ سفلوں میں یہاں سے گذر رہے ہیں گھر کی پانی کا نشان نہ پایا یہ کہہ کر اس امر کی تحقیق  
کے واسطے قاصد کو بھیجا اس نے واپس آگیا کہ یہاں تحجب ہو باقی نوادہ ہوا۔ اور ابانی عورت معاشر  
صغیر بچہ کے اس کے پاس تنہا بھی رہا طاعت جہلمی نے یہ تحجب قصہ سن کر اس مکان میں پہنچی وہی رغبت کی  
اور حضرت اسماعیل کی والدہ کے پاس آکر سکونت کی اجازت چاہی جو کہ اب بھی وحشت تنہائی میں کوئی  
مولیٰ وغیرہ ابانتی تھیں لہذا ان کو اپنی باس رہی کی اجازت دی مگر بائیں شرط کہ اس بائیں میں ان کا  
کسی قسم کا حق نہ ہو، انھوں نے اس کو بدل قبول کیا، اور اپنی حوالی ہوئی تو وہیں بلکہ آباد کر لیا، اور  
حضرت اسماعیل بفضل ایزدی جان اور قبیلہ جہلمی سے عری زبان سیکھ کر نہایت ذکاوت نیز فہم ہو گئے  
حتیٰ کہ قبیلہ جہلمی سے سرفرازی میں پہنچی کا نہایت آرزو دار و جہلمی سے ان کو ساتھ کھلے کر دیا۔ اور اسی  
آثار میں حضرت ماجہ انتقال کر گئیں اتفاقاً حبیب حضرت اسماعیل جو وہ برس کو ہوئے تو یہاں حضرت  
سارہ کے بائیں بھی ایک سعادت مند زندقہ سختی نام پیدا ہوئے جن کی وجہ سے حضرت سارہ کا رشک  
فی الجہلم ہو گیا، اس وقت حضرت ابراہیم نے اس سے ایک سو بیس روپے کی اجازت چاہی۔  
حضرت سارہ بائیں شرط اجازت دی کہ کھڑے سے نہ آئیں اور حضرت اسماعیل کو گھر میں شب بائیں  
نہ کریں۔ وہاں زیادہ تر نو قوت زمانیں حضرت ابراہیم کے نام پر خزانہ قبول کر کے روانہ ہوئے اور جب  
اس مقام پر پہنچ کر حضرت اسماعیل کو تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ وہ لڑکا جو ان ہو کر خدا دار ہو گیا اور اسی  
کی ماں انتقال کر گئی ہیں۔ وہاں سے حضرت اسماعیل کا کھنڈ تلاش کر کے ان کے دروازے پر آئے اتفاقاً شجر  
حضرت اسماعیل اس وقت شکار کو نکل گئے ہوئے تھے کیونکہ ان کی معاش پر ہی تھی۔ کہ نیر و گن سے حلال جانور  
شکار کرتے اور زندقہ کے بائیں میں چکا کر کھا باکرہ حضرت ابراہیم نے جب اسماعیل کو گھر میں نہایا تو ان کی بی بی  
کو دروازہ پر بلایا کہ کچھ کھانے میں کہاں ہو گئی اور کس وقت نہیں گئی کہا ماری عاشق میں تلاش میں  
چلی گئے ہیں، شاد نہات آئیں گے حضرت ابراہیم نے خیال کو کر کہ حضرت اسماعیل کے آگے ایک کتبہ میں یہاں توقف  
کرتا ہوں تو صفحہ قرآنی کا سامنا پڑتا ہو کہ جب حضرت اسماعیل شام کو آئیں گے تو مجھے بدون رات کو  
رہنے نہ پھیر دیں گے۔ اور اس وقت وہ وہ غلامی کی لازم کے گزیر میں یہاں آئیں غرض حضرت اسماعیل کی  
احوال برسی تھی۔ بہر معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بی بی کو ان کا کچھ احوال دریافت کیے جلا جانوں جہاں جہاں  
نے کھڑے سے جہلمی حضرت اسماعیل کی بی بی سے ان کے احوال کی برسی شروع کی کہ کتنی تعظیفات  
اور اوقات میری کسی طرح ہوئی اس عورت نے کہا ہماری معاش کا حلال بہت ہی خراب و سہا ہو۔  
جہلمی نے لڑکا ہی سختی، قرضی میں گزارنے کے ہیں حضرت ابراہیم نے اس کا کلین کر لیا کہ حسب اتفاق  
خاندان سے تو میری طرف سے سلام بنا اور کہا کہ انہی دروازہ کی سرلی اور بدل لو۔ (آئینہ)

توپاک باش بود در مدار کتب نه زند جا منیا پاک کا دران است

مفت یسیر خبا و حکمو

مجازی پیرس بیرون موری گئیٹ لاہور میں چھپ کر میاں عبدالمجید پرنسٹن یونیورسٹی کے فزکس پروفیسر جارج لاہوری سے مل گئے۔

|      |               |        |
|------|---------------|--------|
| نمبر | ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء | جلد ۵۹ |
|------|---------------|--------|

جدید انتخاب و التوا

ایک مقامی اخبار کی عنوانی سطر پر لکھ کر یونیسٹ پارٹی کا حجب نامک عبدالحاج نہ ہوگا محفوظ ہو۔ ہیئت سے کانگریسی اراکین ایل اے جیل سے اپنی خبروں میں فریضات مقامات ہیں اور ہیئت سے اسمبلی کے ممبروں کو حجب وہ اجلاس میں ہونا چاہتے ہیں تو بولکے سے روک دیا جاتا ہے تو کیا بقول اقبال ع اب ہونا چاہیے کہ نہ بول کر لے کوئی

ہیئت سے ایسے ممبر ہیں جو امید کر تھا میں ملحق ہیں اور اس کی مرہ جات اگر موجودہ وزارت اپنے آپ کو محفوظ سمجھے تو وہ حق بجانب ہے۔ اگر وزارت اپنے قلم کو زیادہ محفوظ کرنا چاہے تو وہ اوزن بین کے تمام ممبروں کو دلیل اسیر بنا سکتی ہے۔ ان چال بابوں سے وزارت بشبک انتخاب کو محفوظ سمجھے۔ مگر یہ چال بابا زبان نہ تو اچھی ہیں اور نہ معززین۔ اگر وزارت کا یہ خیال ہے کہ وہ فی الحقیقت اور دراصل ملک کی دفنی کے ٹائپ سے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ملک سے پہلے کریں یعنی وہ کام کریں جن کو ملک پسند کرے وزیر کو چاہیے کہ وہ بلیک کو اس ارکے اظہار کے موقعہ پر کرنا یا بلیک کو موجودہ وزارت قبول ہے یا نہیں اور کیا وہ یہ چاہتے ہیں کہ موجودہ وزارت جگہ خالی کے کسی دوسری وزارت کو اپنی جگہ دے دے موجودہ اسمبلی کا انتخاب آٹھ سال گزر چکے ہیں۔ اس آٹھ سال کے عرصہ میں پنجاب کے سیاسی رنگ اروپ میں بدی القاب رونما ہو چکا ہے۔ اور اگر موجودہ اسمبلی کو دعویٰ ہے کہ وہ لوگوں کی ٹائپہ ہو تو یہ دعویٰ غلط اور بے بنیاد ہے۔ یہی حالت دوسری صوبائی اسمبلیوں اور مرکزی اسمبلی کی ہے۔ مرکزی اسمبلی کو اب بڑھا ہو چکی ہے۔ اس کی عمر اس وقت دس سال کی ہے۔ حالانکہ اس کی عمر پانچ سال سے زائد تھی، مرکزی اسمبلی کو سال بسال اسسٹنٹ لیجی ایڈوکیٹ لڑی ہے اور یہ سلسلہ کئی سال سے جاری ہے۔ اگر گورنر جنرل کی تقدیر ان حالات میں روا اور سچی ہو۔ کیا عند جنگ اپنی قربت سے و کشیدہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں نفاذ اس وقت بھی انتخاب میں اکتوا نہیں ہوا۔ جب جنگ کی حالت ناک تھی اور اس وقت جدید انتخابوں کے متعلق کوئی اثر جنگ پر نہیں ہوا۔ اگر ہمارے کہندہ مسلم سوال اور کانگریسی مخالفت اور انتہا پسندوں کی شور مچاتی ہے جدید انتخاب موضع التوا ہے۔ تو حکومت فہم دور کے ہندو مسلموں اور مسکوں کو نفی کی طرح تو دن بدن بڑھتی جائے گی اور اگر ہا سبھا اور کانگریس نے اپنی مشترکہ دھنیت دہلی تو خدا جائے کہ قدر زنت ملک کو نصیب ہوگی۔ جب جدید انتخاب سے جنگ بڑھ کر کوئی اثر نہیں ہو سکتا خصوصاً جبکہ اب ہماری حالت حوصلہ افزا ہے۔ اور جب ہندو مسلم اتحاد انتہا پسندوں کی زندگی میں بھی نہیں ہو سکتا تو پھر جب زمانہ رنگ بدل چکا ہے۔ تو پھر جدید انتخاب کیوں نہ ہوا اور اسمبلیوں کو اراکین وہ کیوں نہ ہوں جن کو بلیک پسند کرتی ہے۔ اور وہ موجودہ وزارتیں کیوں نہ تو بھیں جو لوگوں کی ٹائپیں بجائے انھیں پریشان حیران اور دفنی کر دی ہیں، خیال کیجئے کہ اگر امریکہ کا سیدار مندر رڈو وٹس سے سی سی جی جی فریض منتخب نہ ہو جاتا تو جنگ کی پالیسی کو کس قدر خوف تھا۔ لیکن امریکہ والوں نے اس خطہ کی پروا نہیں کی اور انتخاب کو آئین میں مطلق مداخلت نہیں کی برطانیہ کمال کی میدان جنگ کی کارروائیوں کی جگہ صف اول میں ہے۔ اور وہاں ہی اب فیصلہ ہو گیا ہے۔ کہ آئینہ موسم خزاں میں ایک عام جدید انتخاب پارلیمنٹ کا کیا جائے کیا کل برطانوی قریب جرف ہندوستان کے زیر ہی چروہر کا دروازہ بند ہو کر۔ موجودہ جنگ میں جو مرفی اور جانماری ہندوستانیوں نے دکھائی ہے۔ اور وہیں کا احترام برطانیہ والے احاطہ حکومت ہیں اور اس سے باہر مرفی کے جو مرفی اور شہر گزاری سے کہہ کر یہی ہی انعام ہے کہ برطانوی قریب سوئے ہندوستان کے اندر برکات

جدید انتخاب کی اجازت ہو اور غیر محاکم بھی  
اس آئین سے انحراف کر سکیں کہ ہندوستان کو  
اس حق سے سال بسال محروم رکھا جائے۔ وہ  
زمانہ نہیں رہا کہ ہندوستان کو زبانی جسے خیر ہو  
اصطی بنا یا جائے ان کو عملی طور پر توڑ دیا  
ہے۔ اب زبانی لاف و زبانی باری صفت  
تسمیہ اور ذی ہیں کام و سیکھ کر حقیقت کی مجلس  
میں رونوی۔

یہاں مجھ پر مذاقوں و لہجوں سے مسلل لگتی ہیں  
اب سبھی میں ایک تحریک پیش کرنے لگاؤ ہیں  
کہ حکومت سے تحریک افلاطین کہا جائے کہ وہ بد مذہب  
گورنر جنرل ہند کے لڑی کوٹ سٹیٹ کو چھوڑ  
اختیار سات کی اجازت دے دیجے کی کہا جائے دیکھتے  
ہو تحریک کا کیا جتنہ ہوتا ہے اور وزارت پنجاب  
اسی ملک نئی کاشیوں دیتی ہے یا نہیں۔

کانگریسی علماء و جمہیت

حزب کانگریس کا جبراً استحکام ٹھٹھانے  
 لگا تھا تو پھر اُنھیں مہدی بھی کر ملانے جمعیت دہشت گردوں  
 ہونے پر حرم کی راضی آجائیں گے چنانچہ اخبار  
 میں اس امید کے خلاف قیاس آرائیاں ہونے  
 لگیں تھیں اور مسلم ہونو اعظم میں اناب طہنہ  
 کا اہر دے دیا تھا لیکن سکسور یا فتنی دیندار  
 قہاس امارت شہس کا مذہبی کی رہائی اور ان کے  
 اور قادیان علی کے غاکرات کی ناکامی اور صہین  
 اہر صاعہ رہائی کی رہائی کے لیے پھر باسی رہی  
 میں اوبال آگیا ہی۔ اور علی کے جمعیت جو جمع  
 کانگریس کے ہونے میں پھر کانگنات چٹان زہر  
 آگنے کے ہیں اور جمعیت کا جلسہ جو دوری میں  
 ہوا اس کا تقویٰ پھر شہنہ ہو گیا کہ کہ شہنہ  
 حکومت متحہ قائم ہوئی جاہتے۔ اور پاکستان  
 مسلمانوں کے لیے نقصان دہ ہی لیکن وہ شہنہ  
 مسلمان انجی و در قیامت کو شہنہ ہو تو موجب  
 لارہا تہوں کو بھی گارانتی ہے کہ آئندہ زبان شہنہ  
 اس لیے کہ اس میں فارسی اور عربی کے الفاظ  
 میں شہنہ سنان میں رہی تو پھر انجی و افاق  
 کوئی خاص معنی رکھنے والا لفظ کانگریس ملی کی فاق  
 میں ہوگا اب تو فاق کی فاق دن بدن کجلی  
 تہی کے ساتھ زارہ ہو رہی ہے۔ اور اس میں  
 قیاس کانگریس نام نہا ہو تو کب دوسے نامنا  
 حیات ڈوسے کا کھدائی بن کر رہیں گے۔ پھر  
 ایسے ہی فتنے کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے یہ  
 کوئی شرعی مسئلہ نہیں کہ مسلمان دوسرے کو زہر  
 مسلمان اب دیندار ہو گئے ہیں وہ کانگریس  
 کے کسی بھی جائیداد کی زیادہ کوئی کی مراد  
 نہیں کر سکتے نہ کریں گے اب تو وہ پاکستان

لے کر ہی رہیں گے  
 دل عشق کے دریا میں ڈالا  
 تو کلمت علی اللہ تعالیٰ  
 مسلم لیاک کا پندرہواں  
 سالانہ اجلاس

ہر جنہ جا ایک کراں اٹھایا ایک کاسا  
 جلسہ جولہ میں ہوا اور یکا پر کوٹے  
 والو شہر کے قریب نہ ہوا اور اس طلب کے  
 لیے ایک کوٹہ پارک میں حکمران کی لین  
 خدا و سرناست ارباب کوکل را  
 اب یہ اجتماع شہر کے قریب ہی خان بہادر  
 میاں امیر الدین پارک میں ہوگا۔ اس کو کامیاب  
 بنانے کے لیے تیاریاں فروغ بردی گئی ہیں۔  
 دفتر صوبائی مسلم لیگ میں قلعہ پنجوہ کو اطلاع  
 آئی ہے کہ موضع گہاٹیاں جو جواک چھوٹا سا  
 گاؤں ہے جو درہی ٹھفہ اللہ خاں جہانیاں ہے  
 بیس لکھتہ زوخت کے ایک ہزار روپہ درہ  
 میں ارسال کر دیا ہے۔ ان محکمت خریدے داروں  
 میں بعض دہ مسلمان دینا ہی ہیں جو مسلم لیگ  
 کے سرمد رہیں، مسلم لیگ زندہ باد۔

ضلع ہوڑہ میں ایک ہندو  
خاندان پر وحشیانہ ظلم

کلمتے سے اطلاع آئی کہ سرسبز ایران  
صدقی پولیس مجسٹریٹ سہوہ نے جے چین  
ایف کو انٹرو سٹیشن سپر وکریا جو۔ ان کے  
برخلاف یہ الزام ہے کہ وہ رات کے وقت پر  
مداخلت کرنے ایک مکان میں داخل ہوئے  
اور ایک کمرے کے دروازے کو توڑ کر میں  
ایک نوجوان عورت بھی زبردستی اس کے  
دری کی جنس سے اس کے خون بننے کا  
ملازم اس مکان سے باہر نکل رہے تھے  
وہا نیوں نے انھیں گھر سے لے لیا۔ یہ  
عورت کی جینی سن کو رہا جمع ہوئے  
ان میں سے ایک بزم نے قمار بھی کیا۔ آخر  
انھیں کو گھاڑ کر پولیس کے حوالہ کیا گیا۔ او  
عورت کو ہسپتال میں بھیج دیا۔ یہ اس  
مقتدر کی شدت ابھی کسی رائے کا اظہار  
کرتے۔ کیونکہ اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا کہ  
عام طور پر یہ ضرور کہنا چاہیے ہیں کہ وہ لوگ  
اس افسر کے قاروہ چاہو کہ اگر کتاب کہتے  
انسان نہیں کہنا چاہیے کہ وہ جیوا نول کے  
درجہ بدر ہیں۔



قلعہ گوجرانیکہ لاہور میں  
لرزہ خیز واردات

۴۴۰ زوری گوشتہ کو قلعہ کوہِ سیل پہ باب  
 چیل پر یکیشتر ڈاکٹر لال چند سی بی میٹر  
 ویری اور اس کے ملازم سون سنگھ کو قتل کر دیا  
 گیا۔ اس واقعہ کے شعلہ موت اتنا معلوم ہوا  
 ہے کہ یہ واقعہ رات کے گیارہ بجے کے بعد ہوا  
 ڈاکٹر لال چند بستر پر لیٹے ہوئے تھے کہ گین جابر  
 اومیوں نے دروازے کی کھٹکی بجائی ڈاکٹر  
 صاحب بستر سے اٹھ کر دروازے کی طرف سے  
 گئے۔ ان کا چھوٹا لڑکا بھی جو تب محرقہ میں مبتلا  
 ہے ان کے پیچھے گیا۔ لیکن اسے اس کی ماں نے  
 واپس بلا لیا۔ اور وہ اپنی جابریاں پر جالیا  
 چند منٹ بعد ڈسپنسری میں پہنچ کر کھڑے ہوئے  
 شعلہ کوئی۔ غالب کیا جانا ہو کہ اس وقت  
 اٹھوں نے ڈاکٹر لال چند کو کسی تیز دھار اکہ  
 سے مارا گیا ہوگا۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب  
 مایوسی و ڈسپنسری میں نہیں قالوں نے جن  
 ہتھیاروں سے شور مچا رہا تھا انھیں سوہری  
 بھی قتل کر دیا۔ سوہری کو پیشانی پر تیز دھار اکہ  
 سے سخت ضربات لگا کر قتل کیا گیا۔ ان کا  
 کسومین سنگھ ڈسپنسری میں پہنچ گیا کہ سوہری  
 ناکھو وہ بج کے نیچے قتل کیا گیا۔ بچہ کو صبح  
 کو معلوم ہوا کہ وہ نیم سوچے ہوئے ہے جسے معلوم  
 کہ لڑکے مر چکا تھا جس پر تیز دھار اکہ  
 کی ضربات سے اس وارے کا ٹاپکے جس طرح  
 باڑی سے درخت پر تین چار دھاروں کی تو  
 کا حصہ اوجھلے گا۔ جولوگ قتل و زبرد سے  
 انسان میں کیا تہذیب اور نگینہ نہ تھی  
 کر سکتی۔ اگر ہندوستان اس وقت سے  
 کے توبہ کچھ ہو سکتی۔ مگر ہندوستان  
 عباسی گرداب میں جھپٹا ہوا ہے۔ اور میٹر  
 یاروں سے نفی اور تھقب کی ذہن  
 ہاگروار حاصل کرنے کی تمنا میں اسے  
 وں ڈاکوؤں اور سفاک قالوں کی رنج  
 کی ہاں فصحت ہے۔

ایورسٹ سی بھی بلند جوتی

مذاہبِ دالِ حبیبؐ اور تحقیقات کی روشنی میں  
اب تک تو صرف یہ دیکھ سکتے تھے کہ وہ  
کے کچھ عجمی اور سب سب پہاڑوں سے  
ہیں اور اس سے دوسرے درجہ پر کچھ  
اور دوسروں کے طلبہ کو اب تک یہ سچی  
باجایا تھا، کہ اس کی غلطی ۲۹۰۰۲

فٹ ہو چکی کہہ ایورسٹ دنیا کی سب سے اونچی  
چوٹی ہے۔ لیکن اب لندن اخبار ڈیلی میل  
میں بتاتا ہے کہ ان غبارہ بازوں نے جو  
سندھوستان سے چین کی طرف اڑے ہیں  
جب وہ شمال مشرقی تہمت سے گزر رہے تھے  
تو انھیں ختم ۳۴۰۰۰ فٹ سے ۳۵۰۰۰ فٹ  
کے مابین بلندی پر ایک بے اسرار پہاڑی  
چوٹی دکھائی ہے جو اب تک کسی نے دیکھی  
نہی یہ کہانی ایک سپاہی کے خط میں دے دی  
جو سندھوستان سے محکمہ راز میں غبارہ باز  
ہے انھیں سے والیس فزنگر تحریر کیا گیا ہے۔  
حب غبارہ باز پہاڑ سے عالمہ راز میں  
گزر رہا تھا، تو اس نے یہ چوٹی دیکھی اور اس کی  
آلات سے کئی بار دیکھ کر اس کی تسلی ہو گئی  
کہ یہ چوٹی ایورسٹ کی جی بقیہ طور پر نہیں  
ہے۔ اور اس کی بلندی ۳۴۰۰۰ اور  
۳۴۰۰۰ فٹ کے درمیان ہے۔

کیا یہ افواہ سچی ہے  
یا غلط

باز رول میں اس افواہ کا بڑا راج  
 ہے کہ مسلم لیگ کے مخالف اس ادھیڑ میں  
 میں ہیں کرانے والا آل انڈیا لیگ کا اجلاس  
 اجلاس متوقع کا بیانی سے محروم رہو۔ اور  
 اس افواہ کی بنیاد غالباً وزارت کا رویہ ہے  
 جس نے لیگ کو مٹوا بارگ میں یہی مہرہ کم  
 کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی  
 حالانکہ اسی چیزوں ہونے والی لوگ یہاں  
 اپنی کانفرنس کر چکے ہیں۔ پھر جس عذر ملک  
 برائے کر لیا گیا ہے کیا اس کی خاص تراب  
 ہو جائے گی ایسا لگتا ہے کہ اس افواہ کی  
 آگ بہتیں ڈال دیا۔ یہ بھی افواہ ہے کہ چونکہ  
 وزیر اعظم صاحب کا نام لیگ کے انعقاد  
 وغیرہ سے قائل اعظم کا جلسہ لاہور میں ہونے  
 کی اجازت نہیں دی گئی۔ جس کا شرفیور  
 میں ہوا۔ پنجاب میں تو فیہ افواہ گرم ہے  
 کہ ملک کے سربراہ اجارہ بدوستان سندھ و  
 نے صحت فطرت میں کھدیا ہے کہ وزارت  
 پنجاب کا ارادہ ہے کہ قائد اعظم کا جلسہ  
 لاہور لیگ کے سالانہ جلسہ کے موقع پر  
 کانٹے کی اجازت نہ دی جائے۔ ممکن ہے کہ  
 وزارت کا یہ ارادہ ہو کہ گرامر اجالی یہ ہے  
 وزارت ایسی شرمیلی نہ ہوگی۔ وزارت  
 پنجاب نے غلطی کی ہے کہ شرمیلیت حیات میں  
 وعدہ وزارت سے دھنسی کر دیا۔ بہتر ہو  
 ان کا استغفار لیا جاتا۔ اب یہ دوسری

فلطی نہ ہوئی چاہیے۔ ہم وزارت کو نیک  
نیتی سے مشورہ دیتے ہیں اگر یہ حال بھڑوں  
کے جھپٹے کو چھڑنے کی مزا دت ہوگی اور کسانوں  
کے ایک زبردست طبقہ میں نفرت و زحمت  
کے خلاف زیادہ زور کرنا چاہئے گی۔ کیوں نہ  
بدرجہ لطف و کرم جن کو وزارت مخالف سمجھتی ہو  
انھیں اپنا بنائے۔  
اسائن و گیتی تفسیر میں زبردست  
باورستائیاں لطف یا دشمنانِ مولا  
ہم نیک نیتی و وزیرِ اعظم کو مشورہ دیتے  
ہیں کہ اس موقع پر اس موقع کو ہاتھ سے نہ گنواں  
اس میں وزیرِ اعظم کی کوئی تھک نہیں ہوگی۔  
رسول پاک صلعم کی حدیث ہے کہ اگر دو آدمیوں  
میں ناچاقی ہو یا بدعمری ہو تو ان میں سے جو  
پہلے صلعم کی رات قدم اٹھائے گا وہ ظالمین  
میں پہلے داخل ہوگا۔ ہمارا یہ نوٹ ہرگز دھکی  
نہیں گئے بلکہ ہم کہتے ہیں کہ

میں وقت دیکھنا چاہیے

ہم دیکھتے ہیں کہ کہا سبھا کا گرس اور  
کا گرس کے جاگیر دار نام ہندو مسلمان جنھیں  
ننگ اسلام ہنسا جاتے مسلمانوں کی مخالفت  
برتے ہوئے ہیں کا گرس کے جاگیر دار تو غیر  
یمان فروشی ہوئے چاہیں کیونکہ وہ ہندو  
زر اور طالب ماہ دو وزارت ہیں لیکن  
کا گرس اور ہما سبھا کی تو مسلمانوں کے  
جانی دشمن ہیں اور وہ اسے وہ اس خام غلامی  
سے کہ وہ صرف مسلمانوں کی زبان پر مخالفت  
ہو رہے ہیں، یہاں تک کہ ایک منقصب  
مندو اخبار اب مراد عورت کھانا ہ  
مجھے دیا ہے اور اس کی جگہ نروار نار کی تھالی  
دیا ہے سوا کہ وہی بدولت روٹی کھاتا ہو  
کا گرس کے وہ اس لیے مخالفت ہیں کہ  
مسلمان میدان کیوں ہوئے ہیں وہ ہندو  
ان کے غلام بن کر کیوں نہیں رہتے اور  
کرینوں کو ہندوستان سے نکالنے کے  
لیئے ان کی ہڈیوں نہیں کرتے اس سے  
ن سے ہر گز وہ مسلمانوں میں اختلاف  
پر کرنے کی ہرگز کو شش کر رہی ہیں کہ  
کرین ہندوستان سے نکل جائیں اور  
مسلمان ان کے غلام ہو کر رہیں، بظن  
سے کہ اب دشمنان ملکات و تہذیب احسان  
امیش ہونا اور مدار وک و وزارت اور  
ملکات میں اختلاف دیکھ کر قہقہے لگا کر  
نیکوں بجا رہی ہیں یہ جو جتنے ہیں کہ

مسلمان دوزخ اور عذاب جنہوں نے ہمیں کے موجود  
اجلاس میں تھا کہ کہیں مسلمان ہوں اور مسلمان  
ہوں اور مسلمان رہو مگر ان سب بھٹکے ہوئے  
اور جاہل باز یوں سے بے خبر ہیں، اگر وہ اسلام  
پر چلے دے تو ان کو عظیم اسلام حاصل  
مسلمانوں کے حقوق کی گنجائش اس شخص کو  
تھوڑی دیں اور دشمنوں کو چندہ نہ دیں  
ہیں اور وہ وقت نہ آئے ہیں مسلمان انہیں  
دیکھ کر بے پروا ہو جائیں گے  
مرو با یکہ گیر داور گوش  
گروستست پندہر غوزدار

کیا تعصب میں  
جھوٹ بھی جائز ہے؟

ایک سہ روزانہ اخبار جو مسلمانوں کی  
 مصلحت پر ادھر رکھا ہے یہاں سے اخبار پڑھ کر  
 فیروز کے انتخاب پر متنبہ کرنا ہو گا گوئی  
 لکھو وہ جس کے حق میں دوت اس پر دے کہ  
 ایسٹرن ٹائمز کا مالک ہو جو اخبار سہ روزانہ  
 مصلحت پر ادھر رکھا رہتا ہے جو جوت اپنے  
 ہی کے ہر نہیں کرنا حال کا وہ جانا ہو کہ وہ  
 ہرگز قائم نہ کرے تو مالک نے اس کو یا اس کے  
 متہ دار کا اس کی کوئی تعلق ہو۔

بڑی نوکریاں

ہندوستان کی سول سروس میں پورہ پرنس  
نادر غور کرتے ہوئے حسب ذیل عداوتیں

|                      |     |
|----------------------|-----|
| سولہ سو گھنٹہ        | ۶۲۹ |
| مکمل پوربیس سو گھنٹہ | ۲۰۳ |
| مکمل چھ گھنٹہ        | ۲۸۷ |
| مکمل آٹھ گھنٹہ       | ۷۲۲ |
| ریلوے ایک سو گھنٹہ   | ۱۹۹ |
| ریلوے میں سو گھنٹہ   | ۲۱۷ |
| آٹھ سو گھنٹہ         | ۱۷۷ |

رہو گشت مندوستانی نوکریوں میں سے یہ بھی  
 تھی کہ اس میں سلمان اور ہندوؤں کی کیا  
 نسبت ہے

س

ایک پھر کہ سے کا نشانہ میں غیر معمولی مسرت کا اظہار ہو رہا تھا اور چند کے پر مسرت قہقہوں میں معمولی سے زیادہ خوشی جھلک رہی تھی اس کی والدہ نے ذرا سختی سے کہا۔  
 ”اوکی! اتھارے مقابلہ کے امتحان میں صرف ڈیڑھ گھنٹہ باقی ہے۔ اور تم ابھی تک ادھر ادھر کھلکھلائی پھر رہی ہو میری تو کچھ سچہ میں نہیں اتنا کر تم کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔“  
 چند راستے شوخی سے ایک اور قہقہہ لگا کر کہا۔  
 ”اماں! تو کیا آپ جانتی ہیں کہ میں مقابلہ میں لوگوں کے سامنے نوڑھوں کی مٹی مٹھلی اور افسردہ شکل بنا کر جاؤں؟ سوچئے تو سہی میری خاموش اور بزدل صورت کو کتاب کا وہ پھول کیا اثر لیکے۔۔۔۔۔ آپ جانتی ہیں نا؟ کتاب کا شگفتہ پھول جو کہ ہم سب کی قابلیت اور کمالات کا مظاہرہ کرے گا۔“

خاموشی اور نبردگی چندرا کے قریب تک نہ آئی تھی اس کے سنہری بال سورج کی روشنی پر  
ریشم کے گھجوں کی طرح چمکتے اور انہرؤ کی فضا میں ایک خوش گوار اور شہرت بخش خوشبو گھبراتے  
ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ اس کی بھوری بھوری آنکھیں مصوٰنہ نشوئی و رنگی انبساط سے اس قدر  
لبریز تھیں کہ ان میں بجلیاں سی رقص کرتی نظر آتی تھیں۔ ۱۰۰۰۰۰ اور دیکھنے والوں کے دل  
میں اس کی آواز نکلیں جیسے موسیقی کی لہریں پیدا کر دیتی تھیں چندرا اپنے طے طے والوں میں یہ  
بردوز پڑھتی، زمانہ سکول میں جہاں وہ لڑکیوں کی مصوری سیکھاتی تھی اس شاگردیں اس پر جان  
چھڑکتی تھیں، وہ جس قدر حسین تھی اسی قدر قابل بھی تھی۔

مصور کی کے امتحان کے مقابلہ کا مسلسل حصہ میں چندرا شریک ہونے والی تھی ایک دولیند  
گرگنا مصوری کی تحریک سے شروع ہوا تھا اگرچہ اب وہ اس دنیا سے فانی سے رخصت ہو چکا  
تھا مگر اس کی جائزہ دینی سالانہ آمدن نو جوان مصوروں کے لیے وقف تھی جو اس مقابلہ میں شرکت  
کر کے اول دوئم اور سوئم رہیں۔

تصویر کشی کے مضامین غمناک قدرتی مناظر، انسانی جذبات کا کوئی پہلو، پھول، پھل و پتہ منتخب ہوئے تھے۔ حسب معمول اس سال بھی امتحان مقابلہ ہوئے و الحافظ اور گوگول میں یہ میگزینیں ہوری تھیں، اگر ایک ملک کے سیاسی تصور نگاہ کا ایک معمولی پھول بنانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔! نگاہ کا ادبی سامعین!!

حیدر اکی والدہ نے غمگین ہجہ میں کہا :-

۴۵! مجھے گمان نہ تھا کہ ہم اس قدر تلاش ہو جائیں گے پھارے والوں کے ہی اصرار نے ہمیں تباہ کر دیا۔ اتنے بڑے مقابلے میں شریک ہونے کے موقع پر پھارے پاس نہایت لغاتوار سا ڈیڑھی موٹی جال بیٹھتی..... اسے ہوا تم ناجی پھرتی ہو ذرا پھردو کہ تم پھاری سا ڈیڑھی درست کر دوں..... ہاں بس اب ٹھیک ہو..... اگر کیا ہے کہ تم اس طرح قلعی جاتی ہو؟ میرے تو اس خیال سے ہی ہوش اڑے جا رہے ہیں کہ تم اتنے زبردست مقابلے میں شریک ہونے جا رہی ہو، اور تم ہو کہ چھاپ رہی ہو۔ ناقہ دی ہوا!

اماں! آپ گھڑائیں نہیں، ہاں میں جا کر تو میں ایسا نہ کروں گی۔! مہولی سی تو بات ہے، آپ اس قدر ڈر کیوں رہی ہیں؟

لو! وہ بارہ بج رہے ہیں کہو بالکل تیار ہونا..... ہا! اچھا خدا بخش کامیاب دالیں

خیزاتے جلدی سے اپنی چیزیں سمجھالیں اور ماں کے بر شفقیت اوسکے جواب میں فر  
میں تبسم کے ساتھ محبت بھری نگاہوں ڈالتی ہوئی باہر نکلی اور چلتے ہوئے بولی۔  
”پیارے ماں! آپ اطمینان رکھیں صبح آپ کو میرے کمال کا حال معلوم ہوجائے گا۔“  
خیزا راکے لیے جانے کے بعد ضعیف اور کمزور مان ایسٹی تھی، وہ بدیم سی بہو کا ایک کہنہ عود  
جس کی روی حالت ایام رفتہ کی داستان دہرا رہی تھی۔ گر پڑی..... وہ درگاہ مقص  
تھا اور کارو گی کی زندہ تصویر! ایسا اتفاق بیت نہ ہوتا تھا کہ وہ خوش نظر اسے خیزا کا استقبال  
سے ہمیشہ پریشان رکھتا تھا۔ وہ جا بقی تھی کو ان ہی کو کسی ایراد حالت میں دیکھے جو اسے سین  
پر نصیب تھی۔ اس وقت بھی حسب معمول کسی قسم کے خیالات اسے پریشان کر رہے تھے۔  
یہ کوئی اتنی مشکل بات تو نہیں شگفتہ نگاہ کی تصویر بننا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

ناظرین پس از اخبار احوال ۲۳ کوثر و در پڑھیں بداشتہا دھیں بلکہ  
اظہار حقیقت ہے آپ یقین کریں

طالع مست

میں دو بار کوڑوں اور چوڑوں میں جلی کی طاقت بھجوانی کی ایک جگہ  
استعمال کیے گئے آزمائش کیجئے مایوس سے مایوس اس کے استعمال سے ایسے ہو کر مالکان کا کارخانہ کو دعا میں  
دیر ہے ہاں ایسے فتیحا سے مرٹھیل کا کارخانہ میں موجود ہیں جو اپنے کمپوز زندہ کوڑوں رکھا کرتے ہیں اور اب تندرست  
توانا ہیں یہی وجہ ہے کہ صرف عام کوڑوں نے بلکہ برے برے ڈاکٹروں اور جیہوں نے بھی بار بار اس کی آزمائش کی  
کہ کارخانہ میں تندرست اور نئے نئے لطف سے اس کے بار بار یہاں سے آئے۔

طالع مستان

کسی قسم کی بیماری محسوس کرتے ہیں تو آج ہی ایک خیشی کا فرانہ سے ملنگا استعمال کریں، ہمارا دعویٰ ہے اور ہر دور کے دلوں کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ آپ جب اس کو ایک بار استعمال کریں گے تو یقیناً سب سے بہتر پائیں گے یقین جانے کہ باکل اطہار حقیقت ہو یا وجود ان تمام خیراتی کے تحت باکل کہے ہیں اور دراصل کوئی شائع نہیں ہے بلکہ فرانہ خلق خدا کی بہتری کے لیے اس کو معمولی مضافہ پر میرا ہے کہ وہ اس میں بہت قیمتی اجزاء رکھتے ہیں جو آپ کے جسم کی قیمتی فی شیشی تین روپے دو آنہ ہے ڈاک چربہ موافق بلیک جربہ

اگر خدا بخوے اس نامور دیکر جن کا اختلام جیسے موذی امراض میں مبتلا ہوں تو ظلاً رستمانہ کے بیرونی استعمال کے ساتھ ہماری مشہور و معروف و پرہیزجوئی سنت کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیکھ گزشتہ چالیس برس کے عرصہ میں ہزار ہا مریضوں کو اس نے نئی زندگی عطا کی ہے قیمتی فی ڈبیرہ محصول ڈاک موافق بلیک جربہ

۵۲۰ نمبر ۱۰

ادامه فی باب خاتم النبیین

حضرت ڈیٹی کشنر بہادر چھنگ نے اپنی حبیبیاں سے بے حد شکر و تحریک فرمایا  
مبارک و مرید کی صحبت کی پر

مبلغ یا پنچصد روپہ نقد العام عطا فرمایا

ہم گزشتہ ۳۴ سال سے ملک کی جو خدمت انجام دیہے ہیں وہ آپا پر روز روشن کی طرح عیاں ہے  
مستورات سبھی آپ کے گھر خازن اور بال بچوں کی خوشنوا قائم ہو۔ اگر آپ کی فریاد  
حیات کمزور نہیں ہے، رونی آگوس اور جوڑے مزاج کی برکت دھیان آپ کی خانی رات  
و دودھ سو دھالی سے بھی روزیے سے کم نہیں۔

کیا بھی آپ نے اس پر غور کیا ہے؟ ہمارا خیال ہے سرگز نہیں سیئہ ہم آچو  
ایک نقطہ میں بتائے دیتی ہیں

یہ دلیکوریائیلان الرحمہ یعنی سفیدیانی کا نا

جو عورت کا جو فی صحت فرہمور فی اور پیاری اداؤں کی جانی دشمن ہو۔ اور محبت جیسے  
 ہزار گھر کا نقشہ ملیٹ و پیسے پیش از پیش مگر  
 نامی دوانی اس مرض کا آخری سوفیہدی کا مایاب علاج ہر جس کا اثر تیسرے  
 ہی و ن سے ظاہر ہونے لگتا ہے۔

قیمت : - تین  
مرکب الکسیمر

قیمت :- تین روپے جو اکسین بوم کو کافی ہو۔ حصول ڈاک ۱۲ انکس جو بڑے خریدار ہوگا  
جو متواتر ۳۰ سال سے ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک آنچر ڈاک پر  
کے واسطے مقبول عام ہو۔ رصند، جالا، فدر، فارش، پھولا، ناخ، سرخی، پانی  
جانا کویت و توند وغیرہ امراض کے لیے اکسیر صحت ہو۔ قیمت ایک ٹولہ کی شیشی میں  
بن شیشی لہر حصول ڈاک ۱۲ انکس جو بڑے خریدار ہوگا۔  
نیچر کا راز :- فلڈائے طب حکیم ۲۴ نون حوض متاضی دھیلے











فاعدده ۱۰ بجمله قواعدها صحت قرصه بنجاب ششمه

[illegible]

وہاں یہاں تو مجھ کو یہاں لایا گیا اور آپ نے یہاں سے فرار کیا۔

حیات محمد کے جملہ رقص خواہ یاد دیگر اشخاص متعلقہ  
نارنج مقبرہ سر روڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

فرد ۲۹ و ۳۰ بودگی مهر مصاحبه بود و در ۳۱ و ۱ فروردین

خاندان اجمعه قاضی معصوم تحت قرعه نجات یافتند  
 خبر رسید که خبر بد او نشد و با جاناتی که در میان  
 و در میان سکنه قوم آباد سکنه علیای خود تحصیل و در اول

یہ ہے جو دفعہ، ایک مذکور ایک درخواست دیدی کہ  
اور یہ کہ بروئے نظام مذکور الود درخواست کی سائنس  
یہ یوم ۲۶ مقرر کیا۔ لہذا جانتے مذکور یہاں

کے جملہ قرض خواہ بادیوں کی شخصی متعلقہ تاریخ مقررہ ہونے پر  
کے سامنے اعلان پیش ہوں۔  
مورخہ 17/2/46

بورڈ کی ہر مصاحف کی بود و خرچہ سے صلح کو جو اوالہ

و سن قوم بر ناده سکنه میبک تحصیل و شغل گزرا نواله

یہ کہ جو روڈ نے مقام کو برقرار رکھا اور خواست کی ساعت سے  
 لیے یوم  $\frac{3}{8}$  28 مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور برکت کے  
 عازمین و عازمات کا کہنہ نہ بے اعتباری سے لکھ کر روڈ

پہرے کی نگرانی کے لیے ایک شخص کو روک دیا  
 کے سامنے اصرار پیش ہوں -  
 مورخہ 28/4/20  
 مصالحتی بورڈ کے رکن مسٹر کوہاوالہ  
 بورڈ کی مہر

تذکرہ

سوسال کی زندگی

این پهلوانی غم مسدود

پہلا پھول ہے - قیمت ۱۱

مسجد ناول

|             |  |
|-------------|--|
| شہر کے ناول |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| شہر کے ناول |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| لحم         |  |
| انتہ        |  |
| فیروز آباد  |  |
| نہایت ہو    |  |

قائمرہ اس کے بعد ستر چلے شہنشاہ  
لی شہنشاہ بی سینا سلی سلطانی سے ۵۴۰

مغنی علی طور  
برای اسرار  
تو جاری کتاب  
طریقه

فی سربایہ نہیں ہوا اور آپ کے روایا  
میں تو اس کتاب کو منکر گریٹھیں

و در استهلاک و زیاده

در ہمارے کہنے سے صرف ایک مرتبہ سوال  
کو تا ہی کے لیے ہے انتہا مفید اور

ہاگے تو عورت سے ہرگز نر مندہ  
کے انور برابر رہیگا کادٹ کے لئے

تہ اہلام کے لئے اکسیر ہے۔ اور  
نی کے لئے امجرب ہے۔ عورتوں اور

کے لیے۔  
دہلی

سید الشهدا علیه السلام



سالانہ THE PAISA AKHBAR  
URDU WEEKLY  
LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرحوم

۱۷ مارچ ۱۹۳۷ء

یہیں۔ امریکی فوج نے دوبارے سارے  
کر کے مزید ۲۴ دیہات پر قبضہ کر لیا ہے اور اتحادی  
فوج سارے میں داخل ہو چکی ہے۔  
دشمن کی ۲۳ تاریخ کی فوج کے کڑھتہ  
دوروز سے امریکی ایک ہتھ بڑا بڑی بیڑا لکھو  
پر گولہ باری کر رہا ہے۔  
ماسکو۔ گویاں کے راستہ پر روسی فوجیں  
زبردست حملہ کر رہی ہیں۔  
لندن۔ ہٹلر کے آبائی گاؤں پر جنسین پر  
پیلی باریم باری ہوئی ہے جگہ آگ لگ گئی۔  
تفصیل کا اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔  
ماسکو۔ تمام روسی مارشلوں کو ارد  
آف لینن کا اعزاز دیا گیا۔  
ماسکو۔ روسیوں نے اپنی تین کا جز  
کرک ختم کر لیا، چار ہزار جن مارے گئے۔  
ماسکو۔ جرمنوں کے زبردست جوابی حملہ  
سے تمام لینن کے جزیرہ نامیں روسی فوج کو  
کس قدر پس پا ہونا پڑا۔  
جن ملک شاہ جاپان کی قسمت کا فیصلہ  
اتحادی اقدام کا جنگی کمیشن کرے گا۔  
دشمن کی۔ امریکی ایدوروں نے جزیرہ  
۲۵ جاپانی جہاز ڈبو دی۔  
برٹن۔ جرمن نیوز آفیس کے مسٹر کا پنا  
ہے کہ جرمن فوجیں برٹن کے بیرونی مورچے  
خالی کر دیں گی۔ مشرقی برٹن میں بھی حالت  
ناگہم ہو چکی۔  
لندن۔ زانس میں فاسٹ ٹریک کا  
بانی ہوائی حادثہ میں ہلاک ہو گیا یہ شخص  
جرمنوں کا حامی تھا۔  
نیویارک۔ ڈیرہ کوڈرو بھی موجودہ جنگ  
میں ہلاک ہو چکے ہیں۔  
قاہرہ۔ مصر کی طرف سے بھی اعلان جنگ  
ہونے والا ہے۔ پارلیمنٹ کا خفیہ اجلاس بلایا  
گیا۔ نیوزی فوج کے مصر میں جرمنی اور جاپان  
کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔  
قاہرہ۔ پارلیمنٹ میں دوقراری نے اتفاق  
رائے سے اعلان جنگ کی مخالفت کی۔  
قاہرہ۔ صوفیہ اس سوشلزم پر بحث  
ہو رہی تھی تو وزیر اعظم احمد مراد کوئی جلائی  
جلائی گئی۔ جس سے وہ ہلاک ہوئے۔  
قاہرہ۔ احمد مراد کے ہلاک ہونے پر  
پیدا ہوئی تھی مگر روئے دیکھے گئے۔  
قاہرہ۔ پارلیمنٹ نے فوراً ہی اپنا اجلاس  
منسوی کر دیا۔ یہ خبر شہر میں فوراً ہی فساد کے  
پیشہ بطور حفظ مانتا ہے یہ لکھا گیا کہ کوئی  
فساد نہ ہوا۔  
قاہرہ۔ پارلیمنٹ کے سارے ممبروں کو  
ایک ہی دروازے سے نکلنا پڑا اور سبکی تھکی



# چولہا

## جلانا بھی ایک مرحلہ ہے

گو کہ اور کڑی یہ دو ایسے مسئلے ہیں جو ہر آدمی  
کیا ساتھ گئے ہوتے ہیں ان کا حاصل کرنا مشکل ہے  
اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی دشوار ہے  
لیکن ایک پیالی چائے بنانے کے لئے  
ایک کتلی پانی اُبلانے میں بہت ہی کم ایندھن کی  
ضرورت ہے۔ اور یہ عمدہ چائے کی پیالی  
خمس قدر تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ ایک زمانے کے ساتھ تسکین  
اور امن ہو جائے۔ آئندہ جب کبھی جنگ کے مشکل زمانے میں  
رہنا ہو تو مرت چائے کی ایک پیالی پیجیے  
اور دیکھئے کس قدر فرق ہوتا ہے۔

ہندوستانی چائے

انڈین ٹی مارکٹ ایس پیشن بورڈ نے شائع کیا

## ولس ہند سے خطا

(ادنیات ض الدین سمری دیو شاہ آبادی)

سلام اے جبر ہندو یورپ مارے شتم  
سناتن لوگ تو لے ایک بار سختوں کی پستی ہو  
جہاں انسانیت گئی پھری سو ذبح ہوئی ہو  
جہاں کا قید خانہ لٹیروں کو بھرتا جاتا ہو  
جہاں کے لٹیروں کا کام ہے باہر ملنے کا  
جہاں ہمدردی اور خوف خدا ہجوم میں داخل  
جہاں شرف کا صحبت جابلوں کی خوب چھائی ہو  
جہاں میں آج بدبختوں کا افسانہ سناتا ہوں  
ہمارے ملک میں پہلے بھی جہاں بارتھو  
انہیں جیتی ہوئی تلوار سے ڈرنا آتا تھا  
لیروں نے ہمارے خردی شان کو لوٹا  
مشاورے صفحہ سبستی سواب نام و نشان اٹکا  
بل کر نام اپنا گاہ یہ نازاں میں جاپاں پر  
ذرا کچھ دیر تک تو شعلہ خوں خام ہو جائے  
ادھر آگ ہاتھ سے جاپاں کا کر کے صفایا  
خیر ہے کہ برٹن کی جوابی بارش جانا  
سنا جاتا ہے یورپ دشمن منکوتان بھی ہو  
گر کچھ یقین ہے کہ بھی ہو نہیں سکتا  
یہیں رکھ مسلوں کی بھی دعائیں ساتھ تیں تیرے  
دل فیاض کی ٹوٹی صدائیں ساتھ ہیں تیرے

## دیوار قہقہہ

آدمیوں کے درمیان کلمہ ستر کر دیتا۔  
عورت اس کی خاص خصوصیت ہے  
خود انداز اس کے کیا تو کوئے اور ہرے پونہ  
سیکھ جاتے یا تم جب رہنا سیکھ جاتیں۔  
..... (۵) .....  
فصیح اور نادر اور کلام بہت مست و قاری ہو

AMRUTANJAN  
CHERRY BLOSSOM  
SKIN BALM FOR 40 YEARS

ایسی مذاق رکھنے والے کتب ہیں وراثت لائق حضرات ہماری عطریات اور روغنیات کو فائدہ اٹھائیں کہ اصغر علی محمد علی تاج عطریات



اوزنگ ز عیال مکی

اورنگ زیبؑ دارا کو دیکھا واپس آئے اورنگ زیب کو اب بھی موتیوں کا دارا عفر نقیر کے عالم  
ہوئے، لیکن ان کے سر پر غرور کا بھوت سوار تھا۔ انھوں نے اب بھی کوئی درخواست نہیں کی شہنشاہ  
نے ان کے سامنے ہی علماء سے فتویٰ لیا۔ کہ کسی سرزمین کی مستحق میں یا نہیں۔ اگر مستحق ہیں تو اس کے  
دارا نے علماء سے بھی کچھ نہ کہا سنا علماء نے متفقہ طور پر ان کے قتل کا فتویٰ دیا۔ چنانچہ ۲۱ ذی قعدہ  
۱۰۶۹ھ کو جہاں شہنشاہ نے روز دارا کو قتل کر دیا گیا۔ شہنشاہ سپہ فیکہ کو قتل نہیں کیا۔ حالانکہ وہ بھی بابا  
کے جرم میں یعنی بغاوت سرکشی میں برابر کے فریب تھے، بلکہ انھیں کو ایسا کے قلعہ میں قید کر دیا۔  
دارا کے قتل کا فتویٰ علماء نے بھی اس لیے دیا کہ ان کے عقائد درست نہ تھے، وہ ہرمز مکتبے  
ان کی کتابوں سے ان کی لامذہبیت کا ثبوت جیسا کیا گیا۔ اس طرح دارا شکوہ کے قتل سے شمالی سیدستان  
کے فتنہ و فساد کا وردہ منہ ہو گیا۔

چھیا لیسوان باب  
شجرع کا قرار

درویشی نے سلسلہ داستان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ نازی بھی المین اور رنگ زیب عالم  
نے جلوں کے پہلے ہی سماں رعایا کی بیہودگی کی خاطر بیت سے محصولات معاف کر دیئے۔ ایکب حصول  
راہ واری لیا جاتا تھا یہ محصول سرحدوں پر ایک تو مالک غیر سے آئے واؤں سے لیا جاتا تھا دوسرے  
ان مقامات پر لیا جاتا تھا۔ جہاں تین صوبوں کی سرحدیں ملتی ہیں۔ یہ راہداری سرحد رکھنا تھا۔ اس سے  
لاکھوں روپے کی آمدنی ہوتی تھی۔ لیکن رعیت کو یہ نقصان پہنچتا تھا کہ غیر مالک سے تاجر نہیں آتے تھے۔  
ایکب صوبہ سے دوسرے صوبہ میں تاجروں اور دوسرے لوگوں کو آئے جانے میں تکلیف ہوتی تھی  
اس لئے ٹیکس دی بادشاہ نے تجارت کو ترقی دینے اور لوگوں کو آمد و رفت کی سہولتیں پہنچانے  
کے لئے یہ محصول معاف کر دیا۔ اس سے رعایا بہت خوش ہوئی۔  
باترہی جسے محصول تہہ بازار کہا جاتا تھا (جو کہ بھی معنی اس دروش زمانہ میں ہندوؤں کے  
برطانیہ کے زیر سایہ عام روپ وصول کیا جاتا ہے) (آئندہ)

سے یورپین مورخ جن کی سلواہات محروم ہوتی ہیں اور جزائر تھیب سہا بن اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عجیب و غریب بے سرو پا بتائیں لکھا کرتے ہیں چنانچہ انھوں نے اس بڑے بڑے دانشور کو دانا کی ہر ذریعہ اور عالم گیری کی زیادتی پر محمول کیا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ جانی خاں نے لکھا ہے ”اور دیگر کو قاتل بوجہ حکم ورے تحقیق باقی اس فساد پر راجعت شہر گردیدہ ہوئی“ اور دوسرے روز بوجہ حکم حبیب کو قاتل سے اسل فساد کے متعلق تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ حبیب خاں نے نہ میں یہ فساد سر کیا ہوا۔

۱۹۳۳ء میں لکھے ہیں۔  
 اورنگ زیب و نیرارسلان تھے انھوں نے تحولاتِ برادری جیسی عس و مبارزہ وصولی  
 قرضہ کے ابواب اور دیگر قسم کے محاصل عانت کر دیے۔ صرف جزیہ لگا جس سے بعض جاہلوں کو  
 پیدا ہوئی اورنگ زیب نے قسط کے اندر اس بھی مفید تجارتیں اپنے پرے سے منظم شاہ کی  
 شاہ کی ایک سند دیا جس کی ٹکڑی سے کی۔

انھوں نے اپنے قلم میں نر سائے موقوف کردی زراعت کی ترقی میں مختلف تھاہیں کیے  
کالچ اور اسکول قائم کیے۔ نر سائے اور بل تعمیر کرائے وہ دربار عام میں مقدمات خود فیصل کرتے  
رہ بہ نسبت شان و شوکت کے شہنشاہ تھے۔  
ایک انگریز شاعر ڈرائڈن نے ایک ناول لکھا تھا اس میں اورنگ زیب کو یہ دیا جاتا ہے  
جی کہ انہوں نے ہیر و شہر ہر گئے تھے۔

تو يك بائي برادر مد ار از كس باك  
 ز نند جامه ناپاك گاز دران بسنگ  
 قلمبر الوم (۸۶)

هفت و این بیست و یک سال

مجازی پریس بیرون سوری کمیٹی لاہور میں صحیح پکرمیاں عبدالمجید پرنٹر پبلیشر کے دفتر پریس اخبار لاہور سے شائع کیا

|      |           |     |
|------|-----------|-----|
| نمبر | کار تاریخ | جلد |
| ۵۹   | ۵۳        | ۵۹  |

زمینداره لیک کاخنده

اس وقت عام شہادت ہے کہ زیدارہ گب دراصل کل انڈیا گب کوڑک بیچانے کی مکت علی ہے  
اس میں جو چرہ وصول کیا گیا ہے۔ وہ جبرائیل دوسے لیا گیا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر مولانا نے ان کے  
ایوان میں صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ یہاں کوڑکوں کو وصول کیا گیا ہے۔ جو نہیں دیکھتے۔ کہ شہادت ان کو کوئی  
اہل نہیں دی گئی۔ مغرب زراعت پیشہ کو کوڑکوں کو وصول کیا گیا ہے۔ اور نو جا رہا ہے۔ وہ کارداروں  
پرختیاں ہو رہی ہیں۔ فنانس فخر خود ایک تقریر میں تسلیم کر کے ہیں کہ اگر میں کوڑکا دارم تو سبھی کام جاری  
ڈرکھ سکتا۔ یہ وہ موقع تھا کہ جب ان ہمارا عالم الدین نے پوچھا کہ وہ پھر ان نچوں پر کیوں ہیں تو اے غفیر  
علی بولی اے کہ غیب جاؤں دے کہ شہادت ہو رہا ہے۔

تمام لوگ بازاروں میں بائیں کرتے سنے جاتے ہیں۔ کمزیر اندازہ لگایا کہ بائیں وزیر اعظم جو اس کا مقصد  
 تھا اور یہ مسلم لگایا کی مخالفت ہو۔ اور اس کی وجہ وزیر اعظم کی مسلم لگایا سے بی بی بی سی پر یہ کہہ گیا تھا  
 وقت سے اور بھی زیادہ ہو گئی ہیں جب سے یہ کارنامے سے پہلے کے اجلاس میں راجہ حنیف علی نے ان  
 اضلاع کے نام دریافت کیے کہ جہاں جہاں وزیر اعظم کی مسکن گاہیں تھیں۔ یہ کہہ کر وزیر اعظم  
 تشریف لے گئے اور یہ بھی دریافت کیا کہ ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے نام اور قومیت بتائی جائے  
 اور یہ بھی پوچھا کہ ان جلسوں میں سے کتنی ہیں ڈپٹی کمشنروں نے شرکت کی اور کتنوں میں زمیندار  
 لگایا کے بڑے وزیر اعظم کو فضیلیاں پیش کی گئیں اور کتنوں نے ان کو بائیں دیو۔ چونکہ وزیر اعظم نے  
 ان سوالات کا جواب نہ دیا اس پر عام لوگ نتیجہ نکالتے ہیں کہ وزیر اعظم صرف انھیں اضلاع میں  
 گئے جہاں سندھوستانی ڈپٹی کمشنر تھے اور وہاں انہیں گئے جہاں انگریز ڈپٹی کمشنر تھے تاکہ زمیندار  
 لگایا کا پول ظاہر نہ ہو۔ جب لوگ سنے ہیں کہ مرکارا ایلیکٹروں نے یہاں تک ظلم کیا کہ جب غریب  
 زمیندار یا مرکارا ایلیکٹروں نے ان سے توجہ نہیں دی زمیندار لگایا کے لیے حذر نہ دیا ان کا مالہ جمع کرنے

سے انکار کیا۔ اور جب تک فیض دے بغیر غیب کو سرکاری مطالبہ کی خدمت سے بری المذاہب نے دیا۔ اور کہیں کہیں کفش کاری سے بھی کام لیا۔ نوحہ یہ سمجھیں ہیں کہ یہ ظلم و ستم کلب کے دشمنوں اور زمیندارہ کلب کے نابینوں کی شہ سے ہو رہا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے کبھی برا نہیں ہوتا آخر ظلم ستم کبھی رنگ لائے گا۔ یہ کارروائی جمہوریت اور جمہوریت کی بیخ کنی کر رہی ہے۔

ڈاکٹر نازنگ حبیبی جلیل القدر اساتذہ اور بہت سے دہ مغزا صحابہ کے دل میں درد و غلط بیانی نہیں کر سکتے۔ انھوں نے اچھی طرح جھان بنی کر دیکھی۔ تب ہی انھوں نے اس ظلم کا اعلان کیا ہے۔

اگر یہ صورت لوگ پورے تجاہد اور داسرے سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ تجاہل ہوں گے کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے جس کے ارکین دوسرے صوبوں کے جہان باقی کو رشتہ ہوں جو برقی تحقیقات اعلیٰ آتشکار کر دیں۔ اور اتنا اقتدار تحقیقات اس چہرہ دستی کو نابینوں اور شہرہ دینے والوں کو معطل کر دیا جائے۔ اور اگر ثابت ہو جائے کہ زمیندارہ کلب کا جہد ظلم و ستم کا خزانہ ہو تو اس کو وارنڈہ بس شعلہ کر دیا جائے۔

اسمبلی ہال کو سامنے مغرز گھرانوں  
کی خواتین کا مظاہرہ؟

کیا یہ منظر ہر ڈاکٹر مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی کے  
سلسلہ میں تھا۔

محرز کھڑوں کی تعلیم یافتہ خواتین جنھوں  
نے برٹے اور سے ہوتے تھے چڑیا بھر اور بال  
روٹکے و دسبانی قدیم میں جو ہیں اور رابع کرتی  
ہوئی اسمبلی بال کے سامنے جا بیٹھیں۔ انھوں نے  
صریح برٹے اور کاغذ کے ماٹو اٹھاتے ہوئے تھے۔  
جن پر کلمہ شریف لکھا ہوا تھا، اس کے علاوہ ڈاکٹر  
مس خدیجہ بیچم زندہ باد، زینب السار و الکریس  
خدیجہ بیچم زندہ باد، خورشواں شہدہ سنان، ڈاکٹر  
مس خدیجہ بیچم زندہ باد، اسمبلی کے ممبر جی اور انصاف  
کاسا سٹوڈین، جی بی اور انصاف کا دیو اکر کاڈ  
یا بخسور و پیہ تنخواہ لینے والی کو سائنٹ سور و پیہ  
تنخواہ لینے والی پر لڑتے دیا انصاف کا کھونٹ

» وزارت تعلیم فرقہ فساد اشتعال ایزلی کی نذر  
دار ہے » اس بیان میں جہدہ کو لائق نہیں حکومت  
کو جہدہ » خا سب خدا کے تھے دین  
خواتین کا یہ جلوس اہل بال سے سنا سن کر  
کے گمارے پر ٹک گیا اور کوئی انھیں منٹ تک  
خاوش کھڑا یا، اس کے دل پولیس کا ایک ہنسنہ  
انھیں منتشر کرنے کے لئے دبا آیا، ایگر اہل  
نے جس کی نسبت کہا تھا جو اس کا خلقی غصہ  
پولیس سے جوان خواتین کو گرفتاری کی دھمکی دی  
اور جذباتی انھیں بیے دو اور پولیس افسروں نے  
آگے بڑھ کر انھیں منتشر ہونے کو کہا کر وہ کچھ  
اور کے جل گئیں اور جب پولیس نے اس سٹرک  
بلا، تو ایک ایک کے مرکز پر پولیس بعض عمر  
رسیدہ خواتین سے جوڑے گھرانوں کی معلوم ہوتی  
انھیں آگے بڑھ کر کہا کہ رانا پولیس بھیجے تاکہ یہی  
گرفتار کرے ایک پولیس نے بے منت سماجتی  
انھیں سمجھایا اور وعدہ کیا کہ اس کے ماؤں کو واپس  
کردے جائیں گے۔

حب سے تقرر ہوا ہے جو انکس خوش خو  
وزارت قلم نے ہر کام کی سے سمجھنے میں نہیں  
آتی کوئی مفتہ ایسا نہیں گذرنا کسی کسی نہیں  
اس تقرر کی نسبت انہار دست اور قوت نہیں کیا  
کیا مسلمان بیدار کی نافرمانی و موہنے کے کوئی  
انہار دھاتی نہیں دیتے کیا حکومت اس معاملہ نظر  
نہا کرے کسی طرح اس کو بھی کھلیا نہیں سکتی۔

پنجاب اسمبلی کی تحیم مارچ

کی  
راجہ غفصہ علی بابا حکومت کو معلوم ہو کر مبارک  
افتخار الدین رہا ہو سکے۔ ۹

دُزیرا عظم نہیں سلالت کی وجہ سے پر دل  
پر رہا کیا گیا ہے۔  
جو دہریہ محسن کیا حکومت کو اس کا علم ہو  
کو مسٹر دیندہ جو گیا کو مسٹر چوہدری لاکھ پل سوان  
کی جلتے سکونت پر پہنچا تا ۱۹۹۱  
دُزیرا عظم انریل فیکر کو معلوم ہو کہ ان سوالات  
کا تعلق حکومت سے ہے۔ اس احوال میں ایسے  
سوال پڑھئے کہ کیا فائدہ ۹  
جو دہریہ محسن کیا۔ کہا باوجود تاجاب یہی ہے کہ  
دلی میں ۹

وزیر اعظم پروان غزنوی جو  
راجہ غزنوی علی کون کون سے اضلاع میں  
وزیر اعظم می ۱۹۴۷ء سے ۲۵ نومبر ۱۹۴۷ء تک  
وزیر اعظم شریف نے کون؟  
پارکینڈی سکریٹری ان مجلسوں کی روداد

[illegible]

راجہ غفنف علی اخباروں میں ڈیڑھ لکھ روپوں  
 کے نام اور ان کی ذات تو درج نہیں ہوئی۔  
 وزیر اعظم آپ سول لسٹ میں دیکھ سکتے ہیں  
 راجہ غفنف علی۔ یہاں سول لسٹ عام دستاویز  
 سے ۶۔

وزیر اعظم ہاں اور اسمبلی کی لائبریری میں  
موجود ہے۔  
جو دہری محمد حسن - لائبریری میں سولہ  
موجود نہیں ہے۔  
راجہ حفصہ علی شاہ کی کشتہ نامہ کے تمام صفحہ  
مستثنیٰ تھے۔ دیکھو اثریت پھنڈہ نہ کرو۔ اور پانچویں  
طریق کار لکھو نہ رکھو۔ سید صاحب یہ ثابت ہی  
اہم ماہی ہے۔ ان لوگوں کے طرز علی کوئی لائبریری  
رہی ہے۔ اور ڈیوڈ کرنی مذاقی بن کر دے جانے کی  
میں یہ سوال تو بالکل صحیح ہے۔ جو کہ مفاد  
عامہ کے پیش نظر انکو مکنت جواب دینا پسند  
دکرے تو کوئی عیب نہیں۔

دزیر اعظم ہم تم سے سوالوں کا جواب نہیں دیا کرتے مگر اس سوال کا جواب دیکر آپ کو شک ہو سکتا ہے۔

راجہ غضنفر علی۔ سپیکر صاحب میں آپ کا











...







جلد ۵۹  
 نمبر ۱۲  
 فی ہر ہفتہ  
 THE  
 PAISAAKHBAR  
 URDU WEEKLY  
 LAHORE  
 ایڈیٹر سید علی محمد  
 لاہور  
 یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مراد آباد  
 ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء

ولپوار قبیلہ

مہربانی نے جواب دیا: خود ہی بہتر ہو گا کہ  
 میں دوا ایسے جو غلے خرید کر سارا جیندہ منجھا لیا کر  
 دے۔  
 (قیدی سے) تمہارے بیٹھے کیا ہو۔  
 قیدی پر ایشیہ نوکر نے ہاتھ مارا۔  
 غم کھم کھم کر رہا ہے۔  
 قیدی کا میں آپ اسو منسلین اور افسران میں  
 ذکر رکھتا ہوں۔



فوجانِ عورت (انچہ پڑے) کیا آپ اس قسم  
 کا انتظام نہیں کر سکتے تھے کہ آپ کو اخباریں بھیج  
 رہا ہو۔ وہ کچھ بد وطنی جو اسے بات یہ ہو کہ ہمارا  
 یار دین اسے بڑھا کر بیٹا کر اور حبِ تباہ وہ چھپتا  
 رہتا کہ وہ ہماری نوری چھوڑ کر کہیں نہ جائیگی۔

ایک صاحب جو تھیں کی چھٹی قطار میں بیٹھے  
 تھے اس نے اس کے واسطے آدمی کو لے کر کہا کہ یہ تو  
 اپنی بیوی کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی کوئی اتار لے جس  
 یقین دلانا جو کہ مجھے سید کا کچھ حصہ بھی نظر نہیں  
 آتا۔

دوسرا شخص جناب محمد آپ کی درخواست  
 منظور کرنے میں کچھ تردد تھا لیکن وقت یہ ہو کہ ہوشیار  
 سے باہر رہتے ہیں اور اسے ہی مات گھر والیں پہنچ جا  
 یا ہے۔ اس نے آپ کی درخواست منظور کرنا  
 ناممکن ہو۔

پہلا شخص کہنے لگی نہیں سمجھ سکتا کہ اس سوال  
 کا کوئی سو کوئی نقلی ہو۔

چاراب کتاباں یہ ہو کہ جس کاڑی پر پہلے  
 سوار ہوتا ہو۔ وہ کہیں ختم ہونے کے ۲۰ منٹ بعد  
 روانہ ہوجاتی ہو۔ اور اس کو کوئی کے لگائے کے کیچر  
 کہ انکم نصف گھنٹہ دلا کر ہو۔

ایک ویبائی کسیرہ بازار میں جو بٹھا فریڈنا  
 جا تھا تھا۔ ایک دوکان دار نے اسے خریدنا تو  
 اختیار انصاف اندر میں نہ کر رہا کر گیا۔

بلا ۱۵۵۵

(۲) مؤتمره: یہ لودھیانوں

فلک پر ہلکے ہلکے جھبملاتا  
شہری دنیا سوسم نا آشنا ہیں  
گمراہے چاند ایہ ہم کو یقین ہے  
ترے پیکر میں آپ سے ہو گئی  
وہاں مستی بھی ہشیاری بھی ہو گئی  
وہاں مجبور بھی ہوگا زمانہ  
مگر مزدور سے نفرت نہ ہوگی  
غریبی باعثِ ذلت نہ ہوگی

انکاتے بھایا قوتی

کسیر گسٹوری وغیرہ پیش قیمت جڑی بوٹیوں  
سے تیار کی ہوئی یہ یا کوئی نئی کا تیلان کوڑی  
سلام فرمادے، سرعت انزال وغیرہ کو دور کر کے  
روجمر مردی کو بڑبائی ہیں دل و دماغ کو طاقت  
بخشی ہیں۔ اور اس سب کا بڑھاکہ کھوتے ہوئے  
حباب اور بخشتی ہوئی جانی کا سبھا لطف حاصل  
کیں قیمت۔ ۳۰ کوئی یا شیشی دس روپیہ  
وقت شیشی یا بخردے ص ۷  
انکے بھائی

سکرت جماع یا مشمت زنی کے سبب سے  
سے تناسل میں آتی ہوئی کچی، الماری، جی و  
نئی وغیرہ کو ناپسند کر کے کدور روگن میں ناپسند  
اکر کے ازمر وادائی بھجنے والا جواب طلاق  
ت ایک تولیہ شیشی بندہ روپیہ نصف  
سارے سات روپیہ۔

کون منجری فارسی جانگر  
بوراجینٹ۔ شکر کدیکل ہال، نامست درو

کی اور اب شہر کے مصافات میں اور پورے  
سینٹین اور قلعہ کے درمیان بیچ مکے میں مارشلے  
کی باری برائی ہو رہی ہے جو شہر کے مشرقی  
سرے پر ہے۔

نئی تانی امریکہ کے فوڈاک سیلاب سے  
سیکڑوں جنگی کارخانہ پیدا ہوئے ہیں ہزار ہا خانہ  
کو رقبہ سیلاب سے نکال دیا گیا۔

میں امریکہ کے دو مشہور ترین جنگی  
افسر سرجن زلانی، اے اے داسی سرجن زلانی اور ام  
ڈوڈو زغائب ہیں۔ یعنی کیا جاتا ہے کہ ہر دو  
فضائی افسر فضائی حادثہ میں مار گئے ہیں۔  
دابل آسٹریلیا ایر فورس کے دیگر آزاد بھی  
مفقود ناجائز ہیں ان کے بارے میں یقین ہے  
کیا جاتا ہے کہ وہ مار گئے۔

لندن رائل لیڈ کا میدان دو حصوں  
میں کٹ گیا ہے جزائر آئن ہارو بال بال کچے  
ہر تین۔ مین روسیوں کو روکنے کے لیے  
سرورھی باری لگا کر تازہ دم فوجیں لارے  
ہیں۔

برٹن مشرقی اور مغربی محاذ کی برٹن فوج  
کو نہر ملی کہیں مہیا کر دی گئی۔

لندن امریکی فوج سے سیگنڈ لائن کو  
توڑ دیا۔

لندن سسر ڈی دیرائے امریکن میں نازی  
اخبار بند کرنے سے انکار کر دیا۔

نیویارک کمانڈر ہارن اور اس کے  
ساتھی بحرالکاہل میں لاپتہ ہو گئے ہیں حال  
کیا جاتا ہو۔ کہ ان کے ہوائی جہاز کو عاصیہ  
ابا ہے۔

لندن لندن مندر گاہ میں آٹھ ہزار  
مزدوروں سے ہڑتال کو دیا ہے انجمن سیلابی  
پر کنٹرول کرنے کو فوجیں جمع دیا گئی ہیں۔  
ماسکو بالک تھا نہ پوری فوجوں نے  
دو ہزار فوج کو لیے۔

پیرس شہر کے اندر کو مار دوسے  
کارخانہ میں آگ لگ گئی ۳۲۰ اشخاص ہلاک  
اور ۸۰۰ ہری طرح مجروح ہوئے ہلاک شدہ  
میں جیورین میں بہت سا حصہ عورتوں کا ہو۔  
لندن آئی دو جہاز کے دو تہائی حصہ  
امریکی فوج کا قبضہ ہو گیا۔ امریکن فوج نے  
جزیرہ لیٹن پر بھی قبضہ کر لیا ہو۔

لندن کنیڈین فوج اور امریکی فوجیں  
میں موت دس میل کا فاصلہ رہ گیا کئی آہستہ  
پراحتی وریں کا قبضہ ہو گیا۔

لندن جنوبی انگلستان میں جرمن دغا  
بوں کے دہ بارہ غریب ہوئے چند آئی مکا  
اور چند مجروح ہوئے۔

لندن دریائے برکلی مقامات سے غرق  
کر دیا۔

زبردست ترین حکم شروع کر دیا۔  
لنڈ برلن میں پہلے جا رہا تھا کہ  
۱۵ سال کی عمر کے ایک بھی فوج میں بھرتی ہو جائیں  
نیویارک جاپان قیمتی معافی دے گا۔  
سے کنوا ہے۔  
لنڈ جلد ہی برلن پہنچا۔ ۲۴ سال کو پہنچا  
برلن میں انگریزی زبان کو سیکھنا بارہ سال کی  
تقریباً مشق کی مگر انھیں لڑنے کے ماتحت کسی  
دلت میں رہی ہے۔  
لنڈ اتحادی فوجوں نے سکی کی تیزی کے  
ساتھ بلا حثیت دریا سے دان چھو کر لیا۔  
قاہرہ اعلان جنگ کے متعلق دیکھ رہے  
میں سفر پر فلاح ہے ایک وزیر کینیڈا کے  
اجلاس میں خرابیاں نہیں ہوا۔  
لنڈ وینٹل کے علاقے ہیں جرمن فوج  
سخت مقابلہ کر رہی ہے جرمنوں کو کون کی سرور  
کی بستیوں سے بھی نکال دیا گیا۔  
قاہرہ سلطان ابن سعود نے اعلان جنگ  
کرنے سے انکار کر دیا۔  
ماسکو روسی فوج کمرین کی برونی بستیوں  
میں داخل ہوئی ایک کے کا زبردست فوجوں  
سے زبردست حملے کئے۔  
سٹاک ہالم نامہ نگاروں سے برلن سے  
والیں اگر کیا کہ ہے کہ جرمن بھی چار مہینے تک  
پوتا ہو گا جرمنی میں سب لڑائی کی حالت خواب ہے  
نیٹس اور پھول کاٹا و فرہ بھی جرمنی میں نہیں کہ  
فوج کی ضرورت پوری کر سکے۔  
لنڈ ڈیوڈ ریڈ کے فوجی سفر سے لکھا کہ  
کہ اتحادی فوج بہت جلد جاپان پر حملہ کرے گی  
سمندر ساحل اور خشکی کے علاقوں میں قیامت  
خیز لڑائی اب شروع ہوئی ہے۔  
قاہرہ شام کو سان فرانسسکو کانفرنس  
میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔  
سٹاک ہالم جرمنی کو رینڈ برلن سے  
برخاستہ روں میں علی گئی کو نیسلر کے سو کوئی وزیر  
برلن میں مقیم نہیں ہے۔  
قاہرہ عبدالحمید بدی پاشا کو وزیر قاضی  
مقرر کیا گیا ہے۔  
کانٹری۔ اتحادی فوج ہائے ہیں داخل  
ہو گئی جہاں فوج نے لاشوں کے لیے شہر پر قبضہ  
کر لیا ہے۔  
ماسکو داخل زبردستی فوج دریا سے  
اودر کے مشرقی اتر تک پہنچ چکی ہے۔ جو کسٹین  
سے حوث جاپان کے فاصلہ پر ہے گویا جرمنوں  
کو دریا سے اودر کے کنارے پر بالکل صاف کر دیا  
گیا ہے۔  
لنڈ ۹ مارچ کو چودھویں فوج کے  
دستے سے ہائے کے باغ دونوں مرکز اور مشرقی

علمی مذاق رکھنے والی کتب میں ورزشائقین حضرات ہماری عطریات اور روغنیات سے فائدہ اٹھائیں کہ صغریٰ علی محمد علی جو عطر خانہ











اسلامی کرماتین کی چیزنا بہت ہی اوری بالکل نیا باب ہو رہی ہیں اس واسطے امت وھار پور کی مکتبہ سونا  
کی ادویات پر اور امت وھار کھات پر ہم کی ادویہ اور عام ادویات پر ہم کی ادویہ زائد مہنگا کی خراج لیا جا رہا ہے اور یہ پور

فوطیہ: — تمہیں اصل درجہ اپنی ان سے نفرت کا باعث بنی۔ وہی اپنی کا خیر خواہ تھا۔ وہی کہہ

کوئی مرضی امراض مخصوص مردمان کے واسطے یہ منظر اکسیر کا کل کل بننا چاہیے کہ ہر قسم کی صورتیں

کی خاطر و سبکی؟

طلوع عدا ہیں ایک دوسرے پر مبنی۔  
یہ علامتیں کرنا اگر کسی واسطے ایک بنانا نہ کرنا چاہیے۔  
طلوع و غروب جیڑو اور قطعی قیامت کی علامتیں ہوں۔  
اس کے استقامت اور قیامت و استقامت اور غروب کی علامتیں ہوں۔

۵۷ حضرت مولانا محمد علی صاحب دہلوی نے دوسری میں لکھا یا یا دہلی میں جہتہ دو  
اسمیکر خیرہ زیواریں لکھے گئے تو سال بھر طاقت قائم رہی اگر خجیت ام فہرک  
یا خیرہ سات فہرک دودھ سیر افکار ہے

طلحہ کی قیمت دس لاکھ ایک روپیہ عمر  
سمندر کے دماغ میں طوفان پیدا ہو گیا اور وہاں سے ایک لاکھ تھوڑے  
طلحہ آگیا تو قیمت بیسی روپیہ کے نصف ایک روپیہ عمر

دربار عظمیٰ  
مسک و دانی بالکل بهیرو دنگے سو جا رانا کاک انتر مہاراجو قیمت ۴۱۱ روپے

۲۲ - ظاهر و باطنی کتاب تمام فرجه ها که در دو کبریا که در ازای او بی ۵۵ -  
ظواهر و قیمتی در پیشی دارد و در علم

۹۴  
۱۰۰  
۱۰۵  
۱۱۰  
۱۱۵  
۱۲۰  
۱۲۵  
۱۳۰  
۱۳۵  
۱۴۰  
۱۴۵  
۱۵۰  
۱۵۵  
۱۶۰  
۱۶۵  
۱۷۰  
۱۷۵  
۱۸۰  
۱۸۵  
۱۹۰  
۱۹۵  
۲۰۰  
۲۰۵  
۲۱۰  
۲۱۵  
۲۲۰  
۲۲۵  
۲۳۰  
۲۳۵  
۲۴۰  
۲۴۵  
۲۵۰  
۲۵۵  
۲۶۰  
۲۶۵  
۲۷۰  
۲۷۵  
۲۸۰  
۲۸۵  
۲۹۰  
۲۹۵  
۳۰۰  
۳۰۵  
۳۱۰  
۳۱۵  
۳۲۰  
۳۲۵  
۳۳۰  
۳۳۵  
۳۴۰  
۳۴۵  
۳۵۰  
۳۵۵  
۳۶۰  
۳۶۵  
۳۷۰  
۳۷۵  
۳۸۰  
۳۸۵  
۳۹۰  
۳۹۵  
۴۰۰  
۴۰۵  
۴۱۰  
۴۱۵  
۴۲۰  
۴۲۵  
۴۳۰  
۴۳۵  
۴۴۰  
۴۴۵  
۴۵۰  
۴۵۵  
۴۶۰  
۴۶۵  
۴۷۰  
۴۷۵  
۴۸۰  
۴۸۵  
۴۹۰  
۴۹۵  
۵۰۰  
۵۰۵  
۵۱۰  
۵۱۵  
۵۲۰  
۵۲۵  
۵۳۰  
۵۳۵  
۵۴۰  
۵۴۵  
۵۵۰  
۵۵۵  
۵۶۰  
۵۶۵  
۵۷۰  
۵۷۵  
۵۸۰  
۵۸۵  
۵۹۰  
۵۹۵  
۶۰۰  
۶۰۵  
۶۱۰  
۶۱۵  
۶۲۰  
۶۲۵  
۶۳۰  
۶۳۵  
۶۴۰  
۶۴۵  
۶۵۰  
۶۵۵  
۶۶۰  
۶۶۵  
۶۷۰  
۶۷۵  
۶۸۰  
۶۸۵  
۶۹۰  
۶۹۵  
۷۰۰  
۷۰۵  
۷۱۰  
۷۱۵  
۷۲۰  
۷۲۵  
۷۳۰  
۷۳۵  
۷۴۰  
۷۴۵  
۷۵۰  
۷۵۵  
۷۶۰  
۷۶۵  
۷۷۰  
۷۷۵  
۷۸۰  
۷۸۵  
۷۹۰  
۷۹۵  
۸۰۰  
۸۰۵  
۸۱۰  
۸۱۵  
۸۲۰  
۸۲۵  
۸۳۰  
۸۳۵  
۸۴۰  
۸۴۵  
۸۵۰  
۸۵۵  
۸۶۰  
۸۶۵  
۸۷۰  
۸۷۵  
۸۸۰  
۸۸۵  
۸۹۰  
۸۹۵  
۹۰۰  
۹۰۵  
۹۱۰  
۹۱۵  
۹۲۰  
۹۲۵  
۹۳۰  
۹۳۵  
۹۴۰  
۹۴۵  
۹۵۰  
۹۵۵  
۹۶۰  
۹۶۵  
۹۷۰  
۹۷۵  
۹۸۰  
۹۸۵  
۹۹۰  
۹۹۵  
۱۰۰۰

ادویه امراض بحورات و بچگان

۴۰  
لے کر وہاں پہنچے۔ ان کے پاس ایک لڑکا تھا جس کا نام بھی  
ابو اسحاق تھا۔ یہ لڑکا بھی اسی طرح کی صورت والا تھا۔

تقدیر کیا۔ جنہیں عام سطحیات کو دور کرنا پڑا۔ اور اساتذہ کو بہتر طور پر دیکھ کر ان کے اچھے اچھے کھاتے، درس، پڑھائی، محنت، دیکھ کر درگزر دل کرنا اور ان کو دلچسپی دینا کی کوشش۔

برہنہ کر کے قابل اولاد بننا جو عورت اس کو کہتے ہیں بھروسہ و قائل اولاد دہنی کر کے  
کوہشہ، کستھال کی جائے جن کو وہ اولاد میں کوہشہ کہتے ہیں۔ ادیشہ، عرفانی نام رہے۔  
قیمت الی ایک روپیہ ہر

امراض مخصوصه مردمان سین بزرگ فی الحال

کیو اسطے طلاؤں کی بھی ضرورت ہو سکتی ہے

طلاح آپ کو تاریخ میں نصف قیمت پر دیا ہے یا نہیں ؟

**طالع** و **ع** محبونی کو طالع ابرار کے آئینہ آئینہ فائزہ و قیام ہے۔ قیمت ۴ دھلام ایکس

خط اولیٰ -  
خط اولیٰ (طال المہر)

[illegible]

۵۰ **حلال و حرام** — چارو میوه نوزاد ایک ڈرام ایک روپیہ

طالب علم اور ان کے (نصف دوسری پیمائش) کے لئے

بزرگوار است که این کتاب به این زبان

و در این کتاب است و در این کتاب است

خبردار اس کام آیتین فہم

خطوں میں اس اور اس سے بڑی ہے :- اس کا قصہ یہ ہے :-

1801



آپ کو متنبہ کیا جا رہا ہے







من کا مطلب ہے ہرگز سارے جاپان میں اسلحہ  
نہ ملے گا۔

قانونی طور پر ہونے کے دوران قانون کو  
بہرہ بردی کے لئے جہاں پر لٹکا دیا۔

اس کے بعد وہیں کو فرما دیا گیا کہ جہاں پر  
ماہی میں بھر لٹا کر حکومت کی تعلیم

ہو رہی ہے۔

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
اور وہیں کے جہاں پر ہرگز نہ ملے گا  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر



جنگ کا وجہ سے ریل گاڑی کی تنہا فلت ہو گئی ہے کہ سفر ہائے  
شوق اور خوشی کے ایک سویت کا باعث ہو گیا ہے کہ ایہ لڑائی  
کے قبل زمانہ سے ہوا گیا ہے۔ ٹکٹ گھر پر یہ نام اور خاص کر گاڑی  
کے ڈبے لوگوں سے کچھ کچھ جبر سے ہوتے ہیں اور تکلیف دہ ہوتے ہیں  
اور سفر میں کھانے پینے کی چیزیں بھی دینی دشوار ہو گئی ہیں۔

پتا تو یہ ہے کہ بلا ہر سفر کرنا ایک بے وقوفی میں شمار ہے۔  
لیکن وہ لوگ جنہیں سفر کا فائدہ دے دے وہ ہر شیشی پر ایک دیکھ  
نظارہ دیتے ہیں۔ اور وہ چاہے مالا ہوتا ہے پہلے کر نہیں ٹھہرتے  
اور مردوں میں جسم کو گرم کرتا ہے۔ ہر شیشی میں مٹی ہے اور کھیت  
مٹی ہے۔ جب بھی آپ کو آرام حاصل نہ ہو اور آپ ریل پر تھکے اور پریشان  
ہوں یا کہیں بھی ہوں تو چاہے آپ کو سناو  
کر گئی۔ اور جو شش و لاسے گی۔

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

پیشہ و کار

THE PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم شرم

۳۰ مارچ ۱۹۳۲ء

### خبریات طالب

(ایضاً طالب صاحب کا علیتی)  
محبت آگ بن مانی ہے سینہ میں نہاں ہو کر  
مناقیں ملا دیتی ہیں دل چنگا ریاں ہو کر

اُدھر بھی تم اُدھر بھی تم یہاں بھی تم وہاں بھی تم  
یہ تم نے کیا قیامت کی نکابوں سے نہاں ہو کر  
اب بھی داستان ہجر چپکے سے سننا ہی دی

سکون شام غم بن کر ستاروں کی زبان ہو کر  
سحر ہونے سے پہلے ہی گلابی ہو گئے  
شفیق بھولی جاری داستان خوشچکاں ہو کر

لقوش آرزو دھڑ دھڑ کے اچھے خون ہونے کو  
بساط کھنکشاں بن کر شفیق کی سرخیاں ہو کر  
جراغ آرزو یوں جھللا کر سمجھ گیا احسرا

دم آفر کسی کی یاد آئی چپکیاں ہو کر  
فصاحت کا طالب ہوں عداوت ہو سببت ہو  
مجھے کو بس ستائے جائے نامہاں ہو کر؟

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر



کی تقدیر کی قادی ہے۔ رحمان بقول اس  
بریں کیا رہا کچھ کم کچھ جاری عارضہ میں رہا  
دوران عارضہ میں یہ سترنگا یا کرتا تھا کچھ  
اسے کام کو دیکھا جانتا رہا خود کو کچھ  
عاری نہ تھا۔ اپنی داری خوب چڑھا رہا رہتا اور  
موجوں برتاؤ بھی دیکھتا تھا غرض کہ یہ  
مسئلہ تھا۔ مانا تو اس کے ساتھ بہت دھار دھار  
انہی کے ہر فیصلہ صاحب کا رہے مکان کو  
دیکھ کر شریف لائے عورت نے دیکھا کہ  
دیکھ کر دیکھ کر صاحب نے اُدھر کھڑے  
سوئے کے بعد زبانی میں رہتا ہے ہر سوئے  
رہا تھا کہ عورت کو کیا نقصان پہنچا ہے  
عورت کو یہ سوچا تھا کہ شادی سے  
قبل اس مسئلہ پر کیوں نہ غور کیا۔  
پر وقار شریف اس وقت میں رہتا ہے  
نہ ہوا تھا۔ دیکھ کر کچھ پر ایسا معقول  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر

نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر  
نہی کا ذکر نہیں کیا گیا کہ وہیں پر























قیمت سالانہ ۹ روپے  
 THE PAISA AKHBAR  
 URDU WEEKLY  
 LAHORE  
 لاہور ہفت روزہ  
 یادگار حاجی مولوی محبوب علی شرم

مکمل غلامی  
 قیمت ۱ روپے  
 دفتر پریس اخبار لاہور



صحت اور تندرستی کے لیے  
 ڈوننگ کے کا بال مرتی  
 دینا چاہیو

# ریل سے مان بھرنے والوں کو انتباہ

ریل سے سامان اور بارسل بھرنے کی درخواست کرنی سے قبل اس بات کا اطمینان اور یقین کر لیجئے کہ وہ اتنی مضبوط بندھے ہوں کہ رکھنے اور اٹھانے سے کھل نہ سکیں۔ اس بات کا بھی یقین کر لیجئے کہ ٹرین رولر کی میکانیکی ہوں اگر آپ السیا کرنے سے قاصر رہیں تو محکمہ ریلوے آپ سے رسک فارم لے لے گا۔ عملدرآمد کر نیو کہہ کر اپنی ذمہ داری سے مسکدوش ہو جائے گا۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے

پیشہ ورانہ نے درج ذیل نکتوں پر غور کیا ہے۔  
 ۱۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۲۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۳۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۴۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۵۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۶۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۷۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۸۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۹۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال  
 ۱۰۔ اس بارے میں کہ اس کی صورت حال

## دیوارِ قہقہہ

ایک ناقابلِ ترمیم چھاپی سالگرہ منانا  
 تھا اور اس کے اول پہاڑوں میں ایک سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا  
 چھ برس پہلے ہی چھاپی سالگرہ منانا



## مسلمانوں کی موجودہ حالات

منجانب محمد صدیق اعجازی شمس قدس سرہ  
 بذریعہ بیتا صلیح  
 بنیاد و ترقی ہے کس دہائی میں جہان بانی  
 خدا را کچھ تو سوچو کیا ہوا وہ نورانی  
 تو ڈھاد دھت عالمی سے تم قہر رانی  
 تو اعدا کو مٹا کر ہی سہی تیری جولانی  
 بنا دی خدا را دیکھ لو تاریخ انسانی  
 کہ جس نے بھڑچلی ہو دھکیا غفلت کی طغیانی  
 حسینی جوش فاروقی شجاعت علم عثمانی  
 اگر کچھ کر دکھانا ہو تو بھڑک دینا کر و پید

یہی ہر دم اعجازی کے زباں پر رہتا ہے  
 کہ چلے اب قوم مسلم یا خدا براہِ فرستانی

علمی مذاق رکھنے والی کتب ہیں اور شائقین حضرات ہماری عطریات کو فائدہ اٹھائیں اصغر علی محمد علی تاجر عطریات لاہور







کرس - اسی طرح روزانہ تیار کر کے، پوم کھا لیں مقام فقیر پر دودھ شکر گولنگا باکریں بھیل دینی ضرور شفا حاصل ہوگی دوران ہسپتال میں کوئی سہل نہ کھانا چاہیے۔

سپر وکیتی کی سعی لا حاصل

برطانوی حکومت ایک نکتہ سے کہہ رہی ہے کہ ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتیں مل جل کر اپنی میں کوئی سمجھوتہ کر کے نہیں تو ہم اس کو قبول کر لیں۔

خارجی علاج جو منہ کو گرا دیں میں مفید محرج ہے

(۱) مریض کو ۲ یا ۳ بار شہر نیلا عطر لپکھین ک بال بڑھل سہاگہر ایک بار شہر عرقا میں ہل کر کے لمبو تار (مانترا) گولنگا کر رکھیں بوقت حاجت فرقہ میں خنک کر سون پر ملا کر لیں۔

سپر وکیتی اور رکھ

سکھ بھائیوں سے سپر وکیتی کو جو ہندو مذہم بھیجا ہے۔ اس میں پتی لکھا ہے کہ ہندو بانی کی کوئی عذری زمینوں کے مالک ہیں اس لیے اسے ہی صاحب سے ہیں اقتدار حکومت میں بھی اسے قصوری حصہ ملنا چاہیے۔

تیار نہیں کر سکتے۔ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو سپر وکیتی سے امید تھی کہ وہ ایک غیر جانبدار زندگی طرح گزارے کے اختلاف کو صاف صاف بیان کر کے انکا مادامش کرے گی اور مصالحت کا درمیان پائی رہتے بنائے گی لیکن ان میں سے کوئی ایک امید بھی پوری نہیں ہوئی۔

اس کی بجائے جو ہندوستان کو چھوڑ جاؤ گے مقابلیں بھینٹا کچھ بھیری ہو۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ بالکل دیہی ہے۔ جو کہ مذہبی جی اور کانگرس بانی گمان کی طرف سے کچھ عرصہ قبل چینی ہوئی تھی۔

اور آج جبکہ جنگ کی وہ کیفیت نہیں رہی جو کہ سب سے پہلے کے وقت میں تھی اس لیے اب تو کسی مارشیلنگ کی ملک کو ضرورت نہیں ہے۔

غلط تعلیم

ایڈیٹر اشیر لکھتے ہیں کہ ہندوستان کی کل موجودہ غریبوں کا باعث ہندوستان کا موجودہ سرشتہ تعلیم ہے۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

پیشہ اخبار نے اپنی سرماؤنڈی اشاعت میں اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا ذکر کیا ہے جو علیحدہ میں بیان کی کہ انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے زیر سیادت و قیادت قائم ہوا ہے۔

سب سے پہلی ہے انصافی یہ جو کہ میں غلط تاریخ بتا رہا تھا وہی ہے ۱۹ ویں صدی تک مسلمان ہندو کو کہہ کر اور ہندو مسلمانوں کو کہہ کر کہتے تھے

لیگی وزارتیں ٹوٹنے کا سبب

گذشتہ ہندو جو آڑہ میں روٹیں بگڑ مسلمان لیگی وزارتیں ٹوٹیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہاں کی لیگی پارٹی کے ارکان میں توڑ پھوٹ اور بے وفائیوں کے پوتے کا سبب ہو۔

یادش بخیر کانفرنس

یادش بخیر کانفرنس اس کی کا حقہ واقف ہوں گے۔ اس صدی کے پہلے عشرہ اور اس کے چھ عرصہ بعد تک علی گڑھ میں ایک گھر کے کچن میں اصطلاح تھی جس کے چار گوشے تھے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

بوجہ جنگ یہ لازمی ہو گیا ہے کہ تمام مسافر سفر شروع کرتے ہی پیشتر ٹکٹ حاصل کر لیں۔ ۵ اپریل ۱۹۴۵ء سے کسی مسافر کو بلا ٹکٹ سفر کرنے کی اجازت دے کر یہ راج جس کی رو سے گارڈوں و دیگر سٹاٹ کو ایسے حالات میں سرٹ جاری کرنے کا اختیار دیا گیا تھا ختم ہو جائے گا۔

آواز نسوان

دی مغل لائن لمیٹڈ

جنگ کے زمانہ میں عدن، جدہ، پورٹ سوڈان مصر اور مارشش کو جانے والے مسافروں اور باربرواری کے جہازوں کی آمدورفت کا سلسلہ ناگزیر طور پر بے قاعدہ ہو گیا ہے لیکن ہم ہونیوالی فتح اور امن کا انتظار کر رہے ہیں جبکہ کمپنی کی مسلسل در باقاعدہ آمدورفت اور مکمل سروس سفر کرنیوالی پبلک اور جہاز سے مال بھینچنے والوں کے یو دوبارہ جاری ہو جائیگی



(۱) علی گڑھ کا بیچ جو فرسے اب مسلم یونیورسٹی (۲) کانفرنس جسے سرسید مرحوم ہی نے ۱۸۸۷ء میں بنام محمد انبیکو اور انبیکو شروع کیا تھا (۳) علی گڑھ کا بیچ اولڈ لائبریری (۴) ایشیا اور (۵) مسلم لیگ کانفرنس کی مرکزیت ..... (جسے سرسید مرحوم نے قائم کیا تھا) ان کی حیات میں صرف علی گڑھ اور اس کو دور میں وائس راجی - نواب حسن الملک مرحوم اسے لاہور کلکتہ مدراس بمبئی و ہاکر جیسے دور دراز مقامات پر لے گئے - اور اس کے ذریعے انھوں نے مسلم یونیورسٹی کے متعلق سرسید مرحوم کے خواب کی تعبیر کی اور اسے قوم اور ملک اور کونٹ سے پہلے سے زیادہ متعارف کیا - اور ان کے دوران کے جانشین نواب وقار الملک مرحوم کے وقت میں وہ ہزاروں نواب احمد شاہ صاحب مرحوم کی بارگاہ سے ایک ایسی قوت بن گئی جس نے مسلمانوں کے اندر تعلیم جدید کی ترویج و تشویش اور مسلم یونیورسٹی کے قیام میں بہت کچھ کیا - اور اس کی رو میں ایسا غول صاف دھڑا اٹھا کہ اس کے (ملک و ملت) کے اعلیٰ و ذلیل و انتہا زدہ اور باوجود متبلمانے سکھتے ہوئے کے ایک مری نہیں ہو - و انھیں عبداللہ محمد شفیق علی صاحب فرادنی

### ملکی خبریں

حکومت ارجن ٹائن نے اعلان کیا کہ ارجن ٹائن میں رہنے والے تمام جرمنوں اور جاپانیوں کے نام غریبی دشمن کی حیثیت سے درج رہے اور ان کا رویہ اور باہر حکومت کے لشروں میں کوئی جائے -

ایک فرسے معلوم ہوا ہے کہ قادیان میں مسٹر جناح اراہیل کو بھی روانہ ہو رہے ہیں - اگرچہ موصوفت اپنی عالیہ حالات سے صحت یاب ہو چکے ہیں مگر ڈاکٹروں نے ان کو جلد ہلکے ہلکے آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے آپ جلد چل کر تک نہیں ہیں قیام کرنے کے بعد کسی پہاڑی مقام پر تشریف لے جائیں گے -

افغانوں نے وقت کے چیف ایڈیٹروں کے خلاف نیکو سرکردوں کو قتل کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے - جانچ و فیصلہ انڈیا رولز کے ماتحت انھیں گرفتار کر کے جرمی مجرماتھی محکمہ کی عدالت میں پیش کیا گیا -

فاضل محکمہ سٹیشن ملازموں کو دودھ ہزار روپیہ کی ضمانت پر دیا گیا -

۱۶ اپریل - ایک ملک مظہر نے سر فریڈرک خان کو گرفتار کر لیا -

لاہور ہائی کورٹ کی بار ایسی ایشن کے عہدہ داروں کا انتخاب ہوا - اسے بہادر لال کھنڈل پوری کو عہدہ دیا گیا -

حکومت سندھ نے قریب ۳۰ لاکھ روپیہ میں ایک آکشیو لائن خریدی ہے -

سر فریڈرک خان نے کہا کہ مسلمانوں کو کانفرنس میں ایک خود مختار قوم کی حیثیت سے داخل ہو رہے ہیں وہاں ہیں پوری آزادی ہوگئی - کہ ہم اپنے ملک کے بارے میں جو چاہیں پیش کریں -

آپ نے کہا کہ وزیر ہندوستان کے انور و فی ماطلات میں بہت کم دخل دیتے ہیں کوئی طور پر ہندوستان ایک نو آبادی نہیں بن رہی ہے ان کے اوقات محسوس کیا ہے کہ اس

مشکیب سرائیکی فقی کیسٹ بنانے کی مشین جس میں دس روپیہ پر

### مشاہیر اسلام کی علمی یادگارین

یہ ترویجیسیا تہیت پر لا جواب کتاب ہے جس نے عیسائی دنیا میں جتن انجیل انقلاب پیدا کیا جس میں انجیل اور کتب و کتابت کی قوت اور عظمت کی تائید کی گئی اور اسے اسلام پرستوں میں باہوں کے سب کا اس میں نواب سجاد علی صاحب مرحوم کی شخصیت علمی کی تہیت کی تھی - بڑی علمی و تحقیقی سوچ و خیالات سے ذرا تہیت تین روپیہ کا ہے -

ہادی بروقی حضرت صلح کی مفصل سوانح حیات جدید پر ۳۳ صفحات پر قیمت ۱۰

### مضامین حالی قیمت پانچ آنہ

امہات المؤمنین از دین محمد کے مفصل حالات و سوانح از دین محمد علی محمد علی

زوال خلافت قدیم و جدید کی تاریخ جنگ کے اوقات قیمت ۸

انور پاشا قیمت ۸

مظاہرین جو کئی منہات کا اردو ترجمہ خطیب اور واعظین کے لیے ناظرہ قیمت ۸

مولانا نذیر احمد کے علمی مضامین ۸

محمود زلومی قیمت ۸

مولانا باب ڈیو - نرا دول دیٹ گوداوری مدراس

MOVANBOOKDEPOT NIDAVOL W60DAVARI

### میل سے مان بھینے والوں کو انتہا

ایک جگہ سے دوسری جگہ مال ارسال کرنے کے سوا اور اس کو رولری والوں کو کرنے سے پہلے اس کے تمام تر اسٹے مارک اور سیل وغیرہ ہاتھ کر لینے چاہئیں اور اس پر سے تلبیل لگا دی جائیں جن سے صاف ظاہر ہو کہ مال مذکور کہاں بھیجا گیا ہے مقام اور منزل مقصود کا نام نوٹ کر لیا جائے اور پوری حروف میں ہونا چاہئے - ایسے حساب و سامان کے بندل جن پر نشان نہ لگے جائیں ان کے ہاتھ سے بندل باندھ دینے چاہئیں جن پر مال کے ہاتھ والے کا درست نام و پتہ لکھا ہو اور اس شہر کا نام بھی نوٹ کر لیا جائے اور پوری حروف میں ہونا چاہئے - اگر آپ سے بارگاہ مال کو رسے پر لائے ایل وغیرہ قات نہیں کیے تو بک کر کے والے کو بک کر مال بک کر کے کوئی دھوکا نہ کھائے گا -

آپ کو متنبہ کر رہا ہوں

سالاہ للہ THE PAISA AKHBAR URDU WEEKLY LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب علی صاحب

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ء

### سرجو گیندر کا تخیلی ہندوستان

سرجو گیندر کی آرزو ہے یہ

ایسے ہوں مرد ایسی عورت ہو

جن کے دل میں خدا کی ہوستی

جن کا مذہب فقط اطاعت ہو

جن کے سینوں میں ہوں علوم جدید

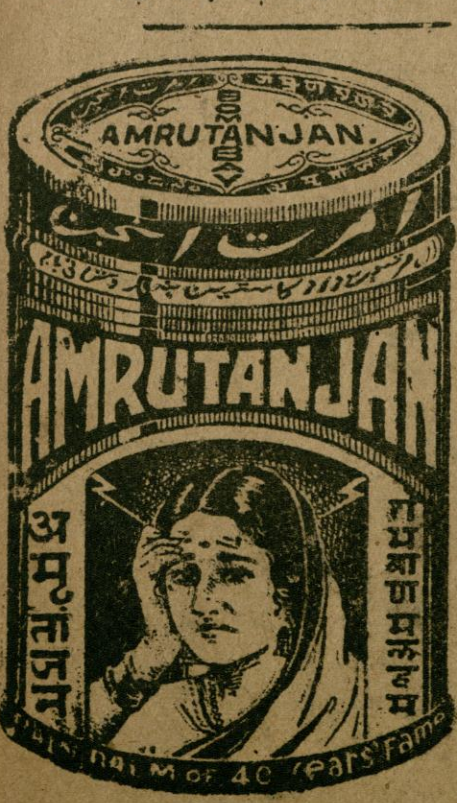
عقل میں جو ہر قدر امت ہو

دور ماضی ہو دور حال کے ساتھ

کچھ ترقی ہو کچھ جہالت ہو

### دیوار تہق

ایک فقیر صاحب سے ان کے مرنے کا کہنا کہ دنیا کا نصف تو خدا ہی کے نہیں ملتا فقیر صاحب بڑی فکر میں گرفتار ہوئے ایک روز ای کلمیں غلطی دیکھی ایک کوئیں کے چوتھے پر لیٹ گئے خواب میں دیکھا کہ میری خادای جو کہ ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میری اور لڑکے کے لیٹا ہوں بی بی کہتی ہے کہ ذرا پرے سٹ کے لیٹو لڑکا دوتا ہے یہ اور سب کچھ اس نے کہا اور بتو یہ یہاں تک بیٹے کو کوئیں میں مارے جب گئے تو ہوش آگیا مل سن کر لوگوں نے کھلا دھڑکے کی بوچھی انھوں نے سب کہہ سنایا لوگوں نے کہا کہ خادای شادی ہم کر دیں فقیر صاحب نے کہا کہ خوب میں تو یہ بیٹا ہوا اگر سچ خادای کر دیں گا تو خدا جانے کیا حال ہو



آمرتانی کا ایک باشندہ ایک روز اسے پیاس کے سخت تپاب تھا لیکن اس کی حیات میں صرف ایک نصف ہی تھی جب وہ ایک سرائے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک گائیک اسے سائے ایک پائینٹ پر شراب کا گلاس رکھے ہوئے کو تیار ہے اس نے دھنک جوتے ہی کہا میں تم سے نصف ہی شرط لگا ہوں کہ میں تمھارا ہر گلاس بفر علی کے پیچے امارتے کے پی سکتا ہوں -

زینت نامی نے یہ شرط منظور کر لی -

علمی مذاق رکھنے والے کتب ہیں درشائقین حضرات ہمارے عطریات اور غلیات سے فائدہ اٹھائیں اصغر علی محمد علی تاج عطریات



طالب شران

منقول ہے کہ جب آنحضرت کے زمانے کے یہودیوں نے حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب علیہما السلام کی وصیت کا قصہ سنا کہ وہ اپنے اولاد پر انجا اور انبار کو دین اسلام ہی پر مرثیہ کی وصیت کرتے ہیں۔ تو کہنے لگے کہ حضرت ابراہیم کی وصیت کا تو یہی علم نہیں کہ انھوں نے کس چیز کی وصیت کی تھی مگر حضرت یعقوب علیہ السلام نے وفات کے وقت اپنے فرزند اور برحقوں کو دین یہودیت کی وصیت فرمائی تھی اور مرثیہ دو تک اسی طریقہ کی تاکید کی تھی۔ خدائی ان کے جواب میں فرماتا ہے کہ اسے یہودیوں پر بھارا دعویٰ محض اور ادعا ہے باطل ہے کیا تم اس وقت یعقوب کے پاس موجود تھے جبکہ اس پر موت کے آثار طاری ہوتے تھے اور اس وقت جبکہ اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میری وفات کے بعد کسی کی پرستش کرو گے اور یہی بات ہے کہ تم حضرت یعقوب کے انتقال کے وقت ان کے پاس نہ تھے پھر ایسے ظاہر البطلان و عداوت سے کیا فائدہ مقربانہ میں آیا ہے کہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام کائنات سے مصر میں شریف لائے تو یہاں کے اکثر آدمیوں کو مختلف المذاہب و گھناہیں تھیں تو وہاں کی پرستش پرستے ہوئے تھے اور بعض ستارہ پرستی اور آتش پرستی پر غش تھے اور گھر لوگ جانوروں کی تصویریں بنا کر پوجا کرتے تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو خیال آیا کہ عبادا میری اولاد بھی ان بتوں کی عبادت سے گمراہی کے تیرہ دتاریک گڑھے میں نہیں جائے لہذا وفات کے وقت سب کو جمع کر کے فرمایا کہ اسے میرے فرزندو تم میرے انتقال کے چھوے کسی چیز کو پوجے اور ان سے اس سوال سے صرف یہ عرض ہی کہ ان کے فرزند ان کے ساتھ تھے توحید کا اقرار کریں۔ اور اس اقرار پر محکم ہو۔ اور سو کہ بیان یوں بیانے ان کے فرزند اس مطلب کو سمجھ گئے اور بے ساختہ ہل اٹھے۔ کہ ہم سب آپ کے معبود اور آپ کے بزرگ باپوں حضرت ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی پرستش کریں گے جس سے پاک وصاف اور پسندیدہ اطوار ہم نے آپ کی زبان سے سنے ہیں۔ اور انھیں ہم نے قطعی دلائل سے جانے اور چونکہ حضرت یعقوب کے فرزندوں کو آثار و گفتاویں اس امر کا بھی خیال گذرا تھا کہ عبادا توحید و انصاف سے تعلق و عبادت کا تو ہم میرا ہو تو چھٹ یوں کہنے لگے کہ ہم اس بگاڑ معبود کی پرستش کریں گے جس میں کسی و جس سے تعلق و تعلق و عمل ہی نہیں۔ نیز ہم لوگ عبادت کا ایک ہی طریقہ و روش پر ہمیشہ التزام نہ کریں گے بلکہ محض علم الہی کے مطیع و مشاغل رہیں گے اور میں دعا میں جو چیزیں میری معرفت آئے گی اسے واجب القبول جان کر اس کے مقابلہ میں رسم و رواج کی پابندی اور قویٰ تعصب و عداوت کو ہرگز دخل نہیں دے گا۔

پس اسے یہودیوں سے حضرت یعقوب نے اس قسم کی وصیت کی تھی جو میں اسلام اور ملت ابراہیمی کا خلاصہ تھا تو اب تمھارا یہ کما کہ انھوں نے اپنے فرزندوں کو دین یہودیت کی وصیت کی تھی البتہ یہ افراد بعض اور سرسرا چھوٹ بولنا ہیں تو اگر کہا ہے اور تم جو اپنے آپ ان بزرگوں کی اولاد بتانا کر خود گرد کرے اور ان کی جانب شوب کر کے اپنے لئے فضیلت مانا کرے تو یہ بھی ایک خیال خام اور غلط ہے کیونکہ تا وقتیکہ تم خود دیگر اخراجات کی اطاعت نہ کیا لاؤ گے یہ ظاہری حسب و نسب کچھ بھی کام نہ آئیگا وجہ یہ ہے کہ وہ ایک امت تھی جس کے اعتقاد و اعمال و اخلاق اس کے ساتھ چلے گئے اور تمھارے اعمال تمھارے ساتھ ہیں۔

وتمہ سے ان کے اعمال کی کچھ باتیں ہوئی اور تمھارے اعمال پر ان سے مواخذہ ہوگا ان کی بیکجیاں تمھارے کچھ کام نہیں گئی نہ ان کی برائیوں کی تمہ سے پریشانی ہوگی دلائل و دواہر و داغری یہود کہ ایک یہودی دہائی اعتقاد تھا کہ اولاد کو کو باب و داد کی طاعت و بندگی کا ذاب دیکھ اور اولاد کے کفر و فسق پر انہیں عذاب ہوگا۔ خدا تعالیٰ نے اس آیت میں صاف طور پر فرمایا کہ نہ تو ان کے اعمال کا تو اب تمھیں دی اور نہ ان سے تمھارے افعال کے بدلے مواخذہ کریں گے۔

ارشاد ہوتا ہے کہ یہ کسی جرئت انگیز اور غیب فرما ہے کہ ال کتاب کمال ملت ابراہیمی کے افراد و افراد بھی کرتے جاتے ہیں پھر آپ ہی اس ملت کو قابل اتباع اور راہداری ہی تسلیم نہیں کرتے بلکہ سرسرا خلافت و گدگاری خیال کرتے ہیں کیونکہ ملت ابراہیمی کے غیر طریقہ میں ہدایت شخص کے مسلمانوں سے کہتے ہیں۔

(آئندہ)

اورنگ زیب عالمگیر

اراکان کو مسلمان رنگ اور برسی با لیکہ کہتے تھے شیخ کے ساتھ حضرت جاسس آکر  
 ساتھ لئے اس کے بعد شجاع کا کچھ حال معلوم نہ ہوا۔ کہ وہ کیا ہوسے آیا رہا ہے انہیں قید کردیا  
 یا مردا دالا۔ یا وہ خود ہی مر گئے یا مارے گئے۔  
 درویش نے کہا میں نے شاہجہاں اور داراشکوہ مراد در شجاع کے واقعات دریافتیں  
 سے اس لیے بیان کیے ہیں تاکہ تم نصاف سے کہہ سکو کہ ان واقعات کے ہونے ہونے عالم گھر سے  
 جو کچھ کیا وہ مناسب تھا یا نامناسب سوچو وہ شاہجہاں کی عبادت کے لیے آئے بادشاہ نے  
 ان سے ملاقات کیسے سے انکار کردیا۔ دارا کی طرف درازی کسی وقت بھی نہ چھوڑی۔  
 اگر شاہجہاں دارا کی رفاقت چھوڑ دیتے اور عالم گیر کو اپنے حضور میں طلب ہوگے دارا کو  
 اور انھیں فہمائش کر دیتے تو بات ہی نہ ہوتی بھائیوں میں اتفاق ہو جاتا اور شاہجہاں ہی باقی  
 رہتے لیکن بیماری اور دارا کی حد سے بڑھی ہوئی محبت نے ان کے دماغ کو ماؤنٹ کر دیا تھا۔  
 انھوں نے بھائیوں میں مصالحت کرانے کے بجائے دارا کی بجائے درازی کر کے اس آگ کو  
 اور پھڑکا دیا۔ اس بات کا خیال نہ کیا۔ کہ اس سے سلطنت مغلیہ کو درہو جاسے گی۔ ورنہ  
 کے قوی بیکار ہو گئے تھے۔ اور دماغ بادشاہی کر کے قابل نہ رہا تھا۔  
 دارا نے شہنشاہ پروا کا قیام حاصل کر لیا تھا وہ شہنشاہ کی حیات ہی میں بادشاہ بنایا کر  
 تھے یہاں تک خود سری اختیار کر لی تھی کہ بادشاہ کے دستخطوں سے خود ہی فرمان جاری کر دیتے  
 تھے، اور گنگ زبیب کے سخت خلاف تھے اکثر کہا کرتے تھے کہ اس ملاک فون ہے اگر اور گنگ  
 زبیب ان کے ہاتھ آجاتے تو یقیناً وہ انھیں قتل کر دالتے عالم گیر نے جانا تھا کہ انھیں سماک خود  
 سے بیدخل کرنے پر ہی انکا کوس۔ لیکن دارا کے دماغ میں سلطنت کا سودا سما یا ہوا تھا وہ آخر  
 دم تک جنگ دیکھ کر ہی ہنگ مشتعل کرتے رہے شگستیں کھائیں لیکن عربت حاصل نہ کی آخر  
 جان سے گئے۔ مراد نے شروع میں عالم گیر سے جو معاہدہ کیا تھا اس سے بھر گئے جب عالم گیر کو  
 فتوحات ہونے لگیں تو اسے مطالبات بڑھا دیئے۔ اور نادان مشیروں کے ہتے میں ہوا عالم گیر  
 کے مخالف ہو گئے اس نادانی کا خمیازہ بھگنا۔ گرفتار کر کے قید کر دیئے گئے۔ شجاع کو عالم گیر نے  
 نیگامہ کے علاوہ بہار میں بھی دیدیا۔ لیکن انھوں نے دارا کے بھروسے سے جنگ شروع کر دیا  
 عالم گیر نے ہر جہد نصیحتیں نہیں کر مانتے بالآخر عزت دولت اور حکومت کھو کر اراکان میں جلا  
 وطن ہو گئے۔ یہ ہیں معجز واقعات جو میں نے تم سے بیان کئے۔

دنيا اڑھا لے کہا افسوس مجھے یہ واقعات معلوم ہی نہ تھے۔ ایک شخص نے اڑھا ادا  
ان بالوں کے معلوم ہوتے ہوتے باب کو قید کر دینے اور بھائیوں سے لڑنے پر انھیں الزام  
نہیں دے سکتا۔  
دریش ہی بات ہے عالم گرنے طبع نفسانی سے کچھ نہیں کہا۔ انھوں نے اپنی جان بچانے  
کے لیے حدود جیدی ان کا جھگڑا کشت بھی ہونا دہ پی کرنا۔ شروع شروع میں ان کے بھائی  
ہی نے انھیں چین سے نہ بیٹھے دیا۔ ان کو شکست دینے اور ان کی جان لینے کی فکر ہی کرتے  
رہے۔ کاش وہ ایسا نہ کرتے اور مل کر رہتے۔ اب آج میں بہت تھک گیا۔ رات بچا  
ہوئی ہے اب آرام کرو باقی داستان انشا اللہ کل بیان کر دوں گا۔  
اس وقت دن چھپ چکا تھا مطلع بالکل صاف ہو گیا تھا۔ آسمان پر تارے اس وقت  
سے جھک رہے تھے کہ اس کا گوشہ گوشہ چمک رہا تھا۔ دریش اور دنیا اڑھاں ہر نماز کے  
وقت نماز پڑھتے رہے تھے۔ اب دریش نے کھانے کا انتظام کرنا شروع کیا۔ لیکن ابھی وہ  
اُگ بھی مٹانے نہ پاس تھے کہ ایک آدمی ابھی ہوئی قتل کھانے کی لایا یہ کھانا بچا  
نے بھی بٹھا۔ نیند سچھانے یہ کہہ کر کھانا کھانے سے انکار کر دیا کہ عجیب سنگھ اور ان کے بیٹے  
کے دلیری طرف سے صاف نہیں ہیں میں اُن کا ٹک نہیں کھا سکتا۔ (آئندہ)

۱۴ ہم نے اس باب میں جہانگیر نامہ اور سیر المتوفین کا خلاصہ پیش کیا ہے۔  
صادق صدیقی - مرد پوری

توپاک باش برادران از کس با ... زنت و حجامه نایاب کاروان شکر  
قیمت لاله للعم احسان (۶ ۸ ۷) قیمت لاله للعم لا هو

مجازی پرس برودن موری گیٹ لاہور میں چھپ کر میاں عبدالحمد پٹنم پبلشر نے دفتر بدایہ خیاب لاہور سے فائن

|        |                |        |
|--------|----------------|--------|
| نمبر ۵ | ۱۹ اپریل ۱۹۵۵ء | جلد ۵۹ |
|--------|----------------|--------|

کیا اسلام مانع ترقی ہے؟

مسلمانوں کے متعلق عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ وہ دوسرے زیادہ قرامت پسند و قناعت پسند ہیں اسی وجہ سے تنزیل و انعطاف کی حالت میں ہیں اگر وہ دامن کے حالات کے مطابق ترقی کے جدید وسائل سے کام لیتے اور اپنی موجودہ حالت پر قناعت نہ کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تو ان کی یہ گفتہ بہ حالت نہ ہوتی اور نہ دستان کی دوسری بمبصر قردوں کے مقابل میں اس قدر سماندہ نہ رہتے اب دلچسپ یہ ہے کہ یہ ممکنہ معنی جو مسلمانوں پر مبنی قناعت سے کہاں تک صحیح ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قدامت پرستی ہو یا تحقیرِ سنی، ان میں سے جو بھی خدا عزوجل سے  
 کُرا جائے وہ قوی ترقی کے لئے سخت مضرب ہے۔ اور اس کے نتائج ہمیشہ نہایت افسوسناک  
 ہوتے ہیں۔

کسی قدیم چیز کو خواہ وہ علم و تجربہ و باطنی تہذیب و معاشرت و محض قدامت کی بنا پر بھی و ذلیل  
 معینا اور اس کا مستحکم اگنا اور برہنی پر کوئی غور و فکر کچھ بند کر کے قبول کر لینا اور اس پر  
 عمل کرنے کے لئے آزاد ہو کر غلامانہ و سہیت تنگ طرفی اور دماغی پستی کی علامت ہے اسی  
 طرح ہر پرانی چیز پر نہیں سمجھے اسے رہنا اور برہنی چیز سے محض اس کے نیا ہونے کی  
 وجہ سے نفرت و بیزاری ظاہر کرنا سخت جاہالت و تنگ نظری ہے۔ کسی چیز کے اچھے یا بُرے  
 ہونے کا معیار یہ نہیں ہے کہ وہ قدیم ہے یا جدید بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ مجاہد ہے خود پسندی ہے

زمانہ تقریباً یہ ہے اور حالات ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔ اس لیے ہر مہدی انسانی ضرورتیں اور ترقی کے درجات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ لہذا ایک عاقبت اندیش اور انجام میں قوم کا یہ فرض ہے۔ گو وہ اپنے گرد و پیش کے حالات اور مہد حاضر کی ضروریات پر غور و فکر کر کے یہ فیصلہ کرے کہ جماعت موجودہ اسے کونسی راہ عمل اختیار کرنا چاہیے جو حصول مقصد کے لیے مفید ہو۔ یہ تو ایک کارِ مہم کرنا یا براہِ رو کے ساتھ حیدر قدم چلنا اور بھی ناکام رہاں آنا یا لیکر کے فیرنے و ہٹا کر کوئی صحیح طریقہ کار نہیں ہے۔ بلکہ یہیں طریقہ کے حق و باطل پر لکھائے خود غور کرنا چاہیے۔ اس کے بعد جو طریقہ کار زمانہ و اس پر پے بھیجک پوری استقامت و یکسوئی سے عمل کرنا چاہیے۔ اہل ایک مسلمان کے لئے اس پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جس راہ پر وہ چلنا چاہتا ہے وہ حسب اس کی حالات و مشابہت یا نہیں۔

نوجوہ زمانہ کے خوب زدہ نوجوان کو عموماً مذہب کی حقیقت اور اس کی تعلیم  
نا آشنا ہیں اور جن میں سے اکثر نے بد نصیبی سے اسلامی ماحول میں تربیت نہیں پائی ہے  
مذہب کا نام سن کر ان پر ایک لرزہ سا طاری ہو جاتا ہے کیونکہ ان کے دماغوں میں  
کو تصور رہا بیتِ خوفناک ہے اور مذہب کے خلاف جریغوں مسلسل پروپیگنڈے کی وجہ  
سے وہ اس قدر محبوب و متاثر ہو چکے ہیں کہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مذہب کو ساتھ لے کر  
کو آؤ شغف، ذہان، کسے توڑ سکتا ہے۔

ہمارے حریف جو ہماری طاقت و قوت کی اصلی بنیاد کو منہدم کر کے ہوا کی عضوں پر  
برگشتہ و انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ایک بہت دیر سے یہ پگنڈہ کر رہے ہیں کہ

۱۰ مذہب مانع ترقی ہے۔ بے شرم تسلیم کرتے ہیں کہ مذہب مانع ترقی ہے لیکن جو مذہب مانع ترقی ہے وہ اسلام نہیں ہے کوئی دوسرا ہے۔ کیونکہ حقیقت آن روز دشمن کی طرف نظر ہے۔ کہ سوجھ بوجھ زمانہ میں جن قوموں نے دنیا میں ترقی حاصل کی ہے اپنے مذہب سے منحصر کر اور دوسری تسلیم کو بھڑکری ہے۔ جب تک ان قوموں نے مذہب کو بے دخل نہیں کیا وہاں میں بچتی رہیں۔ اور آگے نہ بڑھ سکیں لہذا اگر وہ مذہب کو مانع ترقی سمجھیں تو بالکل بجا ہے۔ لیکن اسلام بھی دنیاوی ترقی میں سبکداز نہیں تھا۔

اسلام لانے ترقی ہے یا نہیں ؟ یہ ایک بڑا مسئلہ ہے جو دعا کے تحت کا اٹھنا ہے جس کا یہ موقع نہیں لیکن سادہ طریقہ سے یوں سمجھ لینا چاہیے کہ کوئی شخص اسلام اور مسلمانوں کو فراہم کیا ہی نہیں ہو درجہ عروڑ سے لے کر سب تک یہ مسلمانوں کا ایک دور ایسا گزرا ہے۔ جب وہ مہر طاعت سے دنیا کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ قوم تھے اور طاقت و قوت علم و ہنر اور ہندسہ و شائستگی میں کوئی ہمسر قوم ان کی مقابل نہ تھی۔

دوسرے یہ کہ مسلمانوں نے مختلف قوموں کے علوم سیکھے اور ترقی کے نئے دھار اختیار کرنے میں بھی نال نہیں کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عروڑانہ نوبت کی قوت دور دورہ و غلبہ رکھتا ہے و ہر زمانہ مسلمانوں کے انتہائی عروج و اقبال کا بھی مظہر تھا، اور اسی زمانہ میں مسلمانوں نے ترقی کے جدید وسائل سے کام لیا اور دنیا کے مختلف گوشوں میں انسانی علم جس عذاب پہنچ گیا تھا اس کے حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کی ان تاریخی حقائق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر اسلام لانے ترقی ہوتا تو مسلمانوں کو یہ دیوی عروج و اقتدار یقیناً حاصل نہ ہوتا اور دوسری قوموں کے علوم و فنون میں جو کمال انھوں نے حاصل کیا اس کی نوبت نہ آتی اور ان کی ساری جدوجہد صرف مذہبی اصول میں محدود رہتی۔

ان واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اصلی و حقیقی مذہب بجائے خود ملنے لگتا ہے بلکہ اس کے خلاف وہ لوگوں کے دلوں میں ترقی کرنے کی انگلیاں اُٹھ رہی ہیں اور دلوں میں پیدا کرتا ہے اور ان کی خوابیدہ قوتوں کو بیدار کر کے حرکت میں لاتا ہے اور عملی جدوجہد کے لیے تیار کرتا ہے اب سوال یہ ہے کہ وہ پھر کونسی مقدسیت پرستی ہے جو مسلمانوں کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ امتداد زمانہ مذہبی تعلیم کی اور دوسری قوموں کے میں جولی کی وجہ سے مسلمانوں کے عقائد و اعمال میں ایک بڑی زبردستی اور غلبہ پیدا ہو گیا ہے اور بہت سے ارباب و خواتین اور بچے نے مذہب کی جگہ حاصل کر لی ہے اور اب وہ دلوں میں اس قدر راسخ ہو چکی ہیں کہ مسلمان انھیں مذہب سمجھنے لگے اس لیے ان کی پابندی پر شدت سے اصرار کرتے ہیں۔

آل ندریا مسلم ایجوکیشنل کانسفرس  
اور اسلامک ریلیجیون انسٹیٹیوٹ

کافر نس کی آزادی  
 سرسید مرحوم کے زمانہ سے شروع ہو کر نواب حسن الملک  
 نواب وقار الملک نواب اسحق خان اور نواب سید محمد علی مدظلہ  
 کے عہد تک کافر نس اجماعاً، اور کالج کا ایک نام تھی۔ مانتی ادارہ تھی۔ چنانچہ کالج کا آزیری سکول  
 کافر نس کا بھی آزیری سکول ہی ہوتا تھا۔ اور کالج کی کافر نس کا بھی ایک جو انیٹ سکول ہی  
 ہوتا تھا۔ اور کافر نس نے اپنی غرض عامی سے صافراہہ آفتاب احمد خاں صاحب مرحوم کی ذات  
 میں ایک سر یا حوش اور فائے مقصد جو انیٹ سکول ہی بنا لیا تھا۔

۱۹۱۷ء میں صاحبزادہ صاحب مرحوم نے ایک کونسل کے ممبر ہو کر کوالا لٹ میں جیسے کو خواب میں  
صاحب الرحمن خاں صاحب خردانی (مال نواب صدر یار حکمت بہادر) نے ظفر خان فرانس کے چچا تھے  
سکرٹری ہوئے۔ اور جب ۱۹۱۷ء میں مسلم یونیورسٹی قائم ہوئی تو کہ فرانس کا ایک یا بیانیہ  
سے آزاد ہو کر ایک مستقل ادارہ بن گئی۔ اور نواب صدر یار جنگ بہادر اس وقت مولوی  
عصیب الرحمن خاں خردانی اس کے پہلے مستقل سکرٹری ہوئے

کافقرس کا نظام ترکیبی



نہا چارانی از غری سہرہ کردی۔

سلیم پور اگرچہ مرغیہ کہا جاتا تھا لیکن  
 اپنی آبادی اور دولت کے لحاظ سے وہ  
 اچھا خاصہ قصبہ تھا سلیم پور کے خزانہ سے  
 قطع نظر ہمیں اس وقت الگ چوہاں سے  
 مطلب ہے جس میں دوہری چارباٹوں  
 پر چار آدمی بیٹھے ہوئے باری باری سے  
 حقہ کے شہجھ رہے ہیں ان میں سے اکبر  
 کہا ہے۔  
 یعنی امیر سیک عرصہ سے کوئی مجلس  
 نہیں ہوا۔  
 امیر جاگ ہاں بھیجی ہوئے خاں سے  
 کہتے ہو، نہ شراب سے نہ کباب سے نہ  
 دیکھے ہوئے نہ گڑ بکری - یہ ہمارا دوسرا

اجوفاں کو باغ میں نہیں آئی۔  
 اس کے دماغ میں نہیں آئی۔  
 اجوفاں (منسکر) اسے یاد رکھیں  
 تو اب بھی مجھے بہت یاد ہیں لیکن سوچتا ہوں  
 کہ خدا کو کون دیکھا تھا اسے یہاں تک جیل میں  
 کر دیں۔  
 گھسیٹے۔ اچھی باتی جب سے نزلہ  
 پھر ایک بالشت اور ایک گڑ کیا ہم کو کون  
 تب دعوے میں ہے۔ کو قیامت میں نزلہ  
 ہوں گے۔

شیخ عبدالرحیم ایک رئیس کے مختار عام  
تھے دیہات کے کام اور مقامات کی پروسی سے  
غریب واقف تھے وہ کارندے اُن کی پاسختی میں  
کام کرتے تھے شیخ صاحب کی تمام ہوش مندیوں  
ایک چالائیوں کا خلاصہ میرے بکودہ اول درجے کے  
بے ایمان اور محسن کش ہونے کے باوجود درجے  
ایمان دار درجہ ملالی سمجھ جاتے تھے رئیس کے  
ہاں اندر مابرائی بڑا عقائد کیا جاتا تھا۔  
عورتوں کا تمام زیر ران کی معرفت مباح تھا۔  
لیکن وہ دس روپیہ کی ایک انگڑی بھی بیوتے تھے  
تو دور وہ یہ اپنی حیب میں رکھ کر کچھ روپے کے  
کھوٹے سونے میں، لاکھ کو ملین کر لیتے تھے مقدار  
کی پروسی میں ایک چوڑھائی رقم اُن کے لئے شہر  
مادر تھی اور بعض اوقات موقوفہ جاتا تھا تو  
ہزاروں کے دارے نیارے کر دیتے تھے، اس ملا  
میں پندرہ سال کے عرصہ میں شیخ صاحب نے  
چیس سال کے عرصہ میں شیخ صاحب نے ۵۰  
روپیہ نقد خریدا۔ اور اس بڑی ہونی دولت کی  
کوئی حاتمہ نہ تھی شیخ صاحب پندرہ سال کے  
ملازم تھے رئیس نے انتقال کیا، دوبیہ دارشہ  
چھوڑے جب دونوں میں جائیداد تقسیم ہوئی تو  
صاحب ایک بھائی سے لے کر اور دو بھائی کے

کی آخری امرنی شی گیدنگر جاباد منضم ہو جا  
 کی وجہ سے ان کی امرنی کے ذرائع محدود  
 تھے شیخ صاحب ترک ملازمت اور کسی دوسرے  
 مشغلی کی فکر میں تھے انھیں زرفیر مقدمہ کا حق  
 ایک آزاد دانش نوجوان خوش قسمتی سے اکیلا  
 کا وارث ہوا تھا لیکن وہ مقدمہ اپنے لیے  
 جاباد پر ناقص نہیں ہو سکتا تھا شیخ صاحب  
 اس سے دس ہزار روپیہ میں اس کا حق خرید  
 مقدمہ بازی شروع کر دی اور دو سال کی کوشش  
 میں وہ مقدمہ جیت گئے جس کے پچیس فیصد کو  
 لاٹھ کی جاباد جس میں ایک موضع سلیم پور  
 (پہلے کے نام) (پہلے کے نام) (پہلے کے نام)

شیخ صاحب دینی کا رد باریں تو  
جست و چرا لاک سے وہ دولت میں بیان خود  
دریغ سے وہ دیہات کی تحصیل وصول  
اعلیٰ مہارت کو گھٹے سے وہ مقامات کی دور  
اور پروری میں بڑے مشاق تھے لیکن افسوس  
وہ نونیہ کا مقابلہ اپنی دانشمندی بول کے  
دراگ سے ۔ اور صرف ام دن سبیل سے غرض  
جب ملک المیت نے انھیں صورت و  
نور سے (۱۱) سے پس میں کچھ نہ تھا کہ

مخصوصاً اکابر آل الله بجهان کوریه و زنجبار  
 بنی نوری است  
 آئینده انشاء الله تعالی من سلسلین  
 زیدیه بنیت عرض کورنگه -  
 (محمد مقتدی خان خروانی)

جنگ کی حالت دن بدن مخمور ہوتی  
علی جاری ہے جرم نیز آگینی نے خود بیان  
ایا ہے کہ آج روسی خمیں برن سے صرف  
۷۸ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ اور اتحادی  
طاہرے دن رات برن پر بم باری کر رہے ہیں۔  
امریکی افواج نے امپ فولادی کھیر ایسا  
ڈال لیا ہے کہ جرم کی طرح بج نہیں سکتا اذاب  
جنیروم ہی میں جنگ کا فیصلہ ہو جائے گا۔  
مسٹر گاندھی نے اتحادیوں کو مشورہ دیا  
ہے کہ صلح کے وقت جرمنی اور جاپان کی کسی طرح  
میں ہینر نہ رہی جائے۔

جبر مئی کی جنگ کسبِ ختم ہوگی

نواب دیا قی کا نظرائس کے نامیذ سے ترقی  
 نے ہیں کہ جرمی کی منظم مفاہرت میں مشکلات  
 اب بائیں ختم ہو جاتی گی۔  
 اب اراکینوں کو معرفت دشمن کی سچی کھجی  
 نہ کا صفا یا کرنا باقی ہے۔

روئے ہیں ہے لیکن عالیہ خبروں سے معلوم  
ہوتا ہے کہ اس فوج کے سپاہیوں کا سیر  
بہت گرا ہوا ہے۔  
شمالی اطالیہ کی ہم سے بھی ظاہر ہوتا  
ہے کہ فوج بہت قریب ہے۔

عربی لہجے کے واسطے مالک علی عیسیٰ  
خجند و قندھار رہے تھے کہ ان کی ایک لکیر  
بنائی جائے اور اس کا قیام قنبرہ میں ہو۔  
چنانچہ آج اس جزیرہ کو علی جاہر بنایا  
جاسا ہے اور عرب ریاستوں کی مجوزہ لکیر  
ایک مشہور جاری کر دیا گیا ہے جس سے

ہوتا ہے۔ مسلم یونیورسٹی کا ٹریژرڈ ذرا سچی کچا کفرٹس کا ٹریژر اور کس آفیشیو (ماہر اعتبار عہدہ) ہوتا ہے اور وائس پریسیڈنٹ اور سکریٹری اور جو آئینت سکریٹری پہلے تین تین سال کے ہوتے تھے۔ اور اب بارے بارے سال کے لئے بدربہ انتخاب ہوتے ہیں۔ ایک مجلس عالمہ اور کنگ کمیٹی (سبے جس کے آئین آفیشیو میروں کے علاوہ آٹھ انتخابی ممبر ہوتے ہیں۔ جن کی سیوا فی سالہ ہوتی ہے۔ ان آٹھ میں چار مقامی اور چار آفاقی ہوتے ہیں۔ دو مسلم یونیورسٹی کے ساترہ میں سے اور دو غیر اساتذہ میں سے ہوتے ہیں۔

پھر انتخابی ارکان اپنے لیے بھیجی ہے۔ اس کے اس افسیوسناک و ڈھائی سو ملین روپے کے ہونے کی تفسیر کی جاتا ہے۔ انتخابی ممبروں کی تعداد تقریباً ڈھائی سو ملین روپے کے ہونے کی تفسیر کی جاتا ہے۔ اور باقی سال کے لیے ہونے ہیں سیلے یونیورسٹی اور جیل باڈی) سے انتخاب ہو گئے ہیں۔ انتخابی ممبروں کے نمائندہ ہیں۔ لیکن صرف مسلسل جبرہ دیتے رہتے ہیں۔ خود بھی رکن بن جاتے ہیں۔

میں عام وہی ہے جو سالانہ اجلاس مختلف سماعت پر ہوتی ہے۔ اور اس کے ارکان پر  
روایتی طور پر بزرگی، تعداد و مقام سے اور زبان کا تو الودت و تسلسل بذریعہ انتخاب ہوتا ہے بلکہ جو  
سلطان جید خاص معادہ شرع کے ماتحت بائع و بے دے دے و سال بھر کے لیے ممبر ہو سکتا ہے  
سالانہ اجلاس کے صدر کا تقرری بذریعہ انتخاب ہوتا ہے اور اس کی میعاد بھی صرف آئندہ  
اجلاس تک (کو یا عمر کا صرف سال بھر) ہوتی ہے۔

نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب خردانی میں۔

۱۔ وہ تہذیبی (مادہ) خاندان کی شارع نظامی کے آسمان کے لیے مثل برصغیر ہستیا رہا ہے۔  
۲۔ آج وہ ہندوستان میں اور بعض مسلمانوں میں بہت بڑے آدمی ہیں۔ اور میں خیال کرتا  
ہوں کہ اگر وہ ایک درگزر محکمہ کے اصول پر کاربند ہوتے اور ان کے خاندان نظامی کی  
دوسرے (خیالات کا تشکیک) غالب نہ ہوتے تو شاید آج وہ اپنے جندوں پر بیٹے ہوتے تو  
پہلے ایران میں زردشت باجین میں کفر پرشس با خود ہندوستان میں بدھا ہوتے اور اگر چند  
کے پہلے ہوتے تو شاید جنگیز اور ملاک ہوتے، مگر انیسویں وہ اس تاخیر اصول پر عام نہیں ہیں  
نہ ہونا چاہتے ہیں۔

کے گئے کہ آفتاب (بقول شمس عینر) ڈھانی سولہین (۱۶) سات ارب (۱۷) بیس فی منٹے اپنا وزن ہلکا  
 رہتا ہے۔ مگر اسے ڈاکٹر صاحب کا یہ حال ہے کہ ان کے شاول کا دوا دروزیکہ (شمارہ  
 ۱۲) خزانہ ہے۔ اور جو لہجہ وہ نایاب بارلا دیں اس کا ایک ذرہ بھی اتنا زنا نہیں ہے جسے وہ  
 کم نیورسٹی کے واسے ناسلر ہو کہ اسے میں توقع اپنے تمام ان اجمال و اقل کے اسے جو علیحدہ  
 نام ان پر تھے، مجھے ان کی کسی اور دوسری داری سے اس وقت غرض نہیں ہے البتہ جہاں تک  
 فرس کا تعلق ہے میں پوری ذمہ داری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ بحیثیت کا نفرنس پریزیڈنٹ  
 اپنے فرائض کو مطلق فراموش کیے ہوئے ہیں۔ اور اسوں کے کا نفرنس (آل انڈیا کا نفرنس)  
 ڈھانی سو سے تجاوز عمیروں میں کوئی "پریزیڈنٹ" نہیں ہے جو محمود غزنوی سے یہ عند الخانات  
 کہ "بیا تو نے سلطنت کیوں اپنے ہاتھ میں رکھی ہے؟ دیب کہ تو رہ زنی (در گردن زنی کو  
 روک سکتا ہے

مستشرقین میں ہیں جن کے کانفرنس کی حالت کے متعلق ممبروں کو جذباتیوں کی کمی نہیں ڈاکٹر صاحب  
بیت سے جلسہ میں بھیجے اس سلسلہ کو بند کرنے کی فرمائش کی اور وعدہ کیا کہ معاملات کی تحقیقات  
اور مصیبت شکایت کا سدباب ہو کر رہے۔ میں نے اس مسئلہ کے بارے میں مسئلہ  
کانفرنس پر ڈیڑھ دو دن جھنجھیاں کھیں مگر توجہ تو دیکھنا ان میں سے کسی ایک کی رسید تک نہ دی  
میں سے وفد کانفرنس کو نہیں بھیجے گا کہ مزارعہ پر تصور کرنا نہایت آسان ہو گیا۔ اور  
دفتر کانفرنس کی یہ بات عجیبی علم میں تھی کہ ممبروں کا وہ حال ہے جو میں نے اور اشد  
نکاح کیا۔ اور میں نے پریسیڈنٹ (ڈاکٹر سر فیاض الدین احمد صاحب) تک بردار کر کے تمام  
ازول و اجابت سکریٹری، انٹیری سکریٹری اور انس پریسیڈنٹ) کو کھینچنے کے لئے ہڈی  
بہارہ قمر کی شریعت حشری اور حرمی اس یقین کی بنا پر اور بی زیادہ بڑھ کر کہ کمالا جا سہا

|                |              |                |               |             |               |                |
|----------------|--------------|----------------|---------------|-------------|---------------|----------------|
| مربط حلوے اجار | ۸            | تخمینہ جوامرات | ۸             | حصہ دوم عمر | طبع نفی سے    | حالات سندی عمر |
| ۵              | پوش ماش      | ۸              | القباس        | ۲           | دوشیزہ عمر    | سلطان          |
| ۱۰             | سکھ فیکٹی    | ۱۲             | عاشقہ تارانی  | ۱۲          | علاج بیمار    | صلاح الدین عمر |
| ۸              | دکھ ربک      | ۸              | اسکتا دموکارا | ۱۲          | علاج شمس      | سلطان شہدائے   |
| ۸              | باجیسر لطیفے | ۱۲             | استاد باوریم  | ۱۲          | صحت الابدان   | ۲              |
| ۸              | حصہ اول عمر  | ۸              | ذفرہ صنعت اد  | ۸           | مکملہ تجربات  | سلطان          |
| ۸              | دوم عمر      | ۸              | حرفت حصہ اول  | ۸           | بروی سینا     | ۱۲             |
| ۸              | سوم عمر      | ۸              | دوم           | ۸           | کاشف جات عمر  | ۸              |
| ۸              | چارم عمر     | ۸              | سوم           | ۸           | جرئی پونی عمر | ۸              |
| ۸              | پنجم عمر     | ۸              | چارم          | ۸           | فرہیور د      | ۸              |
| ۸              | ششم عمر      | ۸              | پنجم          | ۸           | تندستی عمر    | ۸              |
| ۸              | سہتم عمر     | ۸              | ششم           | ۸           | صحت نماز دوا  | ۸              |
| ۸              | ہشتم عمر     | ۸              | سہتم          | ۸           | للمر          | ۸              |
| ۸              | نہم عمر      | ۸              | نہم           | ۸           | قلب ادراک     | ۸              |
| ۸              | دہم عمر      | ۸              | دہم           | ۸           | نفس           | ۸              |
| ۸              | ۱۱           | ۸              | ۱۱            | ۸           | درازی عمر     | ۸              |
| ۸              | ۱۲           | ۸              | ۱۲            | ۸           | اسباب عمر     | ۸              |
| ۸              | ۱۳           | ۸              | ۱۳            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۱۴           | ۸              | ۱۴            | ۸           | بہر درکار کا  | ۸              |
| ۸              | ۱۵           | ۸              | ۱۵            | ۸           | دوشک باہین    | ۸              |
| ۸              | ۱۶           | ۸              | ۱۶            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۱۷           | ۸              | ۱۷            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۱۸           | ۸              | ۱۸            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۱۹           | ۸              | ۱۹            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۰           | ۸              | ۲۰            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۱           | ۸              | ۲۱            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۲           | ۸              | ۲۲            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۳           | ۸              | ۲۳            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۴           | ۸              | ۲۴            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۵           | ۸              | ۲۵            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۶           | ۸              | ۲۶            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۷           | ۸              | ۲۷            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۸           | ۸              | ۲۸            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۲۹           | ۸              | ۲۹            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۰           | ۸              | ۳۰            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۱           | ۸              | ۳۱            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۲           | ۸              | ۳۲            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۳           | ۸              | ۳۳            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۴           | ۸              | ۳۴            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۵           | ۸              | ۳۵            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۶           | ۸              | ۳۶            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۷           | ۸              | ۳۷            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۸           | ۸              | ۳۸            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۳۹           | ۸              | ۳۹            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۰           | ۸              | ۴۰            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۱           | ۸              | ۴۱            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۲           | ۸              | ۴۲            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۳           | ۸              | ۴۳            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۴           | ۸              | ۴۴            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۵           | ۸              | ۴۵            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۶           | ۸              | ۴۶            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۷           | ۸              | ۴۷            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۸           | ۸              | ۴۸            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۴۹           | ۸              | ۴۹            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |
| ۸              | ۵۰           | ۸              | ۵۰            | ۸           | کتاب لغز      | ۸              |











آواز نسوان دہلی

بہ بلند پایہ معیاری رسالہ عورتوں کے کیوں اور  
مردوں کیسے کیساں مفید ہے۔ ہر ماہ نئی صفحہ  
پر شائع ہوتا ہے۔ دیکھو اگلیاں تاریخیں اور مزید

۱۔ ناسی، ڈرامہ، اصلاحی مضامین، بلند پایہ مقالات کشیدہ کاری کے دیدہ زیب و تیز آن خوان نعمت  
دور قری پسند شہزاد کا کلام نمونہ کا پرچم ۸ سالہ چندہ للہ علیہ کا پتہ: منیجر رسالہ ادا و نساوان لال کولہ

مفت انعام

ہمارے مشہور بال عنایت کی وجہ سے لکھنے والے  
چند سے غائب ہو جاتے ہیں اور کچھ بھی پیدا نہیں  
ہوتے۔ لطف یہ کہ کسی قسم کی علینہ تکلیف نہیں  
بلکہ جلد بغیر نرم اور ملائم شکل آتی ہے۔ ہر مردادہ  
بہنی صحت و فحاشی کے روپیہ ہے۔  
ہر ایک کو اس سال کریں گے ان کی خدمت میں ایک  
سے کی ضرورت ہے۔ درکان داروں کو خاص  
تہنیت (پوسٹی)























تباہ کر اس وقت بھی ایک کھڑکی کے نیچے سر دی تھی۔ اڑن ہم سے اس کھڑکی کا نام و نشان تک نہ تھا۔ لیکن خوش قسمتی سے کچا رچ کھڑکی کا دروازہ تختہ چھبر پر اور بری بیوی پر گرا اور ہمیں معمولی خراشیں آئیں۔

نور ۲۷ مارچ۔ سرخان انڈرسن نے اپنی صحبت تقریباً برطانیہ کے سب سے بڑے ذرا کرتے ہوئے کہا کہ ان فرماؤں کو کچا رچ کی طرح نہیں سمجھا جائے گا۔ کیونکہ برطانیہ نے برص دروں کی مدد اور جنگ جیتنے کی خاطر باہر اس میں خود خرچ خرچا ہوں کا کھلا تھا۔

برطانیہ کے مندرستہ سوداگران افغان سے بہت آتش زریا ہوتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ برطانوی قرضے خسور کرنے کے لیے رائے عامہ کو تیار کیا جا رہا ہے اور اس ضمن میں یہ پہلا قدم ہے شہر میں زبردست افواہ ہے کہ حکومت روپے کی شرح تبادلاً ۱۸ پیسے بچائے ۱۹ پیسے مقرر کرنا چاہتی ہے جس سے ملے قرضہ دینے کی مشورہ ہو جائے گی۔ یہ نہایت ہی ذلیل ہے ایمانی ہو گی۔

لاہور ۲۷ مارچ۔ لاہور لال اسسٹنٹ کنٹرولر سول سپلائی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ سٹور اور مسٹر تھورام گودرا سیکرٹری کے فلاح لاہور کی ایک قوم کے مالکوں سے رشوت لینے کے الزام میں جو مقصر جلایا گیا ہے اس کی سماعت آج مسٹر اسٹے، ایس ڈی، ڈسٹرکٹ جج ریٹ لاہور کی عدالت میں شروع ہوئی تھی۔ گورنمنٹ نے عدالت کو مطلع کیا کہ وہ مقدمہ کسی اور شخص میں منتقل کرانے کے لیے بائیکورٹ لاہور میں درخواست دینا چاہتے ہیں۔ اس پر عدالت نے سماعت ۷ اپریل پر ملتوی کر دی۔

دہلی ۲۷ مارچ۔ مسٹر جیمس پوری کے خط کے جواب میں ہوم سیکریٹری بجا ب گورنمنٹ نے انہیں مطلع کیا ہے کہ آپ کے برے بھائی مسٹر راجندر پال پوری پر پراکٹر سینٹرل نیوز ایجنسی نے دہلی بجا ب گورنمنٹ کے حکم سے گرفتار کر کے نظر

مند کر دیئے گئے تھے، اور دیگر نظر بندوں کی طرح ان کے کہیں پر بھی نظر ثانی ہوئی یا ورنہ کہ مسٹر راجندر پال پوری مارچ ۱۹۵۵ء میں کسی پریس کے سلسلہ میں امرت سرگئے تھے لیکن شہر کی بنا پر گورنمنٹ کے حکم سے گرفتار کر لئے گئے۔ آپ دہلی کے دیگر نظر بندوں کے ہمراہ فیروز پور جیل میں نظر بند ہیں۔

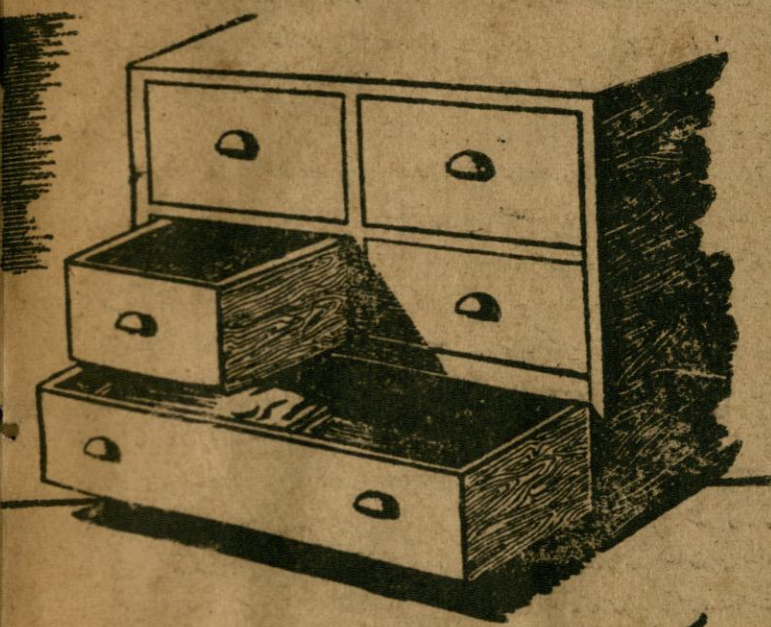
ماسکو ۲۷ مارچ۔ ماسکو ریڈیو پر فرمائی گئی ہے کہ فلڈ مارشل گورننگ اپنی بیوی بیٹی اور ۱۵ لاکھ پونڈ کی قیمتی چیزیں لے کر ہڈیہ ہوائی جہاز کسی نامعلوم مقام کو روانہ ہو گیا ہے۔ اس سے بیشتر جرمن ریڈیو سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ گورننگ کے شہر سے درخواست کی ہے۔ کہ دل کی شدہ بیماری کے باعث مجھے جرمن ہوائی بڑے کی کمان سے علیحدہ کر دیا جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شہر نے فلڈ مارشل کا عہدہ دیکر گورننگ کی جگہ جرمن ہوائی بیڑے کا کام مقرر کر دیا ہے۔

پریس ۲۷ مارچ۔ فلڈ مارشل کے سابق بریڈیٹ آج صبح پریس بیچنے کے بعد ازاں آپ پریس کے جنوب کی طرف ایک قلعہ میں لپکا گیا تھا۔ آپ کو نظر بند کر دیا جائے گا۔ آپ کو حال ہی میں جرمنوں نے اس خیال سے آزاد کیا ہے۔ کہ ان کے فرانس پہنچے ہر زائیسویں میں بھیت پر جائے گی۔

گوجرانوہر ملکی، ایکٹ کے فلاح برائے کھلیا کی منافرت بھیلانے پر مجبور کیا گیا۔ گوجرانوہر میں دھرم ام اس کے نفاذ کا دھم برداشت دھوسکی۔ کانگرس ورکرز اسمبلی کی سرگرمیوں کو کچلنے

کی کوشش۔ مارشل شیان فرانس اور سوئٹزر لینڈ کے سرحد پر گھبراہٹ کر رہے تھے۔

آکسروں سے بھری ہوئی ایک سبیل رین سرحد کو مارشل کے ساتھیوں کو بھی گرفتار کر لیا جائیگا۔



# کپڑوں کا صندوق قریب قریب خالی ہے...

کپڑوں کا صندوق قریب قریب خالی ہے۔ کپڑا منہنگا ہے اور اس کا مناجی دشوار ہے۔ لڑائی کے زمانے میں زندگی گزارنے والوں کے لئے تو یہ محض ایک دشواری ہے لیکن انان اور لکڑی کو ٹکلا تو اس سے بھی زیادہ منہنگا ہے اور ہنسر کر نادانسی دشواری کا سامنا ہے۔ یہ حقیقت فحش کی قیمت ہے۔ لیکن موجودہ زمانے کی شکلات قابو سے باہر ہو جائیں تو اس حالت میں ایک مستعد دوست تمہاری مدد کے لئے تیار ہے اور وہ چائے ہے۔ اب بھی اس کے دام واجبی ہیں اور آسانی سے مل سکتا ہے ان شکلات کے زمانے میں بھی آرام پہنچانے کے لئے چائے عجیب و غریب چیز ہے۔ بلا کسی حزر کے جو ش پیدا کرتی ہے اور انکی خوت افزا خبیان مرحلوں کو آسان اور پریشانیوں کو کم کرتی ہیں۔



## چائے

ہندوستانی پریشانی کی مانتی

## نارتھ ویسٹرن لیٹن

یکم اپریل ۱۹۵۵ء سے مندرجہ ذیل سٹیشنوں سے ریل کم روڈ کے ٹکٹ دہلوی براستہ پٹان کوٹ درمیان اور تیسرے درجے کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ ٹکٹ واپسی سفر تک کے لیے ہونگے اور جس تاریخ سے برہمنے جائیں گے اس سے یکو چھ ماہ تک استعمال ہو سکیں گے باہر تو مقررہ ٹکٹ استعمال ہو سکیں گے۔ حسب ذیل مقامات سے یہ ٹکٹ دیئے جاتے ہیں گے۔

امرتسر، سٹالہ، گورداسپور، جالندھر شہر جالندھر جھاڑنی اور ملتان بھانڈی مزید تفصیل آپ سٹیشن اسٹاٹیا جان مختلف سٹیشنوں سے معلوم کر سکتے ہیں۔

المشہر جنرل نیجر۔ این فریڈلبرگ، رملوے



بفتر وار

اخبار پیل

1945

جنوری تا اپریل

محمد حنیف